صحیفه امام مهدی علیه السلام

تالیف

سید مرتضی مجتهدی سیستانی

فہرست

•مقدمہ
•ایک مہم نکتہ
•دلیل عقلی:
•دلیل نقلی:
• آداب دعا
• دعاء کے اصرار کی اہمیت
• دعا کے قبول ہونے میں دو چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔
• امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا مانگنا ضروری ہے
• عالم میں سب سے مظلوم فرد
• مرحوم حاجی شیخ رجب علی خیاط کی ایک نصیحت
• مرحوم حاج شیخ حسن علی اصفہانی کا ایک اہم تجربہ
•جو بھی تعجیل ظہور کے لئے دعا مانگےامام زمانہ کی دعا انہیں بھی شامل ہوتی ہے
•تعجیل فرج کے لئے مجلس دعا تشکیل دین
•امام زمانہ کے مخصوص مقامات (صلوات اللہ علیہ)
•مسجد کوفہ کی فضیلت
• مسجد سھلہ کی فضیلت
• جمکران کی مقدس مسجد
• انتظار
• انتظار کا طریقہ
• حضور کا احساس یا معرفت کی نشانی
• اھلبیت کی نظر میں امام زمانہ کی عظمت

• باب اوّل :
•نمازوں کے بارے میں
•١۔امام زمانہ کی نماز
•٢۔ امام زمان کی ایک اور نماز
•٣۔مسجد جمکران کی نماز
•۴۔ امام زمانہ کی نماز حلّہ اور نعمانیہ میں
•۵۔ امام زمانہ کی ایک اور نماز
•۶۔ نماز اور دعائے توجہ
•٧۔ نماز اور دعائے فرج
•8۔ امام زمانہ کا نماز استغاثہ
•٩۔ امام زمانہ کی خدمت میں نماز ہدیہ
•١٠۔ امام زمانہ کے لئے نماز کا ھدیہ
•١١۔ امام زمانہ کے لئے نماز استغاثہ
•١٢۔ نماز استغاثہ کا ایک اور طریقہ
•١٣۔ شبع جمعہ میں امام زمانہ کی نماز
•١۴۔ امام زمانہ کی ایک اور نماز
•١۵ ۔ ستائیس ماہ رجب کے دن کی نماز
•١۶۔ پندرہ شعبان کی رات کی نماز

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

•۱۷۔ پندرہ شعبان کی رات ایک اور نماز

• **باب دوم**
•**قنوت کی دعائیں**
•۱۔ امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•۲۔ امام سجاد کی دعائے قنوت
•۳۔ حضرت امام محمد باقر کی دعائے قنوت
•۴۔ حضرت امام رضا کی دعا قنوت
•۵۔ حضرت امام جواد کی دعائے قنوت
•۶۔ امام جواد کی دوسری قنوت کی دعائیں
•۷۔ حضرت امام ھادی کی دعائے قنوت
•۸۔ دعائے امام حسن عسکری
•۹۔ امام زمانہ کی دعائے قنوت
•۱۰۔ امام زمانہ کی دوسری دعا قنوت میں
•۱۱۔ قنوت میں حضرت حجت کی تیسری دعا
•۱۲۔جمعہ میں قنوت کی دعا

•**باب سوم**
•**نمازوں کے بعد دعاؤں کے بارے میں**
•۱۔ نماز صبح کے بعد دعائیں
•۲۔ ظہور امام زمانہ کے لئے دعا
•۳۔ نماز صبح کے بعد حضرت حجت کے ظہور کے لئے دعا
•۴۔ نماز صبح کے بعد حضرت حجت کے لئے ایک اور دعا
•۵۔۷۔ آخری حجت سے مشکلات دور کرنے کے لئے دعائیں
•۸۔ ہر روز صبح اور ظہر کے بعدآخری حجت کے ظہور کے لئے دعا
•۹۔ ہر روز نماز ظہر کے بعد آخری حجت کے ظہور کے لئے دعا
•۱۰۔ نماز عصر کے بعد امام زمانہ کے لئے دعا مانگن
•۱۱۔ ہر نماز کے بعد امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•۱۲۔ ہر نماز کے بعد آخری حجت کے لئے دعا
•۱۳۔ ہر واجب نماز کے بعد امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•۱۴۔ دعائے تشرف
•۱۵۔ ہر واجب نماز کے بعد امام زمانہ کی ملاقات کی دعا
•۱۶۔ نماز شب میں پہلی دو رکعت کے بعد امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•۱۷۔ نماز شب کے چوتھی رکعت کے بعد امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا

•**باب چہارم**
•**ہفتہ وار دنوں کی دعائیں**
•۱۔ جمعرات کے دن امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•۳۔ شب جمعہ امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•4۔علوی مصری کی دعا کا واقعہ
•دعائے ندبہ کی اہمیت اور روز جمعہ
•5 دعائے ندبہ

•6 جمعہ کے دن صبح کے نماز کے بعد کی دعا
•7 ۔ جمعہ کے دن امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•8 ۔ جمعہ کے دن امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•9 ۔ نماز جمعہ کے بعد درود بھیجنے کی فضیلت
• ۱۰۔ جمعہ عید افطر عید قربان کے دن آخری حجت کے ظہور کے لئے دعا۔
• ضرّاب اصفہانی کے درود کا واقعہ
• 11۔۔ ضرّاب اصفہانی کے صلوات
•۔ جمعہ کے روز کے عصر کے وقت صلوات اور دعا حضرت حجت کے ظہور کے لئے
• ۔ سورہ بنی اسرائیل کی فضیلت جمعہ کی راتوں میں

•باب پنجم
•ہر مہینے کی دعائیں
•۱۔ عاشورا کے دن امام زمانہ کے ظہور کی دعا
•۲۔ عاشور کے دن ایک دوسری دعا
•۳۔ ماہ رجب کے دنوں کی دعائیں کہ جو آخری حجت سے صادر ہوئی ہیں
•۴۔ ماہ رجب کے دنوں میں اور دعائیں
•۵۔ ماہ رجب کے دنوں میں اور دعائیں
•6۔ تیسرے شعبان کے دن کی دعا
•شب برات کی فضیلت
•۷۔ شب برات کی دعا
•8۔پندرہ شعبان کی رات کو دعائے کمیل پڑھنے کی فضیلت
•دعائے افتتاح اور ظہور امام کی دعائیں
•دعائے افتتاح
•۹۔ تیرھویں ماہ رمضان کے دن کی دعا
•۱۰ ۔ زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•۱۱۔ اٹھارہ ماہ رمضان میں دن کے وقت امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•۱۲۔ تئیس ماہ رمضان میں امام زمانہ کے لئے دعا
•۱۳۔ امام زمانہ کے ظہور کے لئے تئیس ماہ رمضان کی رات ایک اور دعا
•۱۴۔ ماہ رمضان میں تئیسویں کی رات ظہور امام زمانہ کے لئے دعا
•15۔ عید غدیر کے دن کی دعا
•۱۶۔ امام زمانہ کی تسبیح

•باب ششم
•حضرت مہدی(علیہ السلام) کے ساتھ بیعت کا معنی
•دعائے عہد
•۲۔ ایک دوسرا عہد کی دعا
•۳۔ غیبت کے زمانے میں دعا
•۴۔ غیبت کے زمانے میں دعا کے بارے میں ایک اور روایت
•۵۔ غیبت کے زمانے میں معرفت کی دعا
•۷۔ زمان غیبت میں ایک اور دعا
•۷۔ زمان غیبت میں مختصر دعا
•۸۔ زمان غیبت میں دعائے غریق

•۹۔ غیبت کے زمانے ایک اور دعا
•۱۰۔ آخری زمانہ میں فتنہ سے نجات کے لئے دعا
•۱۱۔ امام جواد کی دعا
•۱۲۔ دجال کے شرّ سے حفاظت کی دعا
•۱۳۔ دعائے فرج
•۱۴۔ امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•۱۵۔ سجدہ شکر میں امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
•۱۶۔ چھینک کے وقت دعا
•۱۷۔ مخصوص وقت میں سفر کی دعا
•۱۸۔ مخصوص وقت میں ایک اور دعا
•۱۹۔ حضرت کے ساتھ مخصوص وقت میں تیسری دعا
•۲۰۔ امام زمانہ پر درود
•۲۱۔ نماز کے آغاز میں امام زمانہ کی دعا
•۲۲۔ صاحب الزمان کی دعا
•۲۳۔ دعائی سہم اللّیل
•۲۴۔ امام زمانہ کی ایک اور دعا
•۲۵۔ یانور النّور کی دعا
•26۔حاجت روائی کیلئے دعا
•۲۷۔ امام زمانہ کی ایک مہم دعا ھاجت آوری کے لئے
•۲۸۔ بیماریوں سے شفاء کے لئے امام عصر کی دعا
•۲۹۔ سختیوں سے رہائی اور چوروں سے محفوظ رہنے کے لئے امام زمانہ کی دعا
•۳۰۔ امام زمانہ کی ایک اور دعا سختیوں اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے
•۳۱۔ حفاظت کے لئے امام زمانہ کی دعا
•۳۲۔ امام زمانہ کی طرف سے دعائے حجاب
•۳۳۔ دعا جب صیحہ واقع ہو
•۳۴۔ امام زمانہ کے ظہور کے لئے فرج کی دعا
•۳۵۔ اول ظہور میں حضرت صاحب الزمان کی دعا
•۳۶۔ صاحب الزمان کے خروج کے وقت شیعوں کی دعا
•۳۷۔ وادی السلام سے عبور کرتے وقت امام زمانہ کی دعا
•فضائل سورھای قرآن
•۳۸۔ سورہ کہف کی فضیلت
•۳۹۔ سورہ یٰسین کی خاصیتیں
•۴۰۔ مسبّحات سورتوں کی فضیلت
•۴۱۔ سورہ القارعة اور دجال سے محفوظ ہونا

•باب ہفتم
•امام زمانہ کوو سیلہ قرار دینا
•خواجہ نصیر کے دعائے توسّل کا واقعہ
•۲۔ حضرت صاحب الزمان سے توسل کی دعا
•۳۔ مشکلات میں صاحب الزمان سے توسل کرنا
•۴۔ حضرت صاحب الزمان کے ساتھ توسل مشکلات میں
•۵۔ یا محمد یا علی کے ساتھ مشکلات میں صاحب الزمان کو سیلہ قرار دینا
•۶۔ حضرت صاحب الزمان کے ساتھ توسل

•۷۔ حضرت صاحب الزمان کے ساتھ توسل
•۸۔ حضرت صاحب الزمان کے ساتھ توسل
•۹۔ بیماری کو دور کرنے کے لئے امام زمانہ سے دعا

•باب ہشتم
•عریضے
•اس شخص کا واقعہ جس نے حضرت حجت کے نام لکھا
•حضرت حجت کے لئے عریضہ کا ایک دوسرا واقعہ
•امام عصر کا عریضہ
•۲۔ خداوند تعالیٰ کے لئے عریضہ
•۳۔ ایک اور عریضہ امام زمانہ کے نام

•باب نہم
•استخارے
•۱۔ امام عصر کی طرف سے دعائے استخارہ
•۲۔ قرآن سے استخارہ کیلئے دعا
•۳۔ حضرت حجت کی طرف سے رقعہ کے ساتھ استخارہ نکالنے کا طریقہ
•۴۔ حضرت حجت کی طرف سے تسبیح کے ساتھ استخارہ
•استخارہ کا پہلا طریقہ
•5۔ دوسرا استخارہ
•6تیسرا استخارہ
•7۔ استخارہ کا چوتھا طریقہ
•۸۔ پانچواں استخارہ

•باب دہم
•وہ دعائیں کہ جو حضرت حجت نے اپنے آباء و اجداد سے نقل کی ہے
•حضرت امیر المومنین کی دعا سختیوں کے موقع پر
•حرز یمانی کا واقعہ
•حرز یمانی
•دعائے حریق
•امام صادق کی دعاء الحاح آخری حجت سے منقول
•ہر واجب نماز کے بعد آخری حجت سے منقول
•۔ دعاء حضرت امیرالمؤمنین سجدہ شکر میں آخری حجت سے منقول
•۔ امام سجّاد کا سجدہ کی دعا مسجد الحرام میں آخری حجت سے منقول
•دعائے عبرات کا واقعہ
• دعائے عبرات

•باب یازدھم
•زیارات
•زیارات معصومین علیہ السلام
•زیارات کے آداب
•۱۔ زیارت آل یٰسین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

•۲۔ زیارت ندبہ
•۳۔ جمعہ کے دن امام زمانہ کی زیارت
•۴۔ امام زمانہ کی زیارتمشکلات اور خوفناک مقام پر پڑھی جاتی ہے۔
•۵۔ حضرت امیرالمؤمنین کی زیارت اتوار کے دن
•۶ زیارت ناحیہ مقدسہ
•۷۔ زیارت رجبیہ
•۸۔ حضرت صاحب العصر کی زیارت
•۹۔ ائمہ کے حرام اور سرداب میں اذن دخول
•۱۰۔ سرداب میں صاحب الزمان کی پہلی زیارت
•۱۱۔ امام زمانہ کی دوسری زیارت
•۱۲۔ امام زمانہ کی تیسری زیارت
•۱۳۔ امام زمانہ کی چوتھی زیارت
•۱۴۔ صاحب الزمان کی پانچویں زیارت
•۱۵۔ صاحب الزمان کی چھٹی زیارت
•16۔ امام زمانہ کے لئے سلام کا ایک اور طریقہ
•۱۷۔ صاحب الزمان کے لئے سلام کا ایک طریقہ

•باب دوازدهم
•نواب اربعہ کی زیارت اور کچھ دعائیں جو آپ کے اصحاب نے نقل کی ہیں
•۱۔ امام زمانہ کے نواب کی زیارت
•۲۔ نائب اول عثمان بن سعید کی زیارت
•۳۔ نماز حجت یہ محمد بن عثمان سے منقول ہے
•۴۔ عظیم الشان دعا جناب محمد بن عثمان سے منقول
•۵۔ دعائے سمات
•6۔ عید فطر کے دن کی دعا محمد بن عثمان سے منقول ہے
•۷۔ زیارت امام صادق عثمان بن سعید اور حسین بن روح کے نقل کے مطابق
•۸۔ دعائے حضرت خضر جو دعائے کمیل کے نام سے مشہور ہے۔

•خاتمہ کتاب یا ملحقات
• زیارت عاشورا
• دعائے علقمہ
• زیارت جامعہ سے امام زمانہ کی تجلیل اور عظمت
• زیارت جامعہ کبیرہ
• زیارت امین اللہ اور اس کی فضیلت
• زیارت وارث

•مصادر کتاب

کتاب کانام: صحیفہ امام مھدی علیہ السلام
مولف: سید مرتضی مجتہدی سیستانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

حمد اور ثنا سزاوار ہے اس خدا کے لئے کہ جس نے ہمیں پیدا کیا اور رسول خدا کو تکمیل دین کے لئے ہماری طرف بھیجا جو کہ خاتم الانبیاء ہیں تا کہ ہم نیک اعمال بجا لائیں ان کے بعد اماموں کو ہماری ہدایت کے لئے بھیجا خدا نے ہماری نیک اخلاق اور نیک اعمال کی طرف رہنمائی کی تا کہ اس کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے بہشت میں داخل ہوں تا کہ بہشت میں بلند مقام حاصل کریں اور خدا کی رحمت کے ملائکہ دیکھیں کہ جو کلام الٰہی سے مزین ہیں

سلام قولاً من ربّ رحیم سورة یس آیہ ۵۸

سلام تمہارے اوپر دلنشین گفتار مہربان پروردگار کی طرف سے ہے
اور ہمیشہ کے لئے درود و سلام حضرت محمد پر کہ جو خدا کے پیغمبر ہیں اوور اس کے خاندان پر درود و سلام کہ جو پاک و پاکیزہ ہیں

تا کہ پاکیزہ کلمات اور مطہر کلام کے ساتھ لوگوں کی تکالیف کو بیان کریں اور ان کو چراغ الٰہی کے نور کے ساتھ جیسے (کوکب درّی یوقد من شجرة مبارکةٍ زیتونةٍ) درخشان ستارہ کے جو مبارک زیتون کے درخت سے چمکتاہے انوار کے دریاؤں کی طرف راہنمائی کرتے ہوئے اس روشنائی کی پرتو میں معرفت کے راستوں پر چلتے ہوئے علم اور حکمت کے شہر کی طرف سفر کا عزم کرتے ہوئے سعادت کے دروازے سے اس شہر میں داخل ہوجائیں اور درود و سلام ہو خصوصاً ان میں سے آخری شخص پر کہ جو عدل اور انصاف کے لئے قیام

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کرے گا کہ جو دعوت نبوی اور غلبہ حیدری کا حامل ہے

جس میں عصمت فاطمی صبر حسنی' حسینی شجاعت اور دلیری پائی جاتی ہے جس میں سجاد کی عبادت اور باقر کی بزرگواری جعفر کے آثار اور نشانیاں اور کاظم کی دانش جس میں رضا کے دلائل اور برھان جس میں تقی کی سخاوت اور نقی کی بزرگی اور عسکری کی ہیبت اور الٰہی غیبت موجود ہے یہ وہ ہستیی ہے کہ جو حق کو قائم کرنے کے لئے قیام کرے گی اور انسان کو سچ کی طرف دعوت دے گی وہ خدا کا کلمہ خدا کا امان اور حجت خدا ہیں وہ امر الٰہی کو زندہ کرنے کے لئے غالب ہوگا اور حرم الٰہی سے دفاع کرے گا وہ ظاہراً اور باطناً پیشوا ہوگا وہ بلاؤں کو ہٹانے والا جو کہ سخی اور بے شمار نیکی کرنے والا یعنی امام حق ابوالقاسم محمد بن الحسن صاحب الزمان خدا کا جانشین اور خلیفہ انسانوں اور ملائکہ کا پیشوا ہے وہ رات کی تاریکی میں اروشن ستارہ ہے وہ خطرات کے موقع پر امن و امان کا موجب ہیں وہ بلاؤں اور سختیوں کے موقع پر سِپر بن کر حفاظت کرنے والا ہے یہ کتاب ہدیہ ہے ایک ضعیف اور فانی بندہ کی طرف سے آپ کی خدمت میں یعنی میرے مہربان مولیٰ کی خدمت میں اگر یہ قبول ہوجائے تو خدا کا مجھ پر بڑا احسان ہوگا کہ جس خدا نے تمہارے احسان کو مجھ پر مُسلط رکھا ہے اے صاھب زمان۔

اس کتاب کو قبول کرنے کی وجہ سے یہ میرے لئے باقیات الصالحات اور قیامت کے دن میرے لئے زاد و توشہ ہوگا اس دن کہ جس میں (لا ینفع مالاً ولا بنون) سورۃ شعراء آیہ ۸۸ جس دن نہ مال فائدہ دے گا اور نہ ہی بیٹے سائلین کے لئے فائدے کا سبب اور شب زندہ داروں کے لئے روشن چراغ ہونگے اگر اس کو پڑھ لیں تو رستہ گاری طلب کرنے والوں کے لئے چابی ہے یہی چیز بہشت کے دروازوں کو کھولنے والا ہوگا آپکے اس نیکی کو قبول کرنے کے ساتھ اے صاحب بخشش یہ کتاب دوست کے لئے بصیرت کا سبب ہوگی ان پوشیدہ چابیوں کو ظاہر کرنے کے لئے اس شخص کے لئے کہ جو اس میں غور کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو آپ کی مدد کا سبب قرار دے گا۔

پس اے محبوب اے عزیز مسّنا و اھلنا الضرُّ و جئنا ببضاعةٍ مزجاة فاوف لناالکیل و تصدق علینا انّ اللہ یجزی المتصدقین سورۃ یوسف آیہ ۸۸ اے عزیز ہم اور ہمارے خاندان اور بے بس ہیں کہ سرمایہ کے ساتھ تمہاری طرف آئے ہیں پس ہمارے پیمانہ کو بھر دے اور ہمیں صدقہ دے چونکہ خدا صدقہ دینے والوں کو جزا دیتاہے یہ کتاب کہ جو آپ کے سامنے موجود ہے اس میں نمازوں دعاؤں اور زیارات کا مجموعہ ہے یہ یا تو صاھب الزمان کی طرف سے صادر ہوئے ہیں یا اس جہاں میں ولایت کبریٰ کے بارے میں وارد ہوئے ہیں کہ جو زمین میں خدا کی طرف سے آخری جانشین اور خدا کا خلیفہ حضرت حجت بن الحسن العسکری ہیں مولّف کی کوشش یہ ہے کہ جو دعائیں اور زیارات معتبر کتابوں میں لکھی گئی ہم تک پہنچی ہیں ان کو جمع کرلے اگر چہ ہمارا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ یہ مجموعہ کتاب جامع اور کامل ہے چونکہ صاحب العصر کی طویل غیبت کی وجہ سے اور ہم سے دور ہونے کی وجہ سے بہت سی دعائیں اسی طرف زیارات نمازیں اور اذکار کہ جو امام زمان کی طرف سے صادر ہوئے ہیں وہ ہماری رستہ سے دور ہیں اور دوسری طرف افسوس سے کہنا پڑتاہے کہ حجت کی غیبت کے زمانے میں حضرت کے وجود سے غفلت اور بے خبری کی زندگی گزار رہے ہیں جو کچھ آخری حجت سے صادر ہوئے ہیں

اس سے بے خبر ہیں کچھ مطالب حضرت کی طرف سے ان کے دوستوں تک پہنچے ہیں اس کو انہوں نے چھپادیا ہے اور ان کو نہیں لکھا گیا جس کی وجہ سے ہم ان واقعات سے آگاہ نہیں ہیں اس مطلب پر شاہد اور گواہ یہ تھے کہ عالم ربانی مرحوم آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ مرتضیٰ حائری سے نقل کرتاہوں ایک دن فقہ کے درس کے بعد کہ جو عشق علی میں درس دیا کرتے تھے میں ان کے گھر چلا گیا انہوں نے فرمایا میرا ایک دوست تھا کہ جو آخری حجت کے ساتھ ارتباط رکھتا تھا وہ بعض اوقات میرے پاس آتے تھے میرا ارتباط اس کے ساتھ اول انقلاب تک تھا لیکن انقلاب کے بعد یہ ارتباط کٹ گیا

میں نے ان کو کئی سال سے نہیں دیکھا جن دنوں میں میرا ان کے ساتھ ارتباط ہوا اس وقت میں ایک مشکل میں مبتلا تھا ایک دن میں نے ان کو اپنی مشکل بتائی اور ان سے کہا کہ میری مشکل کو حل کریں میری مشکل یہ تھی کہ بعض محتاج طلاب نے اپنی حاجت روائی کے لئے مجھ سے رجوع کیا لیکن ان میں سے بعض کو نہیں جانتا تھا ان کے بارے میں متردد تھا کہ آیا میں ان کی بھی مدد کرسکتاہوں یا نہیں ہوسکتاہے کہ یہ حقیقت میں مستحق نہ ہوں اس کے باوجود میں ان کی مدد کروں یا یہ کہ یہ واقعاً محتاج ہیں اس کے باوجود مدد نہ کی ہو بہر حال میں نے اپنی مشکل کو ان کے سامنے پیش کیا انہوں نے کہا میں تمہاری اس مشکل کو امام زمانہ کی خدمت میں پیش کروں گا انشاء اللہ اس کا جواب لے آؤں گا وہ ایک مدت کے بعد میرے پاس آیا اور فرمایا حضرت حجت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نے ایک دعا مجھ کو عطا فرمائی اور فرمایا اگر کسی کو نہیں جانتے ہو اس کے باوجود وہ تجھ سے مدد کے خواہشمند ہیں اول اس دعا کو پڑھ لیں اس کے بعد اس کی مدد کریں چونکہ حضرت نے فرمایا ہے اگر اس دعا کو پڑھ لیں اور کسی شخص کی مدد کریں تو جو مال لے چکا ہے وہ ہماری رضا کی جگہ کے علاوہ کسی اور جگہ خرچ نہیں کرسکتاہے

وہ ایک مختصر دعا تھی میں نے بارہا دیکھا ہے کہ جب ناشناس لوگ آتے اور مدد مانگتے تھے تو سب سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے اس کے بعد اس کی مدد کرتے تھے اس واقعہ کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے بسا اوقات بعض افراد اس کو سمجھنے کی قوت نہیں رکھتے تھے۔ وہ اس لئے ہے کہ جو کچھ امام زمانہ سے صادر ہوتا تھا وہ ہم تک نہیں پہنچاہے بہت سی دعائیں زیارات اور نمازیں حضرت کے دوستوں کے دلوں میں موجود تھیں اس کو لوگوں کے سامنے بیان نہیں کیا گیا اور اس دار فانی سے چلے گئے۔مرحوم محدث نوری کہتے ہیں اصحاب میں سے قابل اعتماد لوگوں نے مجھ سے کہا کہ انہوں نے بیداری کی حالت میں صاحب الزمان کی زیارت کی ہے اور ان کے متعدد معجزات کو دیکھا ہے حضرت نے ان کو متعدد غیبی امور سے آگاہ کیا ہے

اور ان کے لئے مستجاب دعاؤں کے ساتھ دعا فرمائی اور ان کو مہلک خطرات سے نجات دی ہے ان کلمات کو یہاں بیان کرنے کا موقع نہیں ہے اس بناء پر جو کچھ اس کتاب میں جمع کیا ہے وہی دعائیں اور زیارات ہیں کہ جو معتبر کتابوں میں موجود ہیں اس میں تمام وہ چیزیں موجود نہیں ہیں کہ جو امام سے صادر ہوئی ہیں کہا جاسکتاہے یہاں جو کچھ میرے ہاتھ میں آیا ہے کہ سب کے سب میرے مولیٰ کا لطف و کرم ہے جو کچھ اس مجموعہ میں خوبی دیکھیں اس میں صاح الزمان کی تائید حاصل ہے اس میں جو نقص اور اشتباہ دیکھیں وہ میری طرف سے ہے امید ہے کہ خداوند متعال اس کام کو قبول فرمائے گا اور صاحب الزمان کے قرب کا موجب قرار دے یہ کتاب ایک مقدمہ اور خاتمہ کے علاوہ بارہ ابواب پر مشتمل ہے جس طرح بارہ مہینے ہیں اور ائمہ بھی بارہ ہیں اور نقباء قوم بھی بارہ ہیں اور جان لو یہ ایک یاد گاری کا سبب ہے جو چاہیے اپنے رب کے راستے کی طرف وسیلہ قرار دے جتنا ممکن ہو پڑھ لے نماز کو قائم کرے زکوٰۃ ادا کرے اور خدا کو قرض حسنہ دے دے اور جان لو کہ جو کچھ کرتے ہو اس کو اللہ کے پاس پاتے ہو یہ نیکی ہے اور بہت زیادہ اجر ہے خدا سے استغفار کرلو بتحقیق اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

ایک مہم نکتہ

یہاں پر ایک مہم نکتہ بیان کرنا ضروری ہے اور وہ یہ ہے ائمہ اطہار نے ایک سیاسی فضا میں ایک غاصب حکومت کے زمانے میں زندگی گزاری کہ جس کی وجہ سے حکومت عدل علوی قائم نہ ہوسکی اس لئے ائمہ طاھرین کو لوگوں کے لئے اسرار الٰہی بیان کرنے کا موقع نہیں مل سکا تمام امیروں کے امیر اور سب سے پہلے مظلوم حضرت علی بن ابی طالب کو حقوق لینے سے دور رکھا خود حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کان لرسول اللہ سرّ لا یعلمہ الّا قلیل و لولا طغاۃ ھذہ الامۃ لبثثست ھذا السرّ۔ رسول اللہ کے لئے ایک راز تھا چند افراد کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اگر اس امت کے سرکش نہ ہوتے تو اس راز کو ظاہر کر کے اس واضح بیان کو پھیلا دیتا ۔ اس بناء پر ہمارے اماموں نے رازوں کو لوگوں کے لئے بیان نہیں کیا اپنے بعض دوستوں کے علاوہ کسی پر ظاہر نہیں کیا۔ پس رازوں کا بیان کرنا اور مہم معنوی حقائق کا بیان کرنا ان کے لئے ممکن نہیں ہوا چونکہ لوگ اس کو برداشت نہیں کرسکتے تھے چونکہ لوگوں نے غاصب حکومت سے لیکر حکومت الٰہی یعنی حضرت قائم کی حکومت تک زندگی کرتے تھے۔ حضرت امام صادق اس آیہ شریفہ (والیل اذا یسرا) کی تفسیر میں فرماتے ہیں یہ ایک غاصب حکومت کہ جو قیام قائم تک جاری رہے گی رات سے مراد غاصب حکومت ہے یہ حضرت قائم کے قیام تک جاری رہے گی

یہی وجہ ہے ائمہ معصومین نے بہت سے اسرار اور حقائق معنوی کو دعا اور مناجات کے ضمن میں بیان کیا ہے اگر آپ ان حقائق کو جاننا چاہیں تو ان دعاؤں اور مناجات کے ضمن میں جستجو کریں اھل بیت نہ صرف سیاسی وجوھات کی بناء پر لوگوں کو کھل کر راز نہیں بتاسکتے تھے اسلئے دعاؤں اور زیارات کے ضمن میں بتاتے تھے بلکہ مہم اعتقادی مسائل اور بلند معارف کو بھی دعا مناجات اور زیارات کی صورت میں بیان کرتے تھے دعاؤں کے درمیان تحقیق کرنے سے یہ حقیقت واضح ہوجاتی ہے کہ ان میں اسرار عقائد اور بے شمار مطالب کو بیان کیا ہے معاشرہ میں زندگی کے لئے بہترین درس سکھایا گیا ہے بطور نمونہ صحفیہ سجادیہ کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دیکھیں کہ جس کے بارے میں امام زمانہ کی تائید بھی ہے اس میں غور کریں اور دیکھیں کہ امام سجاد نے مختصر الفاظ میں کس قدر حقائق دعا اور مناجات کے ضمن میں فرمایا ہے حضرت اور اھل بیت سے دوسری جو دعائیں منقول ہیں ان پر بھی غور کرنے سے یہ حقیقت واضح ہوجاتی ہے اب نومنہ کے طور پر دعاء کے ضمن میں جو ہمیں درس دیا گیا ہے اس کو نقل کرتاہوں مناجات انجیلیہ میں حضرت امام زین العابدین نے جو مناجات کی ہے اس کو بیان کرتاہوں: اسائلک من الھم اعلاھا بار الاھا مجھ سے سب سے بلند ترین ہمت کی کواہش کرتاہوں یہ حضرت امام سجاد کا کلام ہے

ان تمام لوگوں کے لئے کہ جس کے ہاتھ میں دعا کی کتاب ہے دعا پڑھنے کے ساتھ خدا سے کلام کرتاہے یعنی دعا کرنے والا جو بھی ہو اگر چہ آپنے آپ کو بے ارادہ اور ناچیز جانتاہے اس کو چاہیے کہ خدا سے چاہیے کہ بہترین اور عالی ترین ہمت اس کو دے دے تا کہ اپنی زندگی میں ایک عظیم تبدیلی بجالائے جو کچھ ائمہ طاہرین سے ہم تک پہنچاہے یہ ہے کہ دعا کے آداب اور استجابت کی شرائط کو انجام دے تا کہ دعا قبول ہوتے ہوئے دیکھے جو کچھ ہم نے لیا ہے وہ سب کچھ قرآن اور احادیث سے بیان کیا ہے اس کو غنیمت سمجھتے ہوئے غور سے سن لے رحمت الٰہی سے مایوس نہ ہوجائے چونکہ ۔ انّہ لا ییاس من روح اللہ الّا القوم الکافرون سورۃ یوسف آیہ ۸۷ رحمت خدا سے صرف کافر مایوس ہوجاتے ہیں اس بناء پر نور امامت سے استفادہ کر کے اپنے اندر نور امید اور نور یقین پختہ کرلے۔
عقلی اور نقلی دلائل کی نظر میں دعا کی طرف ترقیب دینا دعا کے آداب اور شرائط بیان کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ عقلی اور نقلی اعتبار سے ترغیب دعا کیلئے جو دلائل ہیں بیان کروں

دلیل عقلی:

عقل ہمیں کہتی ہے اگر انسان کو کوئی ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہو اور انسان اس ضرر کے دور کرنے پر قادر ہو تو عقل کہتی ہے کہ اس کو دور کرنا ضروری ہے یہ چیز واضح ہے کہ دنیوی زندگی میں ہر انسانن کو ضرر پہنچتاہے اور انسان ہمیشہ ضرر میں گرفتار رہتاہے یہ گرفتاری یا تو داخلی ہوگی جیسے ایک چیز انسان کے مزاج کو عارض ہوجائے یا خارجی ہے جیسے کوئی ظالم اس پر ظلم کرے یا کوئی شخص یا ہمشایہ اس کو گالی دے دے اگر اب ان چیزوں میں گرفتار نہ ہو ممکن ہے کہ آئندہ گرفتار ہوجائے پس اس دنیا کے ضرر ان دو حالتوں سے خالی نہیں ہے یا حاصل ہوا ہوگا اور اور انسان اس میں مبتلا ہوگا یا حاصل ہوجائے گا ان دونوں صورتوں میں ان کو دور کرنا ضروری ہے۔ دعا اس ضرر کو دور کرنے کا وسیلہ ہے پس عقلی اعتبار سے ضروری ہے کہ دعا کے ذریعے اس ضرر کو اپنے آپ سے دور کرے چنانچہ امیرالمومنین علی علیہ اسلام نے اس معنی سے آگاہ کیا ہے کہ جہاں فرماتے ہیں ما من احد ابتلی و ان عظمت بلواہ بأحق بالدعاء من المعافی الذی لا یأمن من البلاء۔ کوئی شخص بھی مبتلا اور گرفتار نہیں ہوجاتاہے مگر یہ کہ بہت بڑی مصیبت کیوں نہ ہو اس فرد کے لئے بھی ضروری ہے کہ جو مصیبت میں مبتلاء نہیں ہے وہ بھی دعا مانگے۔

دلیل نقلی:
جو کچھ احادیث سے ہمیں معلوم ہوا ہیہ ہے کہ ہر انسان چاہے سالم ہو یا مصیبت میں مبتلا ہو دونوں دعا کے محتاج ہیں اور دعا کا فائدہ یہ ہے کہ انسان جن مشکلات میں مبتلا ہے دعا اس کو دور کرتی ہے جو مشکلات در پیش ہیں اس کو بھی دور کرتی ہے یا انسان کی فائدہ کی جستجو میں ہے دعا کی وجہ سے وہ فائدہ حاصل ہوتاہے یا کوئی اچھائی موجود ہے اس کو دعا کی وجہ سے برقرار رکھتاہے اس کو زائل ہونے سے محفوظ رکھتاہے یہی وجہ ہے ائمہ معصومین نے دعا کو سلاح مومن کے عنوان سے بیان کیا ہے اسلحہ وسیلہ ہے کہ جس کی وجہ سے انسان کو نفع پہنچتاہے اس اسلھہ کی وجہ سے ضرر کو دور کیا جاتاہے ائمہ طاہرین سے دوسری روایات میں دعا کو سپر سے تعبیر کیا گیا ہے اور معلوم یہ ہے کہ سپر کے ذریعے انسان ناگوار چیز سے اپنے آپ کو بچاتاہے پیغمبر خدا فرماتے ہیں : الا ادئکم علی سلاح ینجیکم من اعلائکم ویدرّ ارزاقکم قالو: بلی یا رسول اللہ قال: تدعون ربکم باللیل و النھار فانّ سلاح المؤمن الدعاء کیا میں تمہاری راہنمائی نہ کروں ایک ایسے اسلحہ کی طرف کہ جو تم کو دشمنوں سے نجات دے دے اور تمہاری روزی زیادہ کرے عرض کیا ہاں اے رسول خدا نے فرمایا شب روز اپنے رب کو پکارو چونکہ دعاء مومن کا اسلحہ ہے۔
حضرت امیر المؤمنین نے فرمایا: الدعا ترس المومن و متی تکثر قرع الباب یفتح لک دعا۔ مومن کے لئے سپر ہے جب بھی دروازے کو زیادہ کھٹکھٹائیں تو تمہارے سامنے وہ دروازہ کھل جائے گا امام صادق نے فرمایا الدعاء انفذ من الانسان الھدید

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دعاء لوہا کے نیزہ سے زیادہ مؤثر ہے۔
امام کاظم نے فرمایا انّ الدعاء یردّ ما قدّر و مالم یقدّر قال قلت و ما قد قدأر فقد عرفتہ فمالم یقدّر قال حتی لا یکون یہی دعا، جو کچھ لوح محفوظ میں مقدر ہے اور جو کچھ مقدر نہیں ہے اس کو لوٹا دیتی ہے راوی نے کہا میں نے عرض کیا جو کچھ مقدر میں ہے اس کا معنی میں نے سمجھا لیکن جو مقدر میں نہیں ہے اس کا مطلب کیا ہے حضرت نے فرمایا دعا کرتاہے کہ جو اب تک مقدر نہیں ہوا ہے آئندہ بھی مقدر نہیں ہوگا۔ ایک اور روایت میں پڑھتے ہیں کہ حضرت امام موسیٰ کاظم نے فرمایا علیکم بالدعاء فان الدعاء ما الطلب الی الله تعالیٰ یردّ البلاء و قد قدّر وقضیٰ فلم یبق الّا امضائہ فاذا دعی الله وسئل صرفہ صرفہ تمہارے لئے دعا کرنا ضروری ہے چونکہ خدا سے دعا مانگنے سے بلائیں دور ہوجاتی ہیں وہ بلائیں کہ جو انسان کے مقدر میں ہیں جس پر الله کا حکم جاری ہوا ہے صرف اس پر التقا نہیں ہوا ہے بلکہ اگر خدا سے اس کے برطرف کرنے کے لئے دعا مانگنی جائے تو خدا اس کو برطرف کرتاہے ایک روایت میں زراہ امام محمد باقر سے نقل کرتاہے کہ حضرت نے فرمایا الادلکم علی شئی کم یستثن فیہ رسول الله قلت بلی قال: الدعاء یردّ القضا و قدا برم ابراماً و ضمّ أصابعہ کیا تم کو ایسا مسئلہ بیان نہ کروں کہ جس میں رسول نے استثنا نہیں کیا ہے میں نے عرض کیا کیوں نہیں فرمایا دعا امضاء شدہ قجی کو واپس کردیتاہے حضرت نے اپنی انگلیوں کو آپس میں ملا دیا کہ یہ۔ کام کے محکم ہونے کی علامت ہے۔
امام سجاد نے فرمایا ان الدعاء و البلاء لیتوافقان الی یوم القیامۃ، ان الدعاء لیردّ البلاء و قد أبرم ابراماً.تحقیق دعا اور بلاء قیامت کے دن تک ساتھ ساتھ ہیں ان دونوں میں سے ایک کو واقع ہونا چاہیے یہی دعا حتمی بلاء کو پلٹا دیتی ہے پھر حضرت نے ایک اور کلام میں فرمایا: الدعاء یردّ البلاء النازل و مالم ینزلترجمہ: دعا نازل ہونے والی بلاء کو اور نازل نہ ہونے والی بلاء کو دور کرتی ہے۔

صحیفہ امام مہدی علیہ السلام

آداب دعا
واضح ہو کہ دعا مانگنے والا دعاء کے آداب کی رعایت کرتے ہوئے دعا مانگے تو حاجت روائی کے لئے عجیب غریب آثار دیکھے گا اس لئے دعاء کے آداب اور شرائط کو بیان کرتاہوں کتاب المختار من کلمات الامام المهدی میں کہتے ہیں دعا کے اداب کو دیکھیں کہ کس سے دعا مانگتے ہیں کس طرح دعا مانگتے ہیں کیوں دعا مانگتے ہیں یہ بھی دیکھیں کس چیز کے بارے میں سوال کرتے ہیں کس قدر سوال کرتے ہیں کس لئے سوال کرتے ہیں دعا یعنی طلب اجابت تمام موارد میں تمہاری جانب سے تمام امور کو الله کے سپرد کرتے ہیں۱ اگر دعاء کو شرائط کے تحت انجام نہ دیں۔ تو پھر اجابت کے منتظر نہ ہوجائیں چونکہ وہ ظاہر اور باطن کو جانتاہے ہوسکتاہے کہ کدا سے ایک چیز کو مانگیں تو اس باطن کے خلاف کو جانتا ہو۔ یہ بھی جاننا چاہیئے اگر خدا ہمیں دعا کا حکم نہ دیتا لیکن خلوص کے ساتھ ہماری دعا قبول ہوجاتی تو فضل کے ساتھ ہماری دعا قبول کرلیتا پس جب خدا دعا کی التجابت کا ضامن ہوا ہے جب اسے تمام شرائط کے ساتھ انجام دیا جائے تو پھرکس طرح دعا قبول نہیں ہوتی ہے۔ دعاء کے آداب یہ ہیں۔

اول آداب :دعا بسم الله الرحمن الرحیم کے ساتھ دعا کا آغاز کرے

پیغمبر خدا نے فرمایا ہے لا یردّ دعاء اوّلہ بسم الله الرحمن الرحیم جس دعا کے شروع میں بسم الله الرحمن الرحیم ہو وہ دعا رد نہیں ہوتی۔

دوسرا آداب: دعا سے پہلے خدا کی حمد و ثنا بجا لائے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہمارے مولیٰ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کل دعاء لا یکون قبلہ تمحید فھو ابتر جس دعا سے پہلے خدا کی حمد و ثنا نہ کی جائے وہ دعا ناقص اور ابتر ہوتی ہے۔ ایک روایت میں ذکر ہوا ہے چنانچہ حضرت امیرالمومنین کی کتاب میں اس طرح ذکر ہوا ہے دعا سے پہلے حمد ثنا بجا لائیں اگر اللہ سے کوئی چیز مانگنا چاہیں تو سب سے پہلے اس کی تعریف کریں راوی کہتاہے میں نے کہا کہ میں کس طرح اس کی تعریف کروں فرمایا کہو: یا من اقرب الیّ من حبل الورید یا من یحول بین المرء و قبلہ یا من ھو بالمنظر الاعلی یا من لیس کمثلہ شئی۔ اے خدا کہ جو میری شہ رگ سے زیادہ قریب ہے اے وہ کہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل اور مانع ہوتے ہیں اے وہ ذات کہ جو منظر اعلیٰ ہے کہ جو بلند مرتبہ رکھتاہے اے وہ ذات کہ جو تیرے مانند کوئی نہیں ہے۔

تیسرا آداب: محمد اور آل محمد پر درود بھیجیں

پیغمبر خدا نے فرمایا : صلاتکم علی اجابة لدعائکم و زکاة لأعمالکمتمہارا درود و صلوة بھیجنا مجھ پر تمہاری دعا کے قبول ہونے کا سبب ہے اور تمہارے اعمال کے پاک و پاکیزہ ہونے کا سبب ہے۔
ہمارے مولیٰ امام جعفر صادق نے فرمایا: لا یزال الدعاء محبوباً حتیٰ یصلّی علی محمد و آل محمد۔ دعا ہمیشہ حجاب میں ہوتی ہے یہاں تک محمد و آل محمد پر درود بھیجیں ایک دوسری حدیث میں فرمایا: من کانت لہ الی اللہ عز و جلّ حاجة فلیبدء بالصلوة علی محمد و آلہ ثم یسألہ حاجتة ثم۔ یختم بالصلوة علی محمد و آل محمد بانّ اللہ اکرم من ان یقبل الطرفین و یدع الوسط اذا کانت الصلوة علی محمد و آل محمد لا تحجب عنہ۔ جس کسی کو بھی خدا کی طرف کوئی حاجت ہو اس کو چاہیے کہ دعا کا آغاز محمد و آل محمد سے کرے اس کے بعد خدا سے اپنی حاجت مانگے اور دعا کے بعد محمد و آل محمد پر درود بھیجے چونکہ خداوند تعالیٰ کریم ہے کہ اس دعا کے دونوں اطراف کو قبول کرے اور درمیان کو چھوڑ دے اور قبول نہ کرے چونکہ محمد و آل محمد پر درود بھیجنے پر حجاب واقع نہیں ہوتاہے۔

چوتھا آداب: معصومین کو اپنا شفیع قرار دے

ہمارے مولا حضرت امام موسیٰ کاظم(علیہ السلام) نے فرمایا اگر کسی چیز کے بارے میں خدا کی طرف محتاج ہو تو کہو: اللّھم انّی اسألک بحق محمد و علی فان لھما عندک شاناً من الشان و قدراً من القدر فبحق ذالک القدر ان تصلّی علی محمد و آل محمد و ان تفعل بی کذا و کذابارالھٰا محمد و علی کو واسطہ دیکر سوال کرتاہوں چونکہ یہ دونوں بزرگ تیرے نزدیک بڑا مقام رکھتے ہیں اس شان اور منزلت کا واسطہ کہ محمد و آل محمد پر درود بھیج دے اور میری فلان فلان حاجت کو قبول فرما۔
چونکہ جب بھی قیامت کا دن آئے گا کوئی ملک مقرب پیغمبر مرسل اور مومن ممتحن باقی نہیں رہے گا مگر یہ کہ اس دن ان دونوں کے محتاج ہیں زیارت جامعہ کبیرہ میں پڑھتے ہیں اللّھم انّی لوجوجدت شفعاء اقرب الیک من محمد و اھل بیتہ الاخیار الائمة الابرار لجعلتھم شفعائی۔
خداوندا اگر محمد اور اھل بیت سے زیادہ کوئی اور تیرے زیادہ نزدیک ہوتے تو تیری درگاہ میں ان کو شفیع قرار دیتا واضح ہے حاجت قبول ہونے کے لئے خدا کی درگاہ میں وسیلہ قرار دینا چاہیئے چونکہ خدانے قرآن مجید میں اس کے بارے میں حکم دیا ہے کہ جہاں فرماتاہے وابتغوا الیہ الوسیلة اس کے ساتھ قرب حاصل کرنے کے لئے وسیلہ تلاش کرو اور کوئی وسیلہ بھی محمد و آل محمد سے زیادہ خدا کے نزدیک نہیں ہے متعدد روایات میں بیان ہوا ہے کہ کلام الہی میں وسیلہ سے مراد ائمہ طاہرین ہیں۔
یہ منافات نہیں رکھتا کہ وسیلہ سے مراد سیڑھی سے لیں چونکہ وہاں سیڑھی سے مراد ترقی کا وسیلہ ہے۔
ایک روایت میں حضرت رسول سے منقول ہے کہ حضرت نے فرمایا: ھم العروة الوثقیٰ والوسیلہ الی اللہ یعنی یہی اھل بیت محکم رسی اور خدا کی طرف وسیلہ ہیں اس کے بعد اس آیہ شریفہ کی تلاوت کی فرمایا: یا ایھاالذین آمنو اتقو اللہ و ابتغو الیہ الوسیلة یہ بھی احتمال ہے کہ ایمان اور تقویٰ کی صفت خدا تک وسیلہ کے لئے شرط ہو چونکہ وسیلہ ایمان اور تقویٰ کے بغیر فائدہ نہیں رکھتا اگر یہ دونوں اکٹھے موجود ہوں تب فائدہ دے گا چونکہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ولایت کا قبول کرنا ممکن نہیں ہے مگر ایمان اور تقویٰ کے ساتھ

پانچواں آداب دعا دعا سے پہلے اپنے گناہوں کا اعتراف کرے۔
ایک روایت امام صادق(علیہ السلام) سے منقول ہے کہ حضرت نے فرمایا: انما هی المدحة، ثم الاقرار بالذنب ثم المسالة، واللہ ما خرج عبد من ذنب الّا بالاقرار۔دعا میں سب سے پہلے خدا کی مدح و ثناء کرے اس کے بعد اپنے گناہوں کا اعتراف کرے پھر اس کے بعد اپنی حاجت مانگے۔

چھٹا آداب: دل سے غافل ہو کر دعا نہ مانگے بلکہ جب درگاہ الٰہی کی طرف متوجہ ہو تب دعا مانگے

چنانچہ امام صادق نے فرمایا : ان اللہ لا یستجیب دعاء بظهر قلب ساه فاذا دعوت فاقبل بقلبک ثم استیقن الا حاجبة۔ جو شخص بھی خدا سے غافل دل کے ساتھ دعا مانگتاہے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی ہے جب دعا کرنا چاہو تو اپنے دل کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوجاؤ اس وقت یقینا تمہاری دعا قبول ہوگی۔ چونکہ جو بھی پراگندہ فکر کے ساتھ خدا کو پکارے وہ حقیقت میں دعا نہیں مانگتاہے اور دعا قبول نہیں ہوتی ہے صرف اس صورت میں دعا قبول ہوتی ہے جب توجہ قلبی کے ساتھ اللہ کو پکارے۔

ساتواں آداب: دعا کرنے والے کا لباس اور غذا پاکیزہ ہو

اچھی دعا اس وقت ہے کہ جب عمل اچھا ہو اچھا عمل حرام کے ساتھ جمع نہیں ہوسکتاہے قرآن میں فرماتاہے: یا ایها الرسل کُلُو من الطیباتِ و اعمَلو صالحاً اے پیامبر پاک و پاکیزہ غذا کھالو اور نیک کام انجام دو اس آیہ شریفہ میں نیک عمل میں حلال اور پاکیزہ غذا لازم و ملزوم ہے پیغمبر خدا نے فرمایا من احبّ ان یستجاب دعاؤہ فلیطیب مطعمہ و مکسبہ جو چاہتاہے کہ اس کی دعا قبول ہوجائے تو وہ غذا اور اپنے کمائی کو پاک اور حلال قرار دے ایک دوسری حدیث میں آیا ہے کہ طهّر ما کلک، و لا تدخل فی بطنک الهرام۔ اپنی غذا کو پاکیزہ قرار دو اور احرام مال کو اپنے شکم میں داخل نہ کرو ایک اور روایت میں آیا ہے اطب کسبک تستجاب دعوتک فان الرجل یرفع القمة الی فیہ حراماً فما تستجاب لہ اربعین یوماً ۔ اپنی کمائی کو پاکیزہ اور حلال قرار دو تا کہ تمہاری دعا مستجاب ہوجائے جب انسان ایک حرام لقمہ اپنے منہ میں ڈالتاہے تو اس کی دعا چالیس روز تک قبول نہیں ہوتی ہے۔ حدیث قدسی میں آیا ہے فمنک الدعاء و علیّ الاجابہۃ فلا تحجب عنّی دعوۃ آکل الحرام اے میرا بندہ تیری طرف سے دعا کرنا اور قبولیت میری طرف سے ہے کوئی بھی دعا مجھ سے پوشیدہ نہیں ہوتی ہے صرف اس شخص کی دعا کہ جس نے حرام کھایا ہو ہمارے مولا امام صادق(علیہ السلام) نے فرمایا: من سرّہ ان یستجاب دعاؤہ فلیطیّب کسبہ جو شخص چاہتا ہو کہ اس کی دعا مستجاب ہوجائے اس کو چاہیئے کہ وہ اپنی کمائی کو پاکیزہ اور حلال قرار دے۔
ایک دوسری روایت میں فرمایا: اذا اراد اهدکم ان یستجاب لہ فلیطیب کسبہ و لیخرج من مظالم الناس و ان اللہ لا یرفع دعاء عبد وفی بطنہ هرام، او عندہ مطلمة لاهد من خلقہ۔ تم میں سے جو شخص چاہے کہ اس کی دعا قبول ہو اس کو چاہیے کہ اس کی کمائی پاکیزہ اور حلال ہو اور خود لوگوں کے حقوق سے نجات حاصل کرلے چونکہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی دعا کو قبول نہیں کرتاہے کہ جس کے پیٹ میں حرام ہے یا لوگوں کا حق اس کے ذمہ میں ہے اس کی دعا اوپر نہیں جاتی ہے اور دعا قبول نہیں ہوتی ہے۔

آٹھواں آداب: لوگوں کے حقوق جو اس کے ذمہ میں ہے اس کو ادا کرے

حضرت امام جعفر صادق(علیہ السلام) نے فرمایا :انّ اللہ عزوجل یقول و عزتی وجلالی لا اجیب دعوۃ مظلوم دعانی فی مظلمة ظلمها و الاحد عندہ مثل تلک المظلمة اللہ ۔تعالیٰ فرماتاہے: میری عزت اور جلال کی قسم اس مظلوم کی دعا کہ جس پر ظلم ہوا ہو حالانکہ اس نے خود بھی کسی اور پر اس قسم کا ظلم کیا ہو اس کی دعا قبول

نہیں ہوتی ہے۔ حضرت امیرالمومنین نے فرمایا: انّ اللہ اوحی الی عیسیٰ بن مریم: قل للملاء من بنی اسرائیل ۔۔۔ انّی غیر مستجیب لاحد منکم دعوۃ و الاھد من خلقی قبلہ مظلمہ خدا نے عیسیٰ پر وحی کی بنی اسرائیل کے گروہ سے کہو جس کے پاس کسی کا حق موجود ہے میں اس کی دعا کو قبول نہیں کرتاہوں۔

نواں آداب: گناہ حاجت قبول کرنے کے لئے مانع ہے

امام محمد باقر فرمایا: انّ العبد یسال الحاجۃ فیکون من شأنہ قجاؤ ھا الی اجل قریب او الی وقت بطیئ فیذنب العبد ذنباً فیقول اللہ تبارک و تعالیٰ للملک: لاتقض حاجتہ و احرمہ ایاھا فانّہ تعرّض لسخطی و استوجب الحرمان منّی بندہ خدا سے ایک حاجت مانگتاہے بندہ کی شانَ یہ ہے کہ اس کی حاجت جلد یا ایک مدت کے بعد قبول کی جائے لیکن بندہ گناہ کا مرتکب ہوجاتاہے تو اللہ ایک فرشتہ سے فرماتاہے اس کی حاجت قبول نہ کرو اور اس کو اس سے محروم کردو اس نے مجھ کو ناراض کیا ہے اور محروم ہونے کا سزاوار میری طرف سے ہوا ہے۔

دسواں آداب: اجابت دعا کے لئے حسن ظن رکھتاہو

حسن ظن سے مراد طلب یقین ہے چونکہ خدا کی طرف سے وعدہ خلافی محال ہے اور آیہ کے مطابق ادعونی استجب لکم مجھے پکارو تا کہ میں تمہاری پکار کو قبول کرلوں خدا نے دعا مانگنے کا حکم دیا ہے اور دعا کے قبول کرنے کی ضمانت دی ہے پس اللہ وعدہ کلافی نہیں کرتاہے اسی طرح قرآن مجید میں فرمایا ہے: وعد اللہ لا یخلف اللہ وعدہ ولکنّ اکثر الناس لا یعلمون یہ اللہ کا وعدہ ہے اور خداوعدہ خلافی نہیں کرتاہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں خدا کس طرح وعدہ خلافی کرتاہے حالانکہ وہ بے نیاز مہربان اور رحیم ہے حدیث میں ہے۔ فاذا دعوت فاقبل بقلبک ثم استیقن الاجابۃ۔ جب دعا مانگنا چاہو تو اپنے دل کے ساتھ خدا کی طرف متوجہ ہوجاؤ اس کے بعد دعا کے قبول ہونے پر یقین رکھو۔

گیارہواں آداب دعا: اللہ حضور سے بار بار دعا مانگو

علامہ مجلسی نے اس کو دعا کے آداب اور شرائط میں سے قرار دیا ہے اور فرمایا ہے آسمانی کتاب میں قرآن سے پہلے آیا ہے: لا تملّ من الدعاء فانی لاامل من الاجابۃ دعا سے ملول اور تھک نہ جاوء چونکہ میں ملول اور تھکے ہوئے انسان کی دعا قبول نہیں کرتاہوں عبدالعزیز نے امام صادق سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا ان العبد اذا دعا لم یزل اللہ فی حاجتہ ما لم یستعجل جب بندہ دعا مانگتاہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو قبول کرتاہے یہاں تک کہ جلدی نہ کرے یعنی دعا سے ہاتھ نہ اٹھائے اسی طرح حضرت سے روایت کی گئی ہے کہ فرمایا: انّ العبد اذا اعجّل فقام لحاجتہ یقول اللہ تعالیٰ استعجل عبدی أتراہ یظنّ اَنّ حوائجہ بید غیری جب بندہ حاجت روائی میں جلدی کرتاہے تو اللہ تعالیٰ فرماتاہے میرا بندہ جلدی کرتاہے کیا وہ گمان کرتاہے کہ اس کی حاجت روائی میرے علاوہ کسی اور کے ہاتھ میں ہے۔

پیغمبر اسلام نے فرمایا : انّ اللہ یحبّ السائل اللحوح۔ اللہ تعالیٰ دعا میں اصرار کرنے والے کو دوست رکھتاہے ولید بن عقبہ ھجری نے روایت کی ہے اور کہتاہے کہ امام محمد باقر سے سنا کہ فرماتے تھے: واللہ لا یلح عبد مومن علی اللہ فی حاجۃ الّاقضاھا لہ خدا کی قسم اللہ کا کوئی بندہ بھی اپنی حاجت اللہ سے مانگنے میں اصرار نہیں کرے گا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو قبول کرتاہے ابو صباح نے امام صادق سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: ان اللہ کرہ الحاح الناس بعضہم علی بعض فی المسألۃ واحبّ ذالک لنفسہ انّ اللّٰہ یحبّ ان یسال و یطلب ما عندہ۔ خداوند تعالیٰ بعض لوگوں سے بعض کی حاجت روائی میں اصرار کو دوست نہیں رکھتا ہے اور یہ اصرار اپنے لئے دوست رکھتاہے اللہ دوست رکھتاہے کہ اس سے سوال کیا جائے اور جو اس کے پاس ہے خدا سے طلب کرے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

احمد بن محمد بن ابونصر کہتاہے کہ میں نے امام رضا سے عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہوجاؤں میں نے کئی سال سے خدا سے ایک حاجت طلب کی ہے (اب تک میری حاجت قبول نہیں ہوئی) میری حاجت میں تاخیر ہونے کی وجہ سے میرے دل میں کچھ احساس ہوا ہے حضرت نے فرمایا: یا احمد ایاک و الشیطان ان یکون لہ علیک سبیل حتی یقضک ان ابا جعفر کان یقول: ان المؤمن یسأل اللّٰہ حاجة فیؤخّر عنہ تعجیل اجابتہ حبّاً لصوتہ واستماع نحیبہ۔ ثم قال: واللہ ما أخر اللّٰہ عن المؤمنین ما یطلبون فی ھذہ الدّنیا خیر لھم ممّا عجّل لھم فیھا، و أیّ شیء الدنیا۔ اے احمد شیطان سے بچو اس چیز سے کہ کہیں تمہارے اوپر مسلط نہ ہو تا کہ تجھ کو رحمت الٰہی سے مایوس نہ کرے امام محمد باقر نے فرمایا یقینا ایک مؤمن مرد خدا سے ایک حاجت مانگتاہے پس اس کی حاجت قبول ہونے میں تاخیر ہوجاتی ہے وہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس کی آواز کو دوست رکھتاہے اللہ چاہتاہے کہ اس کے نالہ و فریاد کو سنے اس کے بعد فرمایا خدا کی قسم خدا اس کی حاجت کو اس دنیا میں تاخیر کرتاہے یہ بہتر ہے کہ اس کی حاجت قبول ہو پتہ چلے کہ دنیا کی کیا قدر و قیمت ہے۔

امام صادق نے فرمایا: انّ العبد الوالی للّٰہِ یدعو اللّٰہ فی الامر ینوبہ فیقال الملک الموکّل بہ اقضِ لعبدی حاجتہ ولا تعجلھا فانی اشتھی ان اسمع ندائہ و صوتہ و ان العبد العدواللہ لیدعواللہ فی الامر ینوبہ، فیقال للمَلک الموکل بہ: اقض لعبدی حاجتہ وعجلھا فانی أکرہ أن أسمع نداء ہ و صوتہ۔ قال: فیقول الناس: ما أُعطی ھذا الّاالکرامتہ، ومامنع ھذا الّا لھوانہ۔ وہ بندہ جو اللہ کو دوست رکھتاہے کسی امر میں ہمیشہ اللہ کو پکارتاہے پس کہا جاتاہے اس فرشتہ کے لئے کہ جو اس کام کے لئے مقرر ہے کہ میرے بندہ کی حاجت پوری کرلے لیکن اس میں جلدی نہ کرو میں اس کی آواز کو سننا چاہتاہوں اور بتحقیق وہ بندہ جو اللہ کا دشمن ہے جب وہ کسی معاملہ میں خدا کو پکارتاہے پس جو فرشتہ اس کام کے لئے مقرر ہے اس سے کہتاہے جلد از جلد اس کی حاجت کوپوری کرلے میں اس کی آواز کو سننا پسند کرتاہوں اس وقت حضرت نے فرمایا اس دوست کی کرامت کی وجہ سے حاجت قبول دیر سے ہوئی اور اس دشمنی کی حاجت اس کی آواز کو ناپسند کرنے کی وجہ سے جلدی قبول ہوئی پھر حضرت نے ایک دوسری روایت میں فرمایا: لایزال المؤمن بخیر و رخا٧ و رحمة من اللہ ما لم یستعجل فیقنط فیترک الدعاء، قلت لہ: کیف یستعجل؟ قال: یقول: قددعوت منذکذا و کذا، ولا أری الاجابةمومن ہمیشہ رحمت الٰہی میں ہے جب تک جلدی نہ کرے اور پشیمان نہ ہوجائے اور ہاتھ دعا سے نہ اٹھائے

میں نے عرض کیا وہ کس طرح جلدی کرتاہے فرمایا کہتاہے ایک مدت سے خدا کو پکارتاہوں لیکن دعاء کے قبول ہونے کے آثار نہیں دیکھتاہوں اسی طرح ایک اور کلام میں فرماتے ہیں: انّ المومن لیدعواللہ فی حاجتہ فیقول عزوجلّ: أخرواالاجابتہ شوقاً الی صوتہ ودعاہ۔ فاذا کان یوم القیامة قال اللہ: عبدی دعوتنی و اخرت اجابتک و ثوابک کذا وکذا و دعوتنی فی کذا و کذا فاخرت اجابتک و ثوابک کذا۔ قال: فیتمنّی المؤمن انّہ لم یستجب لہ دعوة فی الدّنیا ممّا یری من حسن الثواب۔ بتحقیق ایک مومن بندہ اپنی حاجت کے لئے اللہ کو پکارتاہے پس اللہ تعالیٰ کہتاہے کہ میں نے دعا کی اجابت کو تاخیر کیا اور تمہارا ثواب یہ ہے اے میرے بندہ تو نے مجھے فلاں فلاں کے بارے میں پکارا میں نے تمہاری اجابت کو تاخیر کیا اور تمہارا ثواب یہ ہے اس وقت مؤمن تمنا کرے گا کاش میری دعا دنیا میں قبول نہ ہوتی اس کے بدلے میں آخرت میں زیادہ اجر اور ثواب دیکھتا تھا اس کے بعد حضرت نے ایک دوسری حدیث میں فرمایا: قال رسول اللہ رحم اللہ عبداً طلب من اللّٰہ حاجة فالحّ فی الدنیا استجیب لہ اولم یستجب لہ و تلاھذہ الآیة وادعوا ربّی عسیٰ ان لا اکون بدعاء ربّی شقیاً رسول خدا نے فرمایا : اگر کوئی بندہ خدا سے حاجت مانگے اصرار کرے تو خواہ اس کی دعا قبول ہو یا نہ ہو خدا اس شخص کو بخش دیتاہے اس کے بعد حضرت نے یہ آیہ پڑھی میں اپنے پروردگار کو پکارتاہوں اس امید سے کہ اپنے رب کو پکارنے کی وجہ سے بدبخت نہ بنوں تو رات میں آیا ہے یا موسیٰ من احبتنی لم ینسنی، و من رجا معروفی ألحّ فی مسألتی۔ یا موسی ! انّی لست بغافل عن خلقی و لکن اُحبّ ان تسمع ملائکتی ضجیج الدّعاء من عبادی، و تری حفظتی تقرب بنی آدم الیَّ بما أنا مقوّبہم علیہ و مسبّبہ لھم۔ یا موسی! قل لبنی اسرائیل: لاتبطرنّکم النعمة فیعاجلکم السلب، ولاتغفلوا عن الشکر فیقارعکم الذلاّ، وألحوا فی الدّعاء تشملکم الرحمة بالاجابة، و تھنئکم العافیة۔ اے موسیٰ جو مجھ کو دوست رکھے میں اس کو فراموش نہیں کرتاہوں

اور جو بھی میری نیکی کی امید رکھتاہے وہ مجھ سے سوال کرنے میں اصرار کرتاہے اے موسیٰ میں اپنی مخلوق سے غافل نہیں ہوں لیکن میں چاہتاہوں کہ میرے بندوں کی دعا کے چیخ و پکار کو میرے ملائکہ سنیں۔ اور حافظان عرش کو بنی آدم کے تقرب ان کے اختیار میں دے دیا ہے ۔ دعا کے اسباب کو ان کے لئے فراہم کیا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہے اے موسیٰ بنی اسرائیل سے کہہ دیں کہ نعمت طغیان کا باعث اور تمہاری ناشکری کا سبب نہ بنے تا کہ نعمت کو تم سے سلب کروں اور لشکر سے غافل نہ ہوجاؤ تا کہ ذلت تمہاری دامن گیر نہ ہوجائے دعا میں اصرار کرو تا کہ اللہ کی رحمت تمہارے اوپر نازل ہوجائے عافیت اور سلامتی تمہارے لئے گوارا ہو۔ امام باقر نے فرمایا: لایلح عبد مومن علی اللہ فی حاجتہ الا قضاھا لہ۔ کوئی بندہ بھی اپنی حاجت میں خدا سے دعا کے ذریعے اصرار نہیں کرتاہے مگر یہ کہ اللہ اس کی حاجت کو قبول کرتاہے۔

منصور صیقل کہتاہے قلت لابی عبد اللہ ربّما دعا الرجل فاستجیب لہ ثم اخّر ذالک الای حین قال: فقال: نعم قلت ولِمَ ذالک لیزداد من الدعا قال: نعم میں نے امام جعفر صادق سے عرض کیا بسا اوقات ایک شخص دعا کرتاہے اس کی دعا قبول ہوجاتی ہے لیکن ایک مدت تک تاخیر ہوجاتی ہے کیا ایسا ہی ہے حضرت نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے میں نے عرض کیا کیوں تاخیر ہوجاتی ہے کیا اس لئے کہ زیادہ سے زیادہ دعا مانگے حضرت نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے اب تک جو کچھ بیان کیا گیا وہ دعا کے آداب اور شرائط کے بارے میں تھا اب یہ کہ بعض دعا کے آداب خاص اہمیت کے حامل ہیں اس کے بارے میں کچھ مطالب بیان کرتاہوں۔

دعاء کے اصرار کی اہمیت

دعا کے تکرار کرنے سے حاجت قبول ہوتی ہے یہ نکتہ بہت زیادہ مہم ہے البتہ ایک دفعہ دعا مانگنے سے حاجت قبول نہیں ہوتی ہے اس سے مقصد حل نہیں ہوتاہے اس مطلب کو واضح کرنے کے لئے ایک مثال بیان کرتاہوں تا کہ میرا مطلب واضح ہوجائے بہت سی جسمانی بیماریوں میں اگر بیماری معمولی ہو یا ابھی ابھی بیمار ہوا ہو اور بیماری پرانی نہ ہوچکی ہو تو اس کا علاج دوائی کے ایک ہی نسخہ سے کیا جاتاہے لیکن اگر بیماری پرانی ہو انسان کے بدن میں جڑیں موجود ہوں تو ایسی صورت میں معلوم ہے کہ ایک نسخہ سے بیماری دور نہیں ہوتی ہے اس کے لئے بار بار دوائی دینے کی ضرورت ہے تا کہ بیماری دور ہو روحانی امراض میں بھی یہی حالت ہے اگر کسی کو روحانی بیماری لگی تھی بیماری اتنی مہم نہیں تھی لیکن زمانے کے گزرنے کے ساتھ اور طولانی ہونے کے ساتھ بیماری نے جڑیں پکڑی ہیں ایسی صورت میں ایک دفعہ دعا پڑھنے سے بیماری دور نہیں ہوجاتی بلکہ اس کے لئے بار بار دعا مانگنے کی ضرورت ہے جس طرح جسمانی بیماری میں انسان بار بار دوا کا محتاج ہوتاہے تا کہ بیماری دور ہو اسی طرح روح کی بیماری کے لئے بار بار دعا کی ضرورت ہے البتہ ممکن ہے کہ بعض افراد کے ایک دفعہ دعا پڑھنے سے ان کی دعا قبول ہوجائے لیکن عام لوگوں کو نہیں چاہیئے کہ یہ بھی اس کی طرح توقع رکھیں کہ ایک دفعہ دعا پڑھنے سے دعا قبول ہوگی۔ یہی ایک وجہ ہے کہ دعا میں اصرار کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔
(استجاب دعا پر انسان کو یقین ہو)

دعا کے قبول ہونے میں دو چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔
1-موانع قلبی دور ہو 2- اور باطنی نورانیت موجود ہو۔
دعا کا تیر ہدف تک پہنچنے کے لئے دو چیزوں کا محتاج ہے ان دو چیزوں کو ایجاد کرے تا کہ اضطرار تک نوبت نہ پہنچے دل کی تاریکی کو دور کرکے اس میں نورانیت ایجاد کرے چونکہ یقین کا لازمہ یہ ہے کہ انسان کے دل میں یقین کا نور پیدا ہوتاہے۔
حضرت امام محمد باقر(علیہ السلام) فرماتے ہیں لا نور کنوار الیقین یقین کے نور کی طرح کوئی نور نہیں ہے۔ واضح ہے کہ جب انسان کو یقین ھاسل ہوجائے تو اس کے دل میں روشنی پائی جاتی ہے اس کے دل سے تاریکی زائل ہوجاتی ہے چونکہ نور اور ظلمت دونوں ایک جگہ پر جمع نہیں ہوسکتے ہیں مرحوم آیۃ اللہ خوئی بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اثرات کے رابطہ میں جب کہ یقین کے ساتھ کہا گیا ہو اس بارے میں آقائی خوئی نے ایک عجیب واقعہ شیخ احمد سے نقل کیا ہے جو کہ مرحوم میرزائی شیرازی کے یہاں خادم تھا اس نے کہا مرحوم شیرازی کا ایک اور خادم تھا کہ جس کا نام شیخ محمد تھا مرحوم میرزا کے فوت ہونے کے بعد لوگوں سے الگ تھلک رہا ایک دن ایک شخص شیخ محمد کے پاس گیا سورج غروب ہوتے وقت چراغ کو پانی سے بھر دیا اور اس کو روشن کیا اور چراغ جل رہا تھا اس شخص نے بہت زیادہ تعجب کیا اور اس کی وجہ کے بارے میں پوچھا شیخ محمد نے اس کے جواب میں کہا کہ شیخ مرحوم میرزا کے فوت ہونے کے بعد اس کے غم میں لوگوں سے الگ رہا اور اپنے گھر میں رہا میں بہت زیادہ غمگین ہوا تھا دن کے آخری وقت ایک جوان میرے پاس آیا کہ جو عرب کا طالب علم دکھائی دیتا تھا میں ان سے مانوس ہوا غروب آفتاب تک میرے پاس رہا ان کے بیانات سے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بہت زیادہ خوش ہوا بہت لذت حاسل ہوئی میرے دل سے تمام غم دور ہوا چند دن میرے پاس رہے اور میں اس کے ساتھ مانوس ہوا ایک دن وہ مجھ سے گفتگو کرتا تھا کہ خیال آیا کہ آج میرے چراغ میں تیل نہیں ہے اس زمانے میں رسم یہ تھی کہ غروب آفتاب کے وقت دکانیں بند کردیتے تھے اور ساری رات بند کرتے تھے اس لئے مجھے فکر ہوا اگر میں ان سے اجازت لیکر تیل کے لئے باہر چلا جاتاہوں تو میں ان کی باتوں کے فیض سے محروم ہوجاتاہوں اور اگر تیل نہ خریدوں تو ساری رات تاریکی میں گزاروں اس وقت میری حالت کو دیکھا اور میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تجھ کو کیا ہوا ہے کہ میری باتوں کو اچھی طرح نہیں سنتے ہو میں نے کہا میرا دل آپکی طرف متوجہ ہے فرمایا نہیں تم میری باتوں کو اچھی طرح نہٰں سنتے ہو میں نے کہا کہ اصل بات یہ ہے کہ آج میرے چراغ میں تیل نہیں ہے فرمایا بہت زیادہ تعجب ہے اس قدر تمہارے لئے حدیث بیان کی اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کی فضیلت بیان کی اس قدر بے پرواہ نہیں ہوئے کہ تیل کے خریدنے سے بے نیاز ہوجائے میں نے کہا مجھے یاد نہیں ہے فرمایا بھول گئے ہو جو کچھ بسم اللہ الرحمن الرحیم خواص اور فوائد بیان کرچکا ہوں اس کے فوائد یہ ہیں کہ آپ جس قصد کے لئے کہیں وہ مقصود حاصل ہوتاہے آپ اپنے چراغ کو پانی سے بھردیں اس مقصد کے ساتھ کہ پانی میں تیل کی خاصیت ہو کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

میں نے قبول کیا میں اٹھا اسی قصد سے چراغ کو پانی سے بھر دیا اس وقت میں نے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم اس کے بعد چراغ روشن ہوا اور اس سے شعلہ بلند ہوا اس وقت سے لیکر اب تک جب بھی چراغ خالی ہوجاتاہے اس کو پانی سے بھر دیتاہوں اور بسم اللہ کہتاہوں چراغ روشن ہوجاتاہے مرحوم آیۃ اللہ خوئی نے اس واقعہ کو نقل کرنے کے بعد فرمایا تعجب یہ ہے کہ اس واقعہ کے مشہور ہونے کے بعد بھی مرحوم شیخ محمد سے اس کا اثر ختم نہیں ہوا۔ جیسا کہ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہے کہ بسم اللہ کو عقیدہ اور یقین کے ساتھ پڑھنے پر ظاہراً یہ اثر تعجب آور اور خارق العادہ ہے کہ جن کے پاس اسم اعظم ہے وہ بھی اس سے استفادہ کرتے ہیں ان کا وہ عمل جو دوسروں سے ان کو امتیاز پیدا کرتاہے وہ ان کا یقین ہے چونکہ ان کے یقین میں ایک خاص اثر پایا جاتاہے۔ یقین کے تعجب کو بیان کرنے کے لئے اسی ایک واقعہ پر اکتفا کرتاہوں۔

امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا مانگنا ضروری ہے۔

دعا کے شرائط اور آداب بیان کرنے کے ساتھ بعد کہتاہوں سب سے مہم اور سب سے ضروری امام کے غیبت کے زمانے میں ظہور امام کے لئے دعا مانگنا ہے چونکہ صاحب الزمان ہمارے زمانے کے امام ہیں بلکہ تمام جہان کے سرپرست ہیں مگر کیا ہم اس سے غافل رہ سکتے ہیں حالانکہ وہ ہمارے امام ہیں اور امام سے غافل رہنا اصول دین کے ایک اصل سے غافل ہونا ہے پس ضروری ہے کہ حضرت کے ظہور کے لئے دعا کریں اپنے اور رشتہ داروں کے لئے دعا کرنے سے پہلے صاحب الزمان کے لئے دعا مانگے مرحوم سید بن طاوؤس اپنی کتاب جمال الاسبوع میں لکھتے ہیں ہمارے پیشوا امام کے لئے دعا مانگنے کے لئے خاص اہمیت کے قائل تھے اس کا مطلب یہ ہے کہ امام کے لئے دعا مانگنا اھل اسلام اور ایمان کے وظائف میں مہم ترین چیز ہے امام جعفر صادق(علیہ السلام) نماز ظہر کے بعد امام زمانہ کے حق میں دعا مانگتے تھے امام کاظم بھی امام زمانہ کے لئے دعا مانگتے تھے

ہمیں بھی ان کی پیروی کرتے ہوئے امام زمانہ کے لئے دعا مانگنی چاہیئے کتاب فلاح السائل میں اپنے بھائیوں کے لئے دعا کے فضائل بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں اگر اپنے دینی بھائیوں کے لئے دعا مانگنے میں اتنی فضیلت ہے تو ہمارے امام اور بادشاہ کے لئے کہ جو تیرے وجود کے لئے علت ہے اس کے لئے دعاء مانگنے کی کتنی فضیلت ہوگی تو اچھی طرح جانتاہے اور تمہارا عقیدہ ہے اگر امام زمانہ نہ ہوتے تو اللہ تعالیٰ تجھ کو خلق نہ کرتا بلکہ کسی کو بھی خلق نہ کرتا لطف الٰہی ہے کہ اس ہستی کے وجود سے تو اور دوسرے موجود ہیں خبردار یہ گمان نہ کرنا کہ امام زمان تمہاری دعا کا محتاج ہے افسوس اگر تمہارا یہ عقیدہ ہے تو تم اپنے عقیدہ میں بیمار ہو بلکہ جو کچھ میں نے کہا ہے وہ اس لئے ہے ان کا حق عظیم ہے ان کا بڑا احسان ہے اور ہم انکے حق کو پہچانیں اب واضح ہے اپنے لئے دعا کرنے سے پہلے اپنے رشتہ داروں کے لئے دعا کرنے سے پہلے امام زمانہ کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اجابت کے دروازوں کو جلد از جلد تمہارے لئے کھول دیتاہے چونکہ تو نے دعا کے قبول کے دروازوں کو اپنے جرائم قفل کے ساتھ بند کردیا ہے اس بناء پر اگر دعا اپنے مولیٰ کے لئے کروگے تو امید ہے کہ کہ اس بزرگوار کی وجہ سے تمہارے لئے اجابت کے دروازے کھل جائیں تا کہ تو اور دوسرے کہ جن کے لئے دعا کرتے ہو فضل اور رحمت الٰہی میں شامل ہوجائیں

چونکہ تم نے اپنی دعا میں ان کی رسی کو تھاما ہے اس دعا کی اہمیت ائمہ طاہرین کی نظر میں کیا ہے کیا انہوں نے دعا مانگنے میں بے اعتنائی کی ہے ہرگز نہیں اس بناء پر واجب نمازوں میں حضرت کے لئے دعا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کرنے سے کوتاہی نہ کریں۔ ایک صحیح روایت محمد بن علی بن محبوب سے مروی ہے کہ شیخ قمی اس زمانے میں موجود تھے وہ اپنی کتاب میں نقل کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا کلمّا کلّمت اللّٰہ تعالیٰ فی صلوۃ الفریضۃ فلیس بکلام واجب نماز میں جو بات بھی خدا کے ساتھ کلام کریں وہ کلام نہیں ہے۔ (یعنی دعا نماز کو باطل نہیں کرتی ہے) پھر تکرار کرتاہوں ان دلائل کو ذکر کرنے کے بعد امام کے تعجیل ظہور کے لئے دعا کو اہمیت نہ دینے میں کوئی عذر باقی نہیں رہتاہے۔

صاحب مکیال المکارم فرماتے ہیں جیسا کہ آیات اور روایات دلالت کرتی ہیں کہ دعا سب سے بڑی عبادت ہے اور اس میں شک نہیں کہ سب سے مہم ترین دعا اس کے لئے ہو کہ خداوند تعالیٰ نے جن کے لئے تمام لوگوں پر دعا واجب کیا ہے ان کے وجود کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے رحمت سے نوازا ہے اس میں کوئی شک نہیں خدا کے ساتھ مشغول ہونے سے مراد خداکی عبادت میں مشغول ہونا ہے اور ہمیشہ دعا کرنا یہ سبب بنتاہے کہ خدا ان کو عبادت میں مدد کرے اور اس کو اپنے اولیاء میں سے قرار دیا ہے اس بناء پر اہل ایمان کے لئے ضروری ہے کہ جہاں کہیں بھی ہو اور جس زمانے میں بھی ہو امام کی تعجیلِ ظہور کے لئے دعا مانگے اس مطلب کے ساتھ جو مناسب ہے اور ہمارے گفتار کی تائید کرتی ہے یہ ہے کہ حضرت امام حسن نے عالم خواب میں یا مکاشفہ میں مرحوم آیۃ اللہ میرزا محمد باقر فقیہ سے فرمایا منبروں پر لوگوں سے کہیں اور لوگوں کو حکم دیں کہ توبہ کریں اور آخری حجت کے تعجیل ظہور کے لئے دعا مانگیں حضرت حجت کے لئے دعا مانگنا نماز میت کی طرح نہیں ہے کہ واجب کفائی ہو ایک شخص کے انجام دینے سے دوسروں سے ساقط ہو بلکہ پانچ وقت کی نمازوں کی طرح ہے کہ ہر بالغ فرد پر واجب ہے کہ امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا مانگیں جو کچھ ہم نے بیان کیا اس سے امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا مانگنا ضروری ہے۔

عالم میں سب سے مظلوم فرد

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتاہے کہ آج کل نہ صرف عبادات میں بلکہ عمومی مجالس میں بھی امام کے تعجیل ظہور کی دعا سے غافل ہیں اگر ہم جانیں کہ اب تک ہم کس قدر غافل ہیں تب معلوم ہوگا کہ حضرت اس عالم میں سب سے زیادہ مظلو م ہے اب چند واقعات حضرت کی مظلومیت کے بارے میں بیان کرتاہوں۔

۱۔ حجۃ الاسلام و المسلمین مرحوم آقائی حاج سید اسمعیل سے نقل کیا گیا ہے میں زیارت کے لئے مشرف ہوا حضرت سید الشہداء کے حرم میں زیارت میں مشغول تھا چونکہ زائرین کی دعا امام حسین کے حرم کے سرھانے مستجاب ہوتی ہے وہاں میں نے خدا سے درخواست کی کہ مجھے امام زمانہ کی زیارت سے مشرف فرما مجھے ان کی زیارت نصیب فرما میں زیارت میں مشغول تھا کہ اتنے میں امام نے ظہور فرمایا اگر چہ میں نے اس وقت آخری حجت کو نہیں پہچانا لیکن میں ان سے زیادہ متاثر ہوا سلام کے بعد ان سے پوچھا آقا آپ کون ہیں انہوں نے فرمایا میں عالم میں سب سے زیادہ مظلوم ہوں میں متوجہ نہ ہوا اپنے آپ سے کہا شاید یہ نجف کے بزرگ علماء میں سے ہیں چونکہ لوگوں نے ان کی طرف توجہ نہیں دی اس لئے اپنے آپ کو عالم میں سب سے زیادہ مظلوم جانتے ہیں اتنے میں اچاک متوجہ ہوا کہ کوئی میرے پاس نہیں ہے اس وقت میں نے سمجھا کہ عالم میں سب سے زیادہ مظلوم امام زمانہ کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے اور میں ان کے حضور کی نعمت سے جلد محروم ہوا۔

۲۔ حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی حاج سید احمد موسوی امام عصر کے عاشقان میں سے تھے وہ حجۃ الاسلام و المسلمین مرحوم آقائے شیخ محمد جعفر جوادی سے نقل کرتے ہیں کہ وہ عالم کشف میں یا عالم شھود میں حضرت حجۃ کی خدمت میں مشرف ہوئے ان کو زیادہ غمگین دیکھتے ہیں حضرت سے احوال پرسی کرتے ہیں حضرت فرماتے ہیں میرا دل خون ہے میرا دل خون ہے۔

۳۔ حضرت امام حسین نے عالم مکاشفہ میں قسم کے علماء میں سے ایک سے فرمایا ہمارے مہدی اپنے زمانے میں مظلوم میں حضرت مہدی کے بارے میں گفتگو کریں اور لکھیں جو بھی اس معصوم کی شخصیت کے بارے میں کہیں گویا تمام معصومین کے لئے کہا ہے چونکہ تمام معصومین عصمت ولایت اور امامت میں ایک ہیں چونکہ زمانہ حضرت مہدی(علیہ السلام) کا زمانہ ہے اس لئے سزاوار ہے اس کے بارے میں کچھ مطالب کہے جائیں آخر میں فرمایا پھر تاکید کرتاہوں ہمارے مہدی کے بارے میں زیادہ گفتگو کریں اور لکھیں کہ ہمارا مہدی مظلوم ہے زیادہ سے زیادہ امام مہدی کے بارے میں لکھنا اور کہنا چاہیئے۔

مرحوم حاج شیخ رجب علی خیاط کی نصیحت
آپ آخری حجت کی مظلومیت سے آگاہ ہوتے ہوئے یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا سے مراد حالات اور مقامات تک پہنچنا مقصود نہ ہو بلکہ قرب الٰہی اور امام کی رضا کو اپنے عمل کا مرکز قرار دے اب مہم واقعہ کی طرف توجہ دیں مرحوم آقائی اشرفی امام عصر کے ظہور کے منتظرین میں سے تھے نقل کرتے ہیں کہ ایک زمانہ میں تبلیغ کے لئے مشہد مقدس کے شہروں میں سے ایک شہر میں گیا تھا ماہ رمضان میں مسافرت کے دوران ہم تہران کے دوستوں میں سے ایک دوست کے ساتھ مرہوم شیخ رجب علی خیاط کی خدمت میں مشرف ہوئے اور ان سے اپنی راہنمائی کا مطالبہ کیا اس بزرگوار نے ختم آیہ شریفہ (ومن یتق اللہ) کا طریقہ بتادیا اور فرمایا اول صدقہ دیں اور چالیس روز روزہ رکھیں اور اس ختم کو چالیس روز میں انجام دیں مرحوم شیخ رجب علی خیاط نے اس مقام پر جو مہم نکتہ فرمایا یہ ہے کہ اس ختم سے مقصود یہ ہو کہ حضرت امام رضا سے اس بزرگوار کا قرب حاصل کرو اور مادی حاجتیں اپنی نظر میں نہ رکھیں۔
مرحوم آقائی شرفی نے فرمایا میں نے ختم کو شروع کیا لیکن اس ختم کو جاری نہیں رکھ سکا لیکن میرے ساتھی کو یہ توفیق حاصل ہوئی اور اس کو اختتام تک پہنچایا پس جب ہم مشہد مقدس لوٹے جب وہ حضرت امام رضا کے حرم میں تھا تو آپکی زیارت سے مشرف ہوا تب متوجہ ہوئے کہ آن حضرت کو نور کی صورت میں دیکھتاہے آہستہ آہستہ یہ حالت قوی ہوئی یہاں تک حضرت کو دیکھنے اور گفتگو کرنے کی صلاحیت پیدا ہوئی۔ اس واقعہ کو بیان کرنے کا اصل مقصد یہ ہے وہ جو دعاؤں اور توسلات میں پائی جاتی ہیں اور وہ یہ ہے کہ انسان نماز ادا کرنے کے علاوہ دعاؤں اور توسل میں خلوص کی رعایت کرے اس کو انجام دینا صرف قرب الٰہی حاسل کرنے کے لئے ہو تا کہ اہل بیت کے نزدیک ہوجائے یعنی یہ بندگی کے لئے انجام دے نہ کہ حالات اور مقامات تک پہنچنے کے لئے نہ لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے
مرحوم حاج شیخ علی حسن علی اصفہانی سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا میں ایسا کام کرسکتاہوں کہ لوگ میرے دروازے کو دق الباب کریں۔ تا کہ ان کی مشکلات حل ہوجائے مجھ سے کہے بغیر لیکن لوگوں کا عقیدہ حضرت امام رضا کے بارے میں سست ہوجاتاہے اس لئے میں اس کو انجام نہیں دیتاہوں۔

شیخ حسن علی کااصفہانی کا مہم تجربہ
اب جب شیخ حسن علی اصفہانی کا ذکر ہوا تو یہاں ایک واقعہ اسی مناسبت سے نقل کرتاہوں یہ بچپن سے عبادات ریاضیات میں مشغول ہوجاتے تھے اور بلند اہداف تک پہنچنے کے لئے بہت زیادہ زحمت اٹھائی تھی جو اس بزرگوار نے نمازیں اور قرآنی کی آیتوں کو بچپن سے لیکر آخری عمر تک انجام دیا تھا اس کو لکھا اس میں بہت زیادہ اسرار اور نکات موجود تھے چونکہ اس کتاب میں رموز اور اسرار تھے مناسب نہیں سمجھا یہ دوسروں کے ہاتھ میں دیدے اس لئے اس کو مخفی رکھا لوگوں کو نہیں دیا مرحوم والد اس کتاب کے ساتھ ارتباط کے بارے میں فرماتے تھے مرحوم شیخ حسن علی اصفہانی نے اپنی آخری زندگی میں اس کتاب کو مرحوم آیۃ اللہ حاج سید علی رضوی کو دے دیا اس واقعہ کو نقل کرنے کا مقصد یہ ہے جو شیخ حسن علی اصفہانی نے اس کتاب کے آخر میں لکھا ہے جو کچھ اس کتاب کے آخر میں لکھا ہے اس میں یہ نکتہ ہے کاش میں ان اذکار اور ززحمات کو امام زمانہ کے ساتھ قرب حاسل کرنے کے لئے انجام دیت

جو بھی تعجیل ظہور کے لئے دعا مانگے امام زمانہ کی دعا انہیں بھی شامل ہوتی ہے
امام زمانہ کی دعا ہے کہ جو مہج الدعوات میں نقل ہوئی ہے دعا کے بعد تعجیل فرج کے لئے خدا سے چاہتاہے واجعل من یبتغنی النصرة دینک مویدین، و فی سبیلک مجاهدین و علی من ارادنی و ارادھم بسوءٍ منصورین۔۔ جس زمانے میں میرے ظہور کی اجازت دیں گے کسی کو کہ جو میری پیروی کرے اپنے دین کی مدد کے لئے مؤید قرار دے اور اس کو راہ خدا میں مجاہدین میں سے قرار دے اور جو بھی میری اور ان کی نسبت برا قصد رکھتے ہیں ان پر کامیاب فرما اس مطلب پر دوسری دلیل یہ ہے کہ علی بن ابراھیم قمی آیہ شریفہ کی تفسیر میں واذاحییتُم بتحیة فحیوا باحسن منھا او رُدوھا جب تم پر کوئی سلام کرے تو اس کے جواب میں اچھا سلام دیں یا ویسا ہی سلام کا جواب دیں سلام کرنا نیک کاموں میں سے ہے۔

ہمارے گفتار پر گواہ اور تائید وہ روایت ہے کہ جو مرحوم راوندی اپنی کتاب الخراج میں نقل کرتے ہیں کہتاہے کہ اصفہانی کی ایک جماعت جن میں ابوعباس احمد بن نصر ابو جعفر محمد بن علویہ شامل ہیں نے نقل کیا ہے اور کہتے ہیں اصفہان میں ایک شیعہ مرد تھا جس کا نام عبدالرحمان تھا ان سے پوچھا گیا تم نے علی نقی کی امامت کو قبول کیا اس کی کیا وجہ ہے کسی اور کو قبول نہیں کیا حضرت سے ایک واقعہ دیکھا جس کی وجہ سے میں ان کی امامت کا قائل ہوا میں ایک فقیر مرد تھا لیکن زبان تیز اور جرأت رکھتا تھا یہی وجہ ہے ایک سال اھل اصفہان نے مجھے انتخاب کیا تا کہ میں ایک جماعت کے ساتھ عدالت کے لئے متوکل کے دربار میں چلا جاؤں ہم چلے یہاں تک کہ بغداد پہنچے جب ہم دربار کے باہر تھے تو ہمیں اطلاع پہنچی کہ حکم دیا گیا ہے کہ امام علی بن محمد بن الرجا کو حاضر کریں اس کے بعد حضرت کو لے آئے میں نے حاضرین میں سے ایک سے کہا جس کو ان لوگوں نے حاضر کیا ہے وہ کون ہے کہا وہ ایک مرد ہے جو علوی ہے اور رافضیوں کا امام ہے اس کے بعد کہا میرا خیال ہے کہ متوکل اس کو قتل کرنا چاہتاہے میں نے کہا میں اپنی جگہ سے حرکت نہیں کروں گا جب تک اس مرد کو نہ دیکھوں کہ وہ کس قسم کا شخص ہے اس نے کہا حضرت گھوڑے پر سوار ہو کر تشریف لائے لوگ دونوں طرف سے صف باندھ کر اس کو دیکھتے تھے جب میری نظر ان کے جمال پر پڑی میرے دل میں ان کی محبت پیدا ہوئی میں نے دل میں ان کے لئے دعا مانگنا شروع کی کہ اللہ تعالیٰ کے ان کو متوکل کے شر سے محفوظ رکھے حضرت لوگوں کے درمیان حرکت کرتے تھے نہ دائیں طرف دیکھتے تھے نہ بائیں طرف میں بھی حضرت کے لئے دل میں دعا مانگتا تھا جب میرے سامنے آئے تو حضرت میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: استجاب اللہ دعاک و طوّل عمرک و کثّر مالک و ولدک خدا نے تمہاری دعا قبول کی اللہ تمہاری عمر کو طویل کرے اللہ تجھ کو مال اور اولاد زیادہ دے ان کی ہیبت اور وقار کی وجہ سے میرا بدن لرزنے لگا۔

دوستوں کے درمیان زمین پر گرا انہوں نے پوچھا کہ کیا ہوا میں نے کہا خیریت ہے اور واقعہ کسی سے بیان نہیں کیا اس کے بعد اصفہان لوٹا خدا نے حضرت کی دعا کی وجہ سے مال اور ثروت کے دروازے کھل گئے اگر آج ہی اپنے گھر کے دروازے کو بند کردوں تو بھی اس میں جو مال رکھتا ہوں کئی ہزار درہم کے برابر ہے یہ اس مال کے علاوہ ہے جو گھر کے باہر مال رکھتاہوں خدا نے حضرت کی دعا کی برکت سے مجھے فرزند عطا کیا ہے اس وقت میری عمر ستر سال سے زیادہ ہے میں ان کی امامت کا دل میں قائل تھا اس کے بارے میں مجھے خبردی تو خدا نے ان کی دعاء کو میرے حق میں قبول کیا میں اعتقاد رکھتا ہوں ۔
دیکھیں کہ کس طرح ہمارے مولیٰ کی دعا نے اس شخص کو اس کی نیکی کی وجہ سے جبران کیا ان کے لئے دعا کی حالانکہ وہ مؤمن نہیں تھا کیا گمان کرتے ہو اگر ہم مولیٰ کے حق میں دعا کریں تو وہ تمہارے لئے دعائیں کرے گا حالانکہ تم مؤمنین میں سے ہو نہیں ہرگز ایسا نہیں ہے اس خدا کی قسم کہ جس نے جن اور انس کو پیدا کیا حضرت ان مومنین کے لئے بھی دعا کرتے ہیں کہ جو اس امر سے غافل ہیں چونکہ وہ صاحب احسان ہے۔
اب اس مطلب کی تائید کے لئے بیان کرتاہوں اور وہ خواب ہے کہ بعض برادران نے مجھے بیان کیا ہے عالم خواب میں حضرت کی زیارت ہوتی ہے حضرت نے فرمایا انّی ادعولکل مؤمن یدعولی بعدذکر مصائب سید الشہداء فی مجالس العزاء میں ہر مومن کے لئے کہ جو مصائب سید الشہداء کے ذکر کے بعد میرے لئے دعا مانگتاہے میں اس کے لئے دعا مانگتاہوں خداوند تعالیٰ سے اس امر کے لئے توفیق کی درخواست کرتاہوں چونکہ وہ دعا کو سننے والا ہے۔

تعجیل فرج کے لئے مجلس دعا تشکیل دینا

جس طرح ممکن ہے کہ تنہا انسان تعجیل ظہور امام زمانہ کے لئے دعا کرے اسی طرح ممکن ہے اکٹھے مل کر دعا مانگیں اور مجالس دعا تشکیل دیں تا کہ آخری حجت کی یاد تازہ ہوجائے اس اجتماع میں نیک کاموں پر دعا کے علاوہ اور فوائد بھی ہوتے ہیں اس سے ائمہ معصومین کے امر زندہ رکھا جاتاہے اور اھل بیت کی احادیث کو یاد کرتے ہیں۔ صاحب مکیال المکارم
ان مجالس کی تشکیل کو امام کے غیبت کے زمانے میں لوگوں کے وضائف میں شمار کیا ہے اس میں صاحب الزمان کی یاد صفائی جاتی ہے فضائل بیان کئے جاتے ہیں اس کے علاوہ بہترین دلیل وہ کلام ہے کہ جس کو امام جعفر صادق سے وسائل الشیعہ میں روایت کیا گیا ہے کہ جہاں فرمایا ہے ایک دوسرے کی زیارت کرو اس طرح کی زیارتیں تمہارے دلوں کو زندہ

کرنے کا باعث اور ہماری احادیث کو یاد کرنے کا موجب ہے ہمارے احادیث ذکر کرنا تمہیں ایکدوسرے کے لئے مہربان قرار دیتاہے اگر ہماری احادیث کو سنوگے اور عمل کروں گے تو ہدایت پاؤگے اور ہلاکتوں سے نجات پاؤگے اور اگر ان کو فراموش کروگے تو گمراہ ہوکر ہلاک ہوجاؤگے پس تم ان پر عمل کرو میں ان سے رہائی کا ضامن ہوں۔ کس طرح یہ روایت ہمارے مطلب پر دلالت کرتی ہے حضرت نے اپنے اس کلام میں ایکدوسرے کی زیارت کو علل اور اسباب قرار دیا ہے چونکہ ایکدوسرے کی زیارت کرنا ان کے امر کو زندہ رکھنے کاموجب ہے اس بناء پر ائمہ کے نزدیک اس میں شک نہیں ہے کہ امام کو یاد کرنا اور مجالس کو ترتیب دینا مستحب ہے ہمارے اس مطلب پر دلیل ہے کہ حضرت امیرالمومنین نے ایک کلام کے ضمن میں تفصیل کے ساتھ فرمایا: ان اللہ تبارک و تعالیٰ اطّلع الی الارض فاختارنا و اختارلنا شیعة ینصروننا، و یفرحون لفرحنا، و یحزنون لحزننا، و یبذلون اموالھم و انفسھم فینا، اُولئک منّا و الینا، الخبر۔ خدائے متعال نے کرہ زمین پر نگاہ کی اور ہمیں چنا اور ہمارے لئے شیعوں کو چنا کہ جو ہماری مدد کرتے ہیں ہماری خوشی میں خوشی کرتے ہیں اور ہمارے غم میں غم کرتے ہیں اپنی جان اور مال کو ہماری راہ میں کرچ کرتے ہیں وہ ہم میں سے ہیں وہ ہماری طرف لوٹیں گے۔

بعض اوقات اس قسم کی مجالس کا انعقاد واجب اور ضروری ہے اس وقت کہ جب لوگ گمراہ ہورہے ہیں اس قسم کی مجالس کا انعقاد تباہی اور فساد سے روکنے کا سبب اور ان کی ہدایت کا سبب ہے اھل بدعت اور گمراہ لوگوں کو برائی سے روکنا واجب ہے۔

امام زمانہ کے مخصوص مقامات (صلوات اللہ علیہ)

محدث نوری لکھتے ہیں یہ چیز مخفی نہیں ہے بعض ایسے مقامات ہیں کہ جو آخری حجت کے ساتھ مخصوص ہیں کہ جو ان کے نام سے مشہور ہیں جیسے وادی اسلام نجف اشرف میں اور مسجد سہلہ شہر کوفہ میں حلہ میں ایک معروف مقام ہے مسجد جمکران قم میں میری نظر یہ وہ مقامات ہیں کہ جہاں عاشقان حجت نے ان مقامات پر حضرت کو دیکھا ہے اور زیارت کی ہے یا یہ کہ ان مقامات پر حضرت کی طرف سے معجزہ ظاہر ہوا ہے اس لئے ان مقامات کو اماکن شریف میں سے شمار کیا گیا ہے یہ وہ مقام ہیں کہ جو ملائکہ کے اترنے کی جگہ ہے اور ان مقامات پر شیطان کا آنا بہت کم ہے یہی وجہ ہے کہ یہاں پر دعا قبول ہوتی ہے بعض روایات میں پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ مقدم اماکن کو دوست رکھتاہے جیسے مساجد اماموں کے حرم ائمہ کے حرموں کی زیارت گاہ نیک لوگوں کی قبریں کہ جو قریب اور دور موجود ہیں۔

ہاں یہ خود اللہ کا لطف ہے کہ اپنے بندوں پر لطف کیا ہے۔

اللہ کے بندے کہ جو محتاج ہیں جنھوں نے راہ کو گم کردیا ہے اور معرفت کی تلاش میں ہیں وہ لوگ کہ جو اپنے لئے کوئی چارہ کار نہیں دیکھتے ہیں مجبور ہیں وہ لوگ کہ جو بیماری میں مبتلا ہیں کچھ مقروض ہیں کچھ لوگ ظالم دشمنوں سے خائف ہیں وہ سب محتاج ہیں غم نے ان کے وجود کو گھیر لیا ہے جو پریشانہیں ان کے حواس پراگندہ ہیں یہ سب کے سب ان مقدس مقامات میں پناہ حاصل کرتے ہیں اپنی مشکلات کو دور کرنے کے لئے ان مقامات میں درخواست کرتے ہیں۔

طبیعی ہے جتنا اس مقام کا قابل احترام کرتے ہیں اس مقدار میں نیکی پاتے ہیں ۔

مسجد کوفہ کی فضیلت

اب بعض ان مقامات کو بیان کروں گا کہ جو آخری حجت سے منسوب ہیں۔ مسجد کوفہ ان چار مسجدوں میں سے ایک ہے کہ جن کی طرف سفر کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ مساجد یہ ہیں ۱۔ مسجد الحرام مکہ مکرّمہ میں ۲۔مسجد النبی مدینہ منورہ میں ۳۔ مسجد الاقصی بیت المقدس میں ۴۔مسجد کوفہ اسی طرح مسجد کوفہ ان چار مسجدوں میں سے ایک ہے کہ جس میں انسان کو اختیار ہے کہ وہاں نماز قصر پڑھنا چاہے یا تمام پڑھنا چاہے وہ جگہیں یہ ہیں۔ ۱۔ مسجد الحرام ۲۔مسجد النبی ۳۔امام حسین کا حرم ۴۔مسجد کوفہ مسجد کوفہ وہ ہے کہ جس میں انبیاء اور اوصیاء نے نماز پڑھی ہیں۔ ایک روایت میں ہے اس مسجد میں ہزار پیغمبر اور ہزار اوصیاء نے نماز پڑھی ہیں مسجد کوفہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں یہاں بیان نہیں کئے جاسکتے جو تفصیل سے دیکھنا چاہیں انہیں چاہیئے کہ سید علی بن طاوؤس کی کتاب مصباح الزائر میں دیکھیں۔

۲۔ مسجد سہلہ کی فضیلت

حضرت صاحب الزمان کا مقام بھی وہیں پر ہے شہر کوفہ میں مسجد کوفہ کے بعد سب سے بہترین مسجد مسجد سہلہ ہے وہاں حضرت ادریس اور ابراہیم کا مقام ہے وہاں حضرت خضر کے رہنے کی جگہ ہے ایک روایت میں ہے کہ وہاں پر پیغمبران اور نیک لوگوں کا مقام ہے اس مسجد کی فضیلت میں بہت زیادہ روایات موجود ہیں۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امام صادق علیہ السلام نے ابوبصیر سے فرمایا گویا میں دیکھ رہاہوں کہ صاحب العصر اپنے اھل و عیال کے ساتھ مسجد سہلہ میں داخل ہوئے ہیں اور وہاں پر ساکن ہیں خداوند نے کسی پیغمبر کو نہیں بھیجا مگر یہ کہ وہاں پر نماز پڑی ہے جو بھی اس مکان میں نماز پڑھے ایسا ہے جیسے خیمہ رسول خدا میں پڑھی ہے کوئی مؤمن مرد اور عورت نہیں ہے مگر یہ کہ مسجد سہلہ میں جانے کا آرزو رکھتاہے اس مسجد میں ایک پتھر ہے کہ اس میں تمام پیغمبروں کی تصویر ہے۔
جو شخص بھی خلوص نیت سے اس مسجد میں نماز پڑھے اور دعا پڑھے خداوند تعالیٰ اس کی حاجت کو قبول کرتاہے اس مسجد کے اور بھی فضائل ہیں ۔ حضرت صادق سے روایت کی گئی ہے کہ فرمایا: من صلّی رکعتین فی مسجد السہلۃ زاد اللہ فی عمرہ عامین۔ جو بھی مسجد سہلہ میں دو رکعت نماز پڑھے خداوند تعالیٰ اس کی عمر میں دو سال اضافہ کرتاہے
ایک اور روایت میں آیا ہے انّ منہ یکون النفخ فی الصور و یحشر من حولہ سبعون الفایدخلون الجنۃ بغیر حساب صور اس جگہ سے پھونکا جائے گا اور ستر ہزار آدمی اس کے اطراف میں محشور ہوں گے اور حساب کے بغیر بہشت میں داخل ہونگے۔
ابن قولویہ کتاب کامل الزیارات میں معتبر سند کے ساتھ حضرمی سے امام محمد باقر یا امام صادق سے روایت کی گئی ہے کہ کہا کہ میں نے امام سے عرض کیا سب سے بہتر مقام حرم خدا اور حرم رسول خدا کے بعد کیا ہے حضرت نے فرمایا: الکوفۃ یا ابابکر، ھی الزکیّۃ الطاھرۃ، فیھا قبور النبیّین المرسلین وغیر المرسلین و الاوصیاء الصادقین، و فیھا مسجد سھیل الّذی لم یبعث اللّٰہ نبیاً الّا وقد صلّی فیہ۔ ومنھا یظھر عدل اللّٰہ، و فیھا یکون قائمہ و القوّام من بعدہ، و ھی منازل النبیّین والأوصیاء و الصالحین۔ وہ مکان پاک و پاکیزہ ہے اس میں مرسل انبیاء اور غیر مرسل اور اوصیاء صادقین کی قبریں ہیں اور اس میں مسجد سہلہ ہے اللہ نے کسی نبی کو نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس میں نماز پڑھی ہے اس شہر سے خدا کا عدل ظاہر ہوگا اسی میں قائم آل محمد ہے اور دین کو قائم کرے گا۔ یہی شہر انبیاء اوصیاء اور نیک لوگوں کی جگہ ہے۔

۳۔ جمکران کی مقدس مسجد
جمکران کی مسجد امام کے حکم سے بنائی گئی ہے پرہیزگار حسن بن مثلہ نے امام کے حکم سے کس طرح مسجد بنائی گئی ہے کہتے ہیں یہ واقعہ منگل کی رات سترہ ماہ رمضان مبارک میں ۳۹۳ ھجری قمری میں پیش آیا کہتے ہیں کہ میں اپنے گھر میں سویا ہوا تھا رات کا کچھ حصہ گزرا تھا اچانک کچھ لوگوں نے ہمارے گھر کے دروازے کو دق الباب کیا اور مجھے بیدار کیا اور کہنے لگے اٹھیں امام آپ کو پکارتے ہیں حسن بن مثلہ کہتاہے میں جلدی سے اٹھا اور لباس کو تلاش کرتارہا تا کہ تیار ہوجاؤں میں نے کہ اکہ اجازت دیں تا کہ میں اپنی قمیض پہن لوں آواز آئی یہ تمہاری قمیض نہیں ہے اس کو نہ پہنو میں نے اس کو پھینک دیا اور اپنی قمیض کو دیکھا اور پہن لیا چاہا کہ شلوار پہن لوں آواز آئی یہ تمہاری شلوار نہیں ہے اپنی شلوار پہن لو اس کو چھوڑ کر اپنی شلوار پہن لی اس کے بعد دروازے کی چابی تلاش کرنے لگا تا کہ دروازہ کھول دوں اتنے میں آواز آئی اس کے لئے چابی کی ضرورت نہیں دروازہ کھلا ہوا ہے گھر کے دروازے پر آیا تو کچھ بزرگوں کو کہ جو میرا انتظار کر رہے تھے سلام کر کے عرض آداب کیا انہوں نے جواب دیا اور کوش آمدید کہا مجھے وہاں پر لے گئے کہ جہاں اب مسجد جمکران موجود ہے غور سے دیکھا دیکھا کہ ایک نورانی تخت ہے جس پر عمدہ فرش ہے ایک خوبصورت جوان اس تخت پت بیٹھا ہوا ہے کہ جس کی عمر تقریباً تیس سال تھی تکیہ کا سہارا لیکر بیٹھا تھا ان کے سامنے ایک عمر رسیدہ شخص بٹھا ہوا تھا ایک کتاب اس کے ہاتھ میں تھی جو انھیں پڑھ کے سناتا تھا وہاں پر ساٹھ آدمی سفید اور سبز لباس میں ان کے اطراف میں نماز پڑھتے تھے

وہ سن رسیدہ مرد حضرت خضر تھے اس بوڑھے مرد نے مجھے بیٹھنے کا حکم دیا میں وہاں پر بیٹھ گیا حضرت امام زمان میری طرف متوجہ ہوئے میرا نام لیکر پکارا اور فرمایا جا کر حسن مسلم سے کہو کہ تو نے کئی سال سے اس زمین کو غصب کر کے آباد کیا ہے اور زراعت کرتے ہو ہم اس کو خراب کریں گے پانچواں سال ہے کہ اس زمین میں غاصبانہ طور پر کاشت کی گئی ہے اس سال دوبارہ آباد کرنا چاہتے ہیں اب تمہیں حق نہیں ہے کہ اس زمین میں کاشت کرو اس زمین سے جو فائدہ بھی اٹھایا اس کو واپس کردو تا کہ اس جگہ مسجد بنالیں اور حسن مسلم سے کہو یہ زمین مبارک زمین ہے اور خداوند تعالیٰ نے اس زمین کو باقی زمینوں پر فضیلت دی ہے تو اس زمین کا مالک بن بیٹھا ہے اور اپنی زمین قرار دی ہے خدا نے تجھے تنبیہ کرنے کے لئے اور سزا دینے کے لئے تمہارے دو جوان بیٹوں کو لے لیا ہے لیکن تم اب بھی باز نہیں آتے ہو اگر اس کے بعد بھی باز نہ آیا تمہیں ایسی سزا ملے گی جو تمہیں معلوم نہیں ہوگا۔ میں نے کہا اے میرے مولیٰ اور آقا اس پیغام کو پہنچانے کے لئے کوئی علامت چاہتاہوں چونکہ لوگ پیغام کو نشانی اور علامت کے بغیر نہیں سنتے ہیں ۔ میری

بات کو قبول نہیں کریں گے فرمایا ہم یہاں پر ایک علامت رکھ دیتے ہیں تا کہ تمہاری بات کو قبول کریں تم چلے جاؤ اور میرے پیغام کو پہنچادو اور سید ابوالحسن کے پاس چلے جاؤ اور ان سے کہو کہ اٹھیں اور زراعت کرنے والے کو حاضر کریں کئی سال سے جو فائدہ اٹھایا ہے وہ اس سے لیکر لوگوں کو دیدیں تا کہ مسجد بنالیں اگر خرچہ کم ہوا تو باقی کو فلاں جگہ سے لے آئیں وہ ہماری ملکیت ہے وہاں سے لاکر مسجد کو مکمل کرلیں ہم نے نصف مُلک کو اس مسجد کے لئے وقف کیا ہے اس کی آمدنی لا کر اس مسجد پر خرچ کریں اور لوگوں سے کہیں کہ لوگ شوق سے اس مسجد میں آئیں اور اس کو اہمیت دیں وہاں پر چار رکعت نماز پڑھیں جناب حسن بن مثلہ کہتاہے جب میں نے یہ باتیں سنیں تو اپنے آپ سے کہا گویا یہ وہی مقام ہے کہ جس کے بارے میں فرماتے ہیں اور میں نے اشارہ کیا اس جوان کی طرف کہ جو تکیہ کا سہارا لیا ہوا تھا۔

مسجد جمکران بہت زیادہ اہمیت کی حاصل ہے ان میں سے بعض کو بیان کرتاہوں

۱۔آخری حجت نے حسن بن مثلہ کے توسط سے حکم دیا ہے کہ مسجد مقدس کی بنیاد رکھ لے یہ واقعہ بیداری کی حالت میں فرمایا نہ کہ عالم خواب میں۔

۲۔ آخری حجت کے حکم سے کئی سال پہلے حضرت امیرالمؤمنین نے اس کے بارے میں خبر دی ہے۔

۳۔ مسجد جمکران آخری حجت کے ظہور کے زمانے میں کوفہ کے بعد سب سے بڑا پایہ تخت ہوگا امام کے ظہور کے وقت امام کے لشکر کا علم کوہ خضر پر لہراتاہوا دکھائی دے گا۔

۴۔ ایک مہم نکتہ ہے وہ یہ ہے کہ نہ صرف امام عصر(علیہ السلام) کے ظوہر کے وقت مسجد جمکران مرکز ہوگا بلکہ زمانہ غیبت میں بھی ایسا ہوگا امام زمانہ کا یہ فرمانا کہ جو بھی اس جگہ پر نماز پڑھے گا گویا اس نے خانہ کعبہ کے اندر نماز پڑھی ہے اس سے استفادہ ہوتاہے کہ خانہ خدا نہ صرف مرکز زمین ہے اس میں ہونا انسانی میں روحانی جسمانی اعتبار سے بہت زیادہ اثر رکھتاہے اسی طرح مسجد جمکران بھی ہے۔

امام عصر کا یہ کہنا کہ اس مکان میں نماز کا پڑھنا خانہ خدا میں نماز پڑھنے کا ثواب رکھتاہے اس مسجد جمکران میں کچھ اسرار ہیں جو ہر کسی کو معلوم نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت امیرالمؤمنین نے فرمایا ہے مامن سرّ الّاوانا افتحہ و مامن سرّ الّا والقائم یختمہ کوئی راز نہیں مگر یہ کہ میں اس کو کھول دوں گا اور کوئی راز نہیں مگر یہ کہ قائم اس کو بیان کرے گا۔

۵۔ جو لوگ اس مقدس مکان میں جاتے ہیں وہ جانیں یہ بہت بڑا مقام ہے امام عصر کی توجہ ان کی طرف ہے گویا حضرت کے مکان میں داخل ہوئے ہیں ان کے سامنے موجود ہیں۔

کئی سو سال حضرت کی غیبت سے گزرے ہیں لیکن ہم امام زمانہ سے استفادہ نہیں کرتے ہیں ہم بارش کی فکر کرتے ہیں لیکن بارش حضرت کے وجود اور برکت سے حاصل ہوتی ہے جیسا کہ زیارت جامعہ میں پڑھتے ہیں وبکم ینزل الغیث تمہاری وجہ سے بارش ہوتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ آخری حجت کی طرف توجہ حقیقت میں خدا کی طرف توجہ ہے جس طرح باقی ائمہ کی طرف توجہ کرنا خدا کی طرف توجہ کرنا ہے پس آئمہ کی زیارت اور توسل حقیقت میں خدا سے توسل ہے یہی وجہ ہے کہ جو بھی خدا سے قرب حاصل کرنے کا قصد رکھتاہے اس کو چاہئے کہ ائمہ طاہرین کی طرف توجہ دے چنانچہ زیارت جامعہ میں ہم پڑھتے ہیں ومن قصدہ توجہ بکم جو بھی خدا کا قرب حاصل کرنا چاہے اس کو چاہئے کہ وہ ائمہ کی طرف توجہ دے چونکہ آئمہ کی طرف توجہ کرنا نہ صرف خدا کی طرف متوجہ ہونا ہے بلکہ وہ گناہ اور وہ چیزیں کہ جو بلند مقام حاصل کرنے کے لئے مانع ہیں وہ بھی دور ہوتی ہیں چونکہ امام زمانہ اور ائمہ طاہرین کی طرف توجہ کرنے کی وجہ سے انسان کی طرف رحمت اور مغفرت الٰہی کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

حضرت باقر العلوم نے حضرت امیرالمؤمنین کے اس کلام میں کہ جہاں فرمایا انا باب الله اس کے بارے میں فرماتے ہیں یعنی من توجہ بی الی الله غفرلہ جو بھی میرے وسیلہ سے خدا کی طرف توجہ دے اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اگر چہ چودہ معصومین کی طرف ہر زمانہ میں توجہ ہونا چاہئے لیکن انسان جس زمانے میں زندگی گزارتاہے اس کو اپنے زمانے کے امام(علیہ السلام) کی طرف زیادہ توجہ ہونی چاہئے آپ اس روایت کی طرف توجہ دیں عن عبدالله بن قلامہ الترمذی عن ابی الحسن علیہ اسلام قال: من شکّ فی اربعة فقد کفر بجمیع ما انزل الله عزوجل: احدھا معرفة الامام فی کل زمان و اوان بشخصہ و نعتہ. حضرت نے فرمایا: کہ جو بھی چار چیزوں کے بارے میں شک کرے گویا اس نے تمام ان چیزوں کا انکار کیا ہے جو نازل کی گئی ہے ان میں سے ایک ہر زمانے میں امام کا پہچاننا کہ امام کی ذات اور صفات کے ساتھ پہچانیں پس ہر زمانے کے امام کی معرفت واجب ہے کس طرح ممکن ہے کہ جو اپنے زمانے کی امام کی معرفت رکھتا ہو اور ان کی عظمت سے آگاہ ہو لیکن اس کی طرف توجہ نہ دیتا ہو اس بناء پر امام زمانے کی معرفت سے غفلت صحیح نہیں ہے پس ہمارا وظیفہ اس زمانے میں یہ ہے آخری حجت کی امامت کے زمانے میں آپ(علیہ السلام) کی طرف زیادہ توجہ دیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وہ دعا کہ جو ملا قاسم رشتی کو تعلیم دی ہے اور فرمایا ہے اسے دوسروں کو تعلیم دیں اگر کوئی مؤمن کسی بلاء میں مبتلا ہوا ہو تو اس دعا کو پڑھے وہ مجرب ہے اس دعا کے پڑھنے میں بہت زیادہ تاثیر ہے وہ دعا یہ ہے یا محمد یا علی یا فاطمہ یا صاحب الزمان ادرکنی ولا تھلکنی ۔

انتظار

آخری حجت کا انتظار کرنا بہت زیادہ فضیلت رکھتاہے جو بھی امام عصر کے ظہور کا انتظار کرے ایسی صورت میں ان کی غیبت بمنزلہ مشاہدہ شمار ہوگی۔
حضرت امام سجاد علیہ السلام نے ابو خالد کابلی سے فرمایا کہ غیبت کا مسئلہ رسول خدا کے بارھویں امام میں طولانی ہوگا اے ابا کالد اهل زمان اپنے زمانے کے امام غیبت کے معتقد ہیں اور ان کے ظہور کے معتقد ہیں ہر زمانے میں سب سے زیادہ افضل ہیں خدا ان کو اس قدر عقل معرفت عطا کرتاہے کہ مسئلہ غیبت ان کے لئے بمنزلہ مشاہدہ قرار دیتاہے خداوند متعال ان کو اتنا ثواب اور اجر عطا کرتاہے کہ جو رسول کدا کے ساتھ تلوار کے ساتھ جنگ کرے حقیقت میں مخلص اور سچے شیعہ ہیں جو کہ دین خدا کی طرف دعوت دینے والے ہیں حضرت سجاد نے فرمایا کہ ظہور کا انتظار کرنا تعجیل ظہور کا بہترین راستہ ہے امام سجاد نے اس روایت میں ان لوگوں کو کہ جو امام کی غیبت میں زندگی گزارتے ہیں لیکن غیبت سے غافل نہیں ہیں اور وہ آخری حجت کے ظہور کے انتظار میں زندگی گزارتے ہیں ان کو ہر زمانے میں سب سے بہترین لوگوں میں سے قرار دیا ہے ایسے لوگوں کو ایسی عقل اور معرفت عطا کی ہے کہ ایسے لوگوں کے لئے مسئلہ غیبت بمنزلہ مشاہدہ ہوگا اس لئے پیغمبر اسلام نے فرمایا افضل جہاد امتی انتظار الفرج میری امت کے سب سے افضل جہاد فرج کا انتظار ہے۔ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بندوں کی عبادت قبول ہونے کی شرائط میں ایک شرط آخری حجت کی حکومت کا انتظار کرنا ہے اس کے بعد امام فرماتے ہیں ہمارے لئے ایک حکومت ہے خدا جب چاہے لے آتاہے اس کے بعد فرمایا فرماتے ہیں جو بھی چاہتاہے کہ آخری حجت کے اصحاب سے ہوجائے اس کو چاہیے کہ امام کے ظہور کا انتظار کرے پرہیزگاری اور نیک اخلاق کے ساتھ زندگی گزارے اور امام کے ظہور کا انتظار کرے اس دوران اگر اس کو موت آجائے اور حضرت قائم اس کے بعد قیام کرے تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا امام کے ساتھ قیام کرنے والے کو ثواب ملتاہے پس کوشش کریں اور انتظار میں رہیں اور گوارا ہو تم پر اے جماعت کہ جن پر خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے امام صادق نے ایک دوسری روایت میں امام کی غیبت کے زمانے کے بارے میں یہ بتاتے ہیں کہ ان کا کیا وظیفہ ہے فرماتے ہیں وانتظر الفرج صباحاً و مساءً صبح اور شام ظہور اور فرج کے انتظار میں رہو حضرت امیرالمومنین انتظار کرنے کو اهل بیت کے دوستداروں کی صفات میں سے جانتے ہیں اور اهل بیت کے ساتھ محبت کرنے والوں کی علامت یہ ہے صبح و شام امام کے ظہور کے انتظار میں ہوں گے آن حضرت نے فرمایا ان مجبنا ینتظر الروح والفرج کل یوم ولیلۃ ہمارے دوست شب و روز دشمنوں سے آسائش کے انتظار میں ہوتے ہیں امام ھادی کے دوستاروں میں سے ایک نے پوچھا امام کی غیبت میں شیعوں کی کیا ذمہ داری ہے سوال کیا کیف تصنع شیعتک قال علیہ السلام علیکم بالدعاء و انتظار الفرج غیبت کے زمانے میں آپکے شیعہ کیا وظیفہ انجام دیں امام ھادی نے فرمایا تمہارے لئے لازم ہے دعا کرنا اور ظہور کا انتظار کرنا۔
جیسا کہ روایت میں ہے کہ ظہور کا انتظار کرنا جو جہاں کی اصلاح کرے اعمال کے قبول ہونے کے شرائط میں سے ایک شرط ہے پس جو خود صالح ہو اس کو چاہئے کہ مصلح کا انتظار کرے۔
حضرت جواد الائمہ نے امام عصر کے انتظار کے بارے میں فرمایا حضرت عبدالعظیم حسنی فرماتے ہیں دخلت علی سیدی محمد بن علی و انا اریدان اسالہ عن القائماهوالمهدی او غیرہ فبلانی فقال علیہ السلام یا اباالقاسم انّ القائم منا ھو المھدی الذی یجب ان ینتظر فی غیبتہ و یطاع فی ظھورہ و ھو الثالث من ولدی، والذی بعث محمداً بالنبوۃ و خصنا بالامامۃ انہ لو لم یبق من الدّنیا الّا یوم واھد لطول اللّیہ ذالک الیوم حتی یخرج فیملا الارض قسطاً وعدلاً کما ملئت جوراً و ظلماً و ان۔ اللہ تبارک و تعالیٰ یصلح امرہ فی لیلۃ کما اصلح امر کلیمہ موسی علیہ السلام لیقتبس لاھلہ ناراً فرجع و ھو رسول نبیّ ثمّ قال علیہ اسلام افضل اعمال شیعتنا انتظار الفرج۔
میں حضرت امام جواد کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے مصمم ارادہ کرلیا کہ حضرت سے قائم آل محمد کے بارے میں سوائل کروں آیا وہ مھدی ہے یا کوئی اور ہے میرے کہنے سے پہلے حضرت نے فرمایا اے ابالقاسم قائم آل محمد وہی مھدی ہے کہ غیبت کے زمانے میں اس کا انتظار کرنا واجب ہے اور ظہور کے زمانے میں ان کی اطاعت کرنا واجب ہے وہ میری نسل سے تیسرا فرد ہوگا اس خدا کی قسم کہ جس نے محمد کو نبی بنا کر بھیجا ہے امامت کے مقائم کو ہمارے ساتھ

مخصوص کردیا ہے اگر دنیا باقی بھی نہ رہے مگر ایک دن تو خداوند تعالیٰ کے اس کو اتنا طویل کرے گا یہاں تک امام قائم خروج کرے گا اور زمین کو عدل و انصاف سے پر کرے گا جیسا کہ ظلم و جور سے پر ہوچکا ہوگا خداوند تعالیٰ اس کے امر کی ایک رات میں اصلاح کرے گا جس طرح حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے کام کی اصلاح کی وہ اپنے خاندان کے لئے آگ لانے کے لئے چلے گئے لیکن اس حالت میں لوٹے کہ جو نبوت اور رسالت کے مقام پر فائز تھے اس وقت حضرت جواد نے فرمایا شیعوں کے سب سے افضل اعمال فرج کا انتظار کرنا ہے۔

انتظار کا طریقہ

ان امور میں سے جو درس انتظار ہمیں سکھاتے ہیں انسان کو ہمیشہ معرفت خدا اور جانشین خدا کی معرفت ہو اور ان کی عظمت ان کے پیش نظر ہو اگر کوئی واقعا اللہ اور ائمہ اطہار کی معرفت میں قدم اٹھادے تو اس کا دل معارف الھیہ سے روشن ہوگا اور متوجہ ہوگا کہ امام سے غفلت کرنا ناپسند یدہ عمل ہے۔ یہ نورانیت ہے امام کے نور کے اثر سے ہر امام کے زمانے میں ان کے دوستوں کے دل روشن ہونگے اب اس روایت کی طرف توجہ دیں عن ابی خالد الکابلی قال: سالت ابا جعفر عن قول اللہ عزوجل فامنو باللہ و رسولہ و النور الذی انزلنا فقال یا ابا خالد النور واللّٰہ الائمة من آل محمد الی یوم القیامة و هم و اللّٰہ نور اللّٰہ اندی انزل و هم واللّٰہ نور اللّٰہ فی السمٰوات و فی الارض واللّٰہ یا ابا خالد لنور الامام فی قلوب المؤمنین انور من الشمس المضیئة بالنّهار و هم واللّٰہ ینوّرون قلوب المؤمنین و ویجیب اللّٰہ نور هم عمن یشاء فتظلم قلوبهم واللّٰہ یا ابا خالد لا یحبّنا عبد و یتولّانا حتّی یُطهر اللّٰہ قلبہ، و لا یُطهر اللّٰہ قلب عبد حتی یُسلم لنا، و یکون سلماً لنا، فاذاکان سلماً لنا سلّمہ اللّٰہ من شدید الحساب، وآمنہ من فزع یوم القیامة الأکبر۔

ابوخالد کابلی کہتاہے امام محمد باقر سے آیہ شریفہ کے بارے میں کہ جو اللہ فرماتاہے پس ایمان لے آؤ خدا پیغمبر اور اس نور پر کہ جس کو ہم نے نازل کیا ہے۔ اس آیہ کے بارے میں پوچھا حضرت نے فرمایا اے ابوخالد خدا کی قسم اس نور سے مراد آل محمد کے پیشوا ہیں کہ جو قیامت تک ہوں گے خدا کی قسم یہ اللہ کے نور ہیں کہ جس کو نازل کیا ہے خدا کی قسم یہ اللہ کے نور ہیں آسمانوں اور زمینوں میں خدا کی قسم اے ابا خالد امام کا نور جو مؤمنین کے دلوں میں روشنی دینے والا سورج سے زیادہ نورانی ہے خدا کی قسم یہ امام مومنین کے دلوں کو نورانی کریں گے خدا ان کے نور کو جس سے چاہے مخفی رکھتاہے پس ان کے دل تاریک ہوں گے خدا کی قسم اے ابوخالد کوئی بندہ بھی ہم سے محبت نہیں کرے گا مگر یہ کہ خدا اس کے دل کو پاک کرے گا اور خدا کسی بندہ کے دل کو پاک نہیں کرے گا یہاں تک وہ ہمارا فرمان بردار ہوگا خدا ایسے شخص کو قیامت کے حساب سے محفوظ رکھے گا اور اس کو قیامت کے خوف محفوظ رکھے گا کیا ممکن ہے کہ جس کا دل امام زمانہ کے نور سے نورانی ہو لیکن امام زمانہ سے غافل ہو

حضور کا احساس یا معرفت کی نشانی

غیبت کے زمانے میں ذمہ داریاں میں دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہیں۔

1۔ ایک وہ ذمہ داری کہ جو زمانن غیبت کے ساتھ مخصوص ہے

2۔ دوسرا وہ کہ غیبت اور حضور کے زمانے میں جو ہماری ذمہ داریاں ہیں اس کی رعایت کی جائے۔

اگر انسان کا یہ عقیدہ ہو کہ سب کے سب خدا اور جانشین کے حضور میں ہیں تو زمان اور مکان ہمارے لئے محدودیت نہیں لاتاہے چونکہ نورانی مقام کو زمان یا مکان کے ساتھ مقید نہیں کیا جاسکتاہے اسلئے زمان اور مکان مادہ کے قیود اور خصوصیات سے ہے اھل بیت کی نورانیت کی حضرت امیرالمؤمنین نے اس حدیث نورانیت میں تشریح کی ہے کہ یہ مادہ سے بالا ہے بلکہ مادہ کو بھی احاطہ کرتاہے اس بناء پر زمان اور مکان نورانیت کے مقام کی محدودیت ایجاد نہیں کرتاہے۔ اس مطلب کی وضاحت کے لئے حضرت امیرالمؤمنین کی حدیث نورانیت کی طرف رجوع کرسکتے ہیں کہ جو جناب سلمان اور ابوذر کے لئے فرمایا ہے حدیث لمبی ہونے کی وجہ سے یہاں بیان نہیں کرتاہوں ایک مہم روایت کہ جس کو امام محمد باقر نے فرمایا ہے اختصار کے ساتھ بحث کی مناسبت سے نقل کرتاہوں۔ ابوبصیر کہ جو حضرت امام محمد باقر کے اصحاب میں سے تھے فرمایا:

دخلت المسجد مع ابی جعفر علیہ السلام والناس یدخلون و یخرجون فقال لی: سل الناس هل یروننی؟ فکلّ من لقیتہ قلت لہ: أرایت أباجعفر علیہ السلام فیقول: لا و هو واقف حتی دخل ابوهارون المکفوف، قال: سل هذا؟ فقلت: هل رایت أباجعفر؟ فقال: ألیس هوا قائماً، قال: و ما علمک؟ قال: و کیف لا أعلم و هو نور ساطع؟ قال: وسمعتہ یقول الرجل من أهل الافریقیة: ما حال راشدٍ؟ قال: خلّفتہ حیّاً صالحاً یقرؤک السلام۔ قال: رحمہ اللّٰہ قال: مات؟ قال: نعم، قال: متی؟ قال: بعد خروجک بیومین۔ قال: واللّٰہ ما مرض و لا کان بہ علّة، قال: و انّما یموت مَن یموت من مرض أوعلّة۔ قلت: من الرجل؟ قال: رجل لنا موالٍ ولنامحبّ۔ ثمّ قال:

أترون أنّہ ليس لنا معكم أعينٌ ناظرة، أوسماع سامعة، لبئس مارأيتم، واللہ لا يخفى علينا شيء من أعمالكم فاحضرونا جمعياً وعوّدو أنفسكم الخير، وكونوا من أهلہ تعرفوا فانّي بهذا آمرو لدي وشيعتي۔
ابوبصیر کہتاہے امام باقر کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا لوگ آتے جاتے تھے امام لوگوں کی نظروں سے غائب رہا اور مجھ سے فرمایا لوگوں سے پوچھ لو کیا وہ مجھے دیکھتے ہیں میں نے جس سے ملاقات کی اس سے پوچھا کیا مام باقر کو دیکھا اس نے کہا نہیں یہاں تک کہ نابینا ابوھارون داخل ہوا امام نے فرمایا اس مرد سے سوال کرو میں نے اس سے پوچھا کیا تم نے امام باقر کو دیکھا ہے ابوھارون نے جواب میں کہا مگر یہ یہاں ہمارے پاس کھڑا نہیں ہے؟
ابوبصیر نے کہا میں نے اس سے پوچھا تجھے کیسے پتہ چلا کہ امام یہاں پر موجود ہے ابوھارون نے کہا کس طرح مجھے معلوم نہ ہو حالانکہ امام ایک واضح نور ہے اس وقت ابوبصیر کہتاہے کہ میں نے سنا کہ امام محمد باقر افریقہ کے ایک شخص سے فرماتے تھے کہ راشد کا کیا حال ہے اس نے کہا جب میں افریقہ سے نکلا تھا تو وہ زندہ اور صحیح سالم تھا آپ کو سلام پہنچاتا تھا۔ امام باقر نے فرمایا خداوند تعالیٰ اس پر رحمت کرے وہ اس دنیا سے چلا گیا ہے افریقائی مرد کہنے لگا کیا وہ مرگیا ہے امام نے فرمایا ہاں اس نے پوچھا کہ کس زمانے میں فوت ہوئے ہیں امام نے فرمایا آپ کے نکلنے کے دو دن بعد فوت ہوا ہے افریقائی نے کہا خدا کی قسم راشد نہ بیمار تھا نہ ان کو کسی قسم کی تکلیف تھی امام نے اس سے فرمایا مگر جو بھی مرجاتاہے کسی بیماری یا درد کی وجہ سے مرجاتاہے ابو بصیر نے کہا میں نے امام سے پوچھا یہ افریقائی مرد کون ہے امام نے فرمایا یہ ہمیں اور ہمارے خاندان کو دوست رکھتاہے اس وقت امام نے فرمایا کیا تم عقیدہ رکھتے ہو ہمارے بارے میں کہ ہم تمہیں دیکھنے والی آنکھیں اور سننے والے کان نہیں رکھتے کس قدر تم برا عقیدہ رکھتے ہو خدا کی قسم ہمارے لئے تمہارے اعمال میں سے کوئی بھی پوشیدہ نہیں ہے پس ہم سب کو اپنے پاس حاضر جانو اور اپنے نفسوں کو نیک کام کرنے کی عادت ڈال دو تا کہ نیک کام کرنے والوں میں سے ہوجاؤ میں اپنے فرزندوں اور شیعوں کو جو کہاہے اس کا امر کرتاہوں۔
اس روایت میں بہت سے مطالب موجود ہیں ان مطالب کو دردک کرنے کے لئے مکمل طور پر غور کی ضرورت ہے۔ مہم نکات کہ جو اس روایت سے استفادہ کرتے ہیں کہ خاندان وحی کے حضور کا اعتقاد ہونا چاہئے اور اس واقعیت کا درک کرنا اس صورت میں ممکن ہے کہ جن شرائط کو امام باقر نے درک کرنے کے بارے میں فرمایا ہے اس کی رعایت کی جائے۔
مہم نکتہ کہ جس کے بارے میں آخر میں فرمایا ہے یہ ہے کہ آں حضرت نے تمام شیعوں اور اپنے فرزندوں کو وصیت کی اور حکم دیا ہے یہ اس پر دلیل ہے کہ تمام واقعیت کے شناخت کے لئے کوشش کریں اس روایت کی بناء پر ہر ایک بزرگوار عین اللہ ہیں کہ ہمارے اعمال اور رفتار کو دیکھتے ہیں اور اذن اللہ ہیں کہ ہمارے گفتار کو سنتے ہیں اس وقت جو بھی ان حقائق کو قبول نہیں کرتے ہیں اس کی خدمت کی گئی ہے اور فرماتے ہیں واقعاً برا اعتقاد رکھتے ہو خدا کی قسم کھائی کہ تمہارے اعمال میں سے کوئی چیز ہم سے پوشیدہ نہیں ہے۔
حضرت امام محمد باقر ان نکات کو بیان کرنے کے بعد چند نکات کی تصریح کرتے ہیں۔

ہم سب کو اپنے نزدیک حاضر جانیں
یہ کلام اہل بیت کی نورانیت کی طرف اشارہ ہے کہ نورانیت کی وجہ سے ہر زمانے پر محیط ہے ان میں سے کسی میں کوئی فرق نہیں ہے ہر شیعہ ہر زمانے میں ہر بزرگوار کو قریب جانے جس طرح انسان اپنے آپ کو خداوند کے حضور دیکھتاہے اس کو یہ بھی احساس ہو کہ اہل بیت کے سامنے حاضر ہے۔
واضح ہے کہ جو بھی اس حقیقت کا احساس کرے اور اس کو عملی قرار دے بہت بڑی تبدیلی اس میں پیدا ہوتی ہے۔
۲۔ اپنے نفسوں کو نیک کاموں کی عادت ڈالے اور نیک لوگوں میں سے ہوجائے اس بناء پر انسان نہ صرف برے کاموں اور ناپسندیدہ کی عادت نہ ڈالیں بلکہ اچھے کام انجام دینے کی عادت ڈالے۔ تہذیب نفس اور خود سازی کی کوشش کرے نہ اچھے سے اچھا کام انجام دینے سے متنفر نہ ہو بلکہ اچھا کام انجام دینے کی عادت ڈالے
اس مطلب کی توضیح کے لئے کہتا ہوں کہ نیک کاموں کی عادت ڈالنے کی دو صورتیں ممکن ہیں۔
۱۔ پہلی صورت اپنے نفس کی مخالفت کرتے ہوئے نفس کو اپنے کام بجالانے کے لئے فرمان بردار بنانا اگر اس قسم کی عادت ڈالے تو ایسی عادت انسان کی ترقی کا موجب ہے۔
۲۔ دوسری صورت یہ ہے ممکن ہے کہ نیک کام کرنے کی عادت ڈالی ہو بلکہ ایسے ماحول میں زمدگی گزارتاہے جس کی وجہ سے اچھے کام انجام دیتاہے اور عادت بن گئی مثال کے طور پر ایسے خاندان میں زندگی گزارتاہے کہ جو اول وقت میں نماز یا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے پابند ہیں اس نے بھی ایسی عادت کی ہے اگر اس کے زندگی کے ماحول میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تبدیلی آجائے چونکہ ذاتاً اس نے عادت نہیں بنائی ہے زمانہ کے گزرنے کے ساتھ وہ شخص بھی تبدیل ہوجاتاہے چونکہ یہ عادت اپنے اپنے نفس اور اپنی ذات کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ ماحول کی وجہ سے ہوئی ہے اس لئے اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے اس لئے حضرت امام محمد باقر فرماتے ہیں علاوہ اس کے کہ نیک کاموں کی عادت ڈالنے کے ساتھ خود بھی نیک لوگوں میں سے ہوجائے نہ کہ ماحول کی وجہ سے مجبور ہوجائے۔ سب کو حاجر جانیں اس سے مراد حضور علمی ہے یا حضور عینی ہے مرحوم علامہ مجلسی اس نے روایت کے بارے میں فرمایا ہے اگر فاحضروا کو باب افعال سے قرار دیں تو اس کا معنی یہ ہوگا کہ جان لو ہم سب تمہارے پاس حاضر ہیں علم کی وجہ سے اس سے مراد علامہ مجلسی کی حضور علمی ہے ایک روایت میں حضرت امام رضا علیہ السلام حضرت خضر کے بارے میں فرماتے ہیں انّہ لیحضر حیث ما ذکر فمن ذکرہ منکم فلیسلّم علیہ اس کو جس زمانے میں بھی پکارا جائے وہ حاضر ہوتے ہیں آپ میں سے جو بھی اس کا نام لے اس پر سلام کرے مرحوم آیۃ اللہ مستنبط اس کے بارے میں لکھتے ہیں حضرت خضر(علیہ السلام) کا مقام امام زمانہ کا تابع اور غیبت میں ہیں پس حضرت حجت کا مقام کتنا بلند ہے حضور کا مسئلہ اہلبیت کے معارف میں اہم ترین مسائل میں سے ہے اور اس کے لئے تفصیل کی ضرورت ہے اس لئے حضرت امیرالمؤمنین کے کلام کے ساتھ کلام کااختیار کرتے ہیں فرمایا احضروا اذ ان قلوبکم تفھموا اس فرمائش کی بناء پر اگر حقائق کو درک کرنا چاہتے ہو تو دل کے کان کو کھول دو تا کہ تم سجھ سکو۔

اھلبیت کی نظر میں امام زمانہ کی عظمت

۱۔ پیغمبر اسلامفرماتے ہیں میرے ماں باپ فدا ہو اس پر کہ جو میرا ہم نام ہے اور میرا شبیہہ ہے پیغمبر اسلام نے حضرت امیر سے امام عصر کی گفتگو کے بعد فرمایا میرے بعد ایک بہت زیادہ سخت فتنہ ہوگا اس میں ایک برگزیدہ اور راز دار شخص سقوط کرے گا یہ وہ وقت ہے کہ تیرے شیعے پانچویں آدمی کو یعنی ساتویں کی اولاد امام سے گم کردیں گے اس کے غائب ہونے کی وجہ سے زمین اور آسمان والے غمگین ہوں گے کتنے زیادہ مرد اور عورتیں ان کی غیبت کے موقع پر غمگین اور افسوس کریں گے اس کے بعد حجرت اپنے سر کو جھکا دیا اس کے بعد سر بلند کر کے فرمایا میرے ماں باپ اس پر قربان ہو وہ میرا ہم نام میری شبیہہ اور موسیٰ بن عمران کی شبیہہ ہوگا اس کے اوپر نور کی چادر ہے جو شعاع قدس سے روشن ہوتی ہے اس کلام کی علامہ مجلسی نے حضرت امیرالمؤمنین کی طرف نسبت دی ہے ۔

۳۔ حضرت امیرالمومنین نے فرمایا ہے میرے ماں باپ فدا ہوں اس بہترین فرزند پر اس روایت کو جناب جابر جعفی نے امام جعفرصادق اور امام محمد باقر کے اصحاب سے نقل کیا ہے اب اس روایت کی طرف توجہ دیں جناب جابر جعفی فرماتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر سے سنا کہ فرماتے تھے: سایر عمر بن الخطاب امیرالمؤمنین فقال: اخبرنی عن المھدی ما اسمہ فقال امّا اسمہ فان حبیبی عھد الیّ ان لا احدّث باسمہ حتّٰی یبعثہ اللّٰہ قال: فاخبرنی عن صفتہ قال ھو شابّ مربوع حسن الوجہ حسن الشعر یسیل شعرہ علی منکبیہ ونور وجھہ یعلو سواد لحیتہ و راسہ بابی ابن خیرۃ الاماء عمر بن خطاب حضرت امیرالمؤمنین کے ساتھ جارہے تھے کہا مجھے مھدی کے نام کے بارے میں بتادیں حضرت نے فرمایا حضرت مھدی کے نام کے بارے میں یہ ہے کہ میرے حبیب نے مجھے سے عہد و پیمان لیا ہے کہ میں ان کا نام کسی کو نہ بتاؤں یہاں تک کہ اللہ اس کو مبعوث کرے عرض کیا کہ ان کے صفات کے بارے میں بتادیں حضرت نے فرمایا وہ جوان ہے اور اسکا چہرہ اور بال خوبصورت ہیں اس کے بال شانے پر گرے ہوئے ہیں اس کے چہرے کا نور سر اور چہرے سے برتر ہے میرے باپ قربان ہوں۔ اس بہترین فرزند پر

۴۔ حضرت امیرالمؤمنین نے فرمایا میرے ماں باپ قربان بہترین کنیز کے بیٹے پر اس کلام کو حضرت امیرالمؤمونین نے بار بار فرمایا حارث ھمدانی نے اس کو حضرت امیرالمؤمنین سے نقل کیا ہے آپ(علیہ السلام) بزرگوار نے فرمایا ظالم کے ظلم کا خاتمہ بقیۃ اللہ کی تلوار سے ہوگا اور فرمایا ہے کہ پیالہ کے ساتھ تلخ زھر سب ظالموں کے منہ میں ڈالا جائے گا میرا باپ قربان اس بہترین کنیز کے بیٹے پر حضرت قائم کہ جو حضرت کے فرزندوں میں سے ہے ذلت اور خواری پر ان ظالموں کیلئے ہوگی ایک برتن صِبر سے (تلخ بوٹی) ان ظالموں کو پلایا جائے گا اور ان کو کوئی چیز نہیں دی جائے گی مگر تلوار اور فتنہ۔

۵۔ حضرت امیرالمؤمنین نے انے خطبوں میں کئی مرتبہ فرمایا کہ پیغمبر کے اھل بیت کو دیکھو اگر وہ آرام کرلیں تو تم بھی آرام کرنا اگر تم کو مدد کے لئے طلب کریں تو ان کی مدد کرنا خداوند تعالیٰ ایک مرد کو ظالموں کے خاتمہ کے لئے بھیجے گا میرے باپ قربان ہوں بہترین ہستی پر ظالموں کو نہیں دیں گے مگر تلوار کس قدر آشوب ہوگا آٹھ مہینے تک تلوار کو اپنے شانہ پر رکھے گا۔

اس خطبہ میں حضرت امیرالمؤمنین زمانے کو بدترین لوگوں سے پاک کرنے کی خوشخبری دے رہے ہیں کہ آٹھ مہینے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تک ظالموں کے ساتھ جنگ جاری رکھے گا اس وقت عدل و انصاف سے جہاں پُر ہوگا ۔
۶۔ حضرت امیرالمؤمنین نے فرمایا میں اس کو دیکھنے کا کس قدر مشتاق ہوں اس کلام میں حضرت امیرالمومنین فتنہ کے بعد امام کی خصلتوں کو بیان کرتے ہیں حضرت نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ میں کس قدر اس کو دیکھنے کا مشتاق ہوں۔
۷۔ امام باقر نے فرمایا اگر میں اس زمانے میں موجود ہوں تو اپنی جان کو اس صاحب امر کے لئے محفوظ رکھوں گا فرمایا: اما انّی لو ادرکت ذالک لا سبقیت نفسی لصاحب ھذا الامر آگاہ ہوجاؤ اگر میں اس زمان کو درک کرلوں تو اپنے آپ کو صاحب امر کے لئے محفوظ رکھوں گا۔
۸۔ میرے ماں باپ فدا ہوں ہوں اس پر کہ جو تمام دنیا کو عدل و انصاف سے بھردے گا اس روایت کو ابو حمزہ ثمالی نے نقل کیا ہے وہ کہتاہے کہ میں ایک دن امام محمد باقر کی خدمت میں حاضر تھا اس وقت کچھ لوگ حضرت سے رخصت کر کے چلے گئے تو اس وقت مجھ سے فرمایا یا ابا حمزہ من المحتوم الذی حمة الله قیام قائمنا فمن شک فیما اقول لقی اللّٰہ وھو بہ کافر ثم قال بابی امی المتمیٰ باسمی والمکنّی بکنیتی السابع من ولدی بابی من یملا الارض قسطاً و عدداً کما ملئت ظلما و جوراً یا ابا حمزہ من ادرکہ فسلّم لہ ما سلّم لمحمد و علی فقد وجبت لہ الجنة و من لم یسلّم فقد حرم اللّٰہ علیہ الجنة و ماواہ النار و بئس مثوی الظالمین اے ابا حمزہ ان چیزوں میں سے کہ جن کو خدا نے حتمی قرار دیا ہے ہمارے قائم کا قیام ہے جو کچھ میں کہتاہوں اگر کوئی اس میں شک کرے تو اس کی ملاقات خدا کے ساتھ اس حالات میں ہوگی وہ کافر ہوگا میرے ماں باپ قربان ہو اس پر جو میرا ہمنام ہے میری کنیت پر جس کی کنیت رکھی گئی ہے اور وہ میری نسل میں ساتواں فرد ہوگا۔ میرا باپ اس پر فدا ہو کہ جو پوری دنیا کو عدل و انصاف سے بھردے گا جس طرح ظلم وجور سے پر ہوچکا ہوگا اے ابا حمزہ جو بھی اس کے زمانے میں ہو اور اس کو تسلیم کرے جو جیسا کہ محمد اور علی کو تسلیم کیا ہے بہشت اس پر واجب ہے اور جو اس کو تسلیم نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کے بہشت کو اس پر حرام قرار دیتاہے اور اس کا ٹھکانہ جھنم میں ہے یہ ظالموں کے لئے بری جگہ ہے۔ اگر میں اس زمانے میں موجود ہوں تو جب تک زندہ ہوں اسکی خدمت کرتا رہوں گا۔ اس کلام کو امام صادق نے اس وقت فرمایا جب آخری حجت کے بارے میں امام سے سوال کیا گیا ھل ولدا القائم قال: لا ولوادرکتہ لخدمتہ ایام حیاتی کیا حضرت قائم متولد ہوئے ہیں حضرت نے فرمایا نہیں اگر میں اس کے زمانے کو درک کرلوں تو تمام زندگی اس کی خدمت کروں گا۔
۱۰۔ عباد بن محمد مداینی کہتے ہیں کہ امام صادق نے نماز ظہر کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور دعا کی میں نے کہا میری جان قربان آپ نے اپنے لئے دعا کی ہے فرمایا: دعوت لنور آل محمد وسائقھم والمنتقم بامراللّٰہ من اعلائھم میں نے آل محمد اور آل محمد(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دشمنوں سے خدا کے حکم سے انتقام لینے والوں کے لئے دعا کی اگر چہ تمام وحی سے خاندان کے تمام افراد نور ہیں اور ان کو نورانی جاننا حقیقت میں خدا کی معرفت ہے۔
۱۱۔ حضرت امام رضا نے فرمایا میرے ماں باپ فدا ہوں اس پر جس کا نام میرے جد کا ہمنام ہے وہ میری اور موسیٰ بن عمران کی شبیہہ ہیں۔

صحیفہ امام مہدی علیہ السلام

باب اوّل

نمازوں کے بارے میں

اس باب میں ان نمازوں کے بارے میں ہیں کہ جو حضرت صاحب الزمان سے منقول ہیں یا جو نماز یں حضرت کے لئے ذکر کی گئی ہیں ان نمازوں کو یہاں نقل کرتا ہوں۔

۱۔امام زمانہ کی نماز

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مرحوم راوندی لکھتے ہیں کہ امام زمان کی نماز دو رکعت ہیں ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ پڑھے جب ایاک نعبد و ایاک نستعین پر پہنچے کہ اس کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ پیغمبر پر درود بھیجے اس کے بعد اپنی حاجت کو خدا سے مانگے یہ نماز کی خاص زمان اور مکان کے ساتھ مخصوص نہیں ہے اس میں سورہ اور مخصوص دعا وارد نہیں ہے۔

۲۔ امام زمان کی ایک اور نماز
مرحوم سید بن طاوؤس فرماتے ہیں یہ نماز بھی دو رعکت ہے سورہ حمد کو پڑھے جب ایاک نعبد و ایاک نستعین تک پہنچے اس وقت سو مرتبہ ایاک نعبد و ایاک نستعین کو پڑھے اس کے بعد سورہ کو تمام کرے اس کے بعد ایک دفعہ سورہ اخلاص کو پڑھے اس کے بعد یہ دعا پڑھے دعاء

أَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلٰاءُ، وَبَرِحَ الْخِفٰاءُ، وَانْكَشَفَ الْغِطٰاءُ، وَضٰاقَتِ الْأَرْضُ بِمٰا وَسِعَتِ السَّمٰاءُ، وَإِلَيْكَ يٰا رَبِّ الْمُشْتَكىٰ، وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخٰاءِ. أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَلَّذينَ أَمَرْتَنٰا بِطٰاعَتِهِمْ. وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقٰائِمِهِمْ، وَأَظْهِرْ إِعْزٰازَهُ، يٰا مُحَمَّدُ يٰا عَلِيُّ، يٰا عَلِيُّ يٰا مُحَمَّدُ إِكْفِيٰاني فَإِنَّكُمٰا كٰافِيٰايَ، يٰا مُحَمَّدُ يٰا عَلِيُّ، يٰا عَلِيُّ يٰا مُحَمَّدُ أُنْصُرٰاني فَإِنَّكُمٰا نٰاصِرٰايَ، يٰا مُحَمَّدَ يٰا عَلِيُّ، يٰا عَلِيُّ يٰا مُحَمَّدَ إِحْفَظٰاني فإنكمٰا حٰافِظٰايَ، يٰا مَوْلٰايَ يٰا صٰاحِبَ الزَّمٰانِ، يٰا مَوْلٰايَ يٰا صٰاحِبَ الزَّمٰانِ، يٰا مَوْلٰايَ يٰا صٰاحِبَ الزَّمٰانِ، اَلْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ، أَدْرِكْني أَدْرِكْني أَدْرِكْني، اَلْأَمٰانَ الْأَمٰانَ الْأَمٰانَ.

یہ نماز بھی کسی مخصوص فرمان کے اور مکان کے ساتھ مختص نہیں ہے لیکن آخر میں سورہ اخلاص اور اسی طرح دعاؤں کا پڑھنا چاہیے جنکا ذکر کیا گیا ہے۔

۳۔مسجد جمکران کی نماز
جناب حسن بن مثلہ جمکرانی لکھتے ہیں کہ امام زمان نے فرمایا کہ لوگوں سے کہو کہ اس مکان کی طرف زیادہ رغبت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کریں اس جگہ کا احترام کریں اس مکان میں چار رکعت نماز پڑھیں دو رعکت تحیہ مسجد کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور سو مرتبہ سورہ اخلاص کو پڑھے اور ہر رکوع اور سجدہ میں سات مرتبہ ذکر پڑھے اور دو رکعت نماز صاحب الزمان پڑھے اس ترتیب سے:
سورہ فاتحہ پڑھے اور جب ايّاک نعبد و اياک نستعين پر پہنچے تو اس کو سو مرتبہ پڑھے جب نماز تمام کرے تو تہليل کہے اور حضرت فاطمہ الزھرا کی تسبيح پڑھے جب تسبيح تمام کرے تو سو مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھيجے جو بھی یہ نماز پڑھے گويا ايسا ہے کہ اس نے کعبہ ميں نماز پڑھی ہے۔

۴۔ امام زمانہ کی نماز حلّہ اور نعمانیہ میں
عالم جليل ميرزا عبدالله اصفہانی کتاب رياض العلماء کے جلد پنجم ميں شيخ ابن ابوجواد نعمانی کے حالات ميں لکھتے ہيں یہ ان لوگوں ميں سے ہيں کہ جنھوں نے غيبت کبری کے زمانے ميں امام زمانہ سے ملاقات کی ہے اور اس نے حضرت سے ايک روايت نقل کی ہے۔
کسی ايک کتاب ميں ديکھا کہ شاگرد شہيد کے خط سے لکھا ہوا تھا کہ ابن ابوجواد نعمانی نے حضرت مہدی کو ديکھا اور حضرت نے عرض کيا اے ميرے مولا آپ ايک مقام نعمانيہ ميں اور ايک مقام حلہ ميں رکھتے ہيں وہاں کس وقت تشريف رکھتے ہيں حضرت نے فرمايا منگل کو دن اور رات نعمانيہ ميں اور حلہ ميں جمعہ کو دن اور رات ہوتاہوں ليکن حلہ کے لوگ ميرے مقام کا احترام اور آداب کی رعايت نہيں کرتے ہيں جو بھی احترام کے ساتھ وہاں پر داخل ہو اور اس جگہ کو محترم شمار کرے مجھ پر اور اماموں کو سلام کرے نيز مجھ پر اور اماموں پر بارہ مرتبہ درود بھيجے اس کے بعد دو رکعت نماز ، دو سوروں کے ساتھ پڑھے اور نماز ميں خدا کے ساتھ مناجات کرے جو حاجات بھی رکھتاہو الله تعالیٰ اس کو عطا کرتاہے ان ميں ايک یہ بھی ہے کہ اس کے گناہ بخشے جاتے ہيں ميں نے عرض کيا اے ميرے مولا ان مناجات کو ياد کراديں فرمايا کہو ص ۱۳۰
حضرت نے تين مرتبہ اس دعا کو تکرار کيا يہاں تک کہ ميں نے اس کو سمجھا اور حفظ کی

۵۔ امام زمانہ کی ايک اور نماز
جناب الخلود ميں نقل کيا ہے رات سوتے وقت ايک پاک برتن ميں پانی ڈال کر پاک کپڑا اس پر ڈال کر سرہانے رکھے جب آخری شب نماز شب کے لئے بيدار ہوجائے تو اس سے تين گھونٹ پانی پی لے اس کے بعد باقی پانی سے وضو کرلے اور قبلہ کی طرف منہ کرے اذان اور اقامہ کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اس ميں جو سورہ پڑھنا چاہئے پڑھ سکتاہے اور رکوع ميں پچيس (۲۵) مرتبہ کہے يا غياث المستغيثين اور رکوع کے بعد پچيس (۲۵) مرتبہ يہی پڑھے اسی طرح پہلے سجدہ ميں بھی اور سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد بھی ہر ايک ميں پچيس مرتبہ کہے اور دوسری رکعت کو بھی اسی کيفيت کے ساتھ انجام دے مجموعاً تين سو مرتبہ کہے نماز کے بعد اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کرے اور تيس مرتبہ کہے من العبد الذليل الی المولی الجليل اس کے بعد اپنی حاجت مانگے انشاء الله جلد از جلد حاجت قبول ہوگی۔ اس نماز کو کتاب جنات الخود ميں امام زمانہ کی طرف نسبت دی ہے ليکن مرحوم محدث قمی نے کتاب الباقيات الصالحات ميں اس کو نماز استغاثہ کے عنوان سے نقل کيا ہے اور اس کو امام زمانہ کی طرف نسبت نہيں دی ہے۔

۶۔ نماز اور دعائے توجہ
احمد بن ابراھيم کہتاہے امام زمانہ کی زيارت کا شوق ميرے دل ميں پيدا ہوا اس لئے جناب ابوجعفر محمد بن عثمان سے شکايت کی جو نواب اربعہ ميں سے ايک تھا جناب محمد بن عثمان نے فرمايا کہ کيا دل سے آرزو رکھتے ہو کہ امام زمانہ کی ملاقات ہوجائے ميں نے کہا ہاں فرمايا خداوند تعالیٰ کے تمہاری آرزو کو پورا کرے ميں تمہارا معاملہ آسان ديکھتاہوں ای ابا عبدالله ان کی زيارت کا التماس نہ کرو چونکہ غيبت کبریٰ کے دوران ان کی زيارت کا اشتياق رہتاہے ليکن اس اجتماع سے ان سے سوال نہيں کيا جاسکتاہے یہ آيات الٰہی ميں سے ہے ليکن اس کو تسليم کرنا ضروری ہے ليکن جب آپ اس کی طرف توجہ کرنا چاہيں تو اس زيارت کے ساتھ حضرت کی طرف متوجہ ہوجائيں زيارت اس طرح کريں بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے اور تمام رکعتوں ميں سورہ قل هو الله پڑھے جب محمد و آل محمد پر درود بھيجے تو اس طرح سے خدا سے کلام کرے سلام علی آل يسين ذالک و هوالفضل المبين من عند الله والله ذوالفضل العظيم امامہ من يهديہ صراطہ المستقيم قد آتاکم الله خلافتہ يا آل ياسين۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۷۔ نماز اور دعائے فرج

مہم مشکلات دور کرنے کے لیئے ابو جعفر محمد بن جریر طبری مسند فاطمہ میں کہتے ہیں کہ ابو حسین کا تب نے کہا ابو منصور وزیر کی طرف سے میں نے ایک کام کی ذمہ داری لے لی اس ضمن میں میرے اور اس کے درمیان اختلاف واقع ہوا نوبت یہاں تک پہنچی کہ میں اس کے ڈر سے چھپ گیا وہ مجھے تلاش کرنے لگا اور مجھے دھمکی بھی دی میں نے ایک مدت تک خوف اور ڈر کی وجہ سے چھپ کر زندگی گزاری میں نے مصمم ارادہ کرلیا کہ شب جمعہ حضرت امام موسیٰ کاظم کی مرقد پر حاضری دوں تا کہ رات کو دعاکروں اور حاجات مانگوں میں حرم میں داخل ہوا تیز بارش ہورہی تھی ابن جعفر خادم حرم سے خواہش کی کہ حرم کے دروازوں کو بند کردے تا کہ حرم میں تنہا ہی رہوں تا کہ رات کو تنہائی میں جو حاجت مانگنا چاہوں مانگوں اور جس سے میں ڈرتا تھا اس سے امن میں رہوں اس نے میری بات مانی اور دروازوں کو بند کردیا آدھی رات کو تیز بارش ہوئی لوگوں کا اس جگہ پر آنا جانا بند ہوا حرم مکمل طور پر تنہا ہوا میں راز و نیاز میں مشغول تھا دعا پڑھتا تھا زیارت کرتا تھا اور نماز پڑھتا تھا اچانک روضہ مطہرہ کے پاؤں کی طرف سے ایک آواز آئی ایک شخص زیارت میں مشغول تھا اس کے بعد اس نے حضرت آدم اور اولوالعزم پیغمبروں پر سلام بھیجا اس کے بعد ایک ایک امام پر سلام بھیجا یہاں تک کہ جب آخری امام کا نام آیا تو اس کا نام نہیں لیا مجھے اس عمل سے تعجب ہوا اپنے آپ سے کہا شاید انہوں نے فراموش کیا ہو یا اس کو نہیں جانتاہو یا اس شخص کا مذہب ایسا ہے جب وہ زیارت سے فارغ ہوئے تو دو رکعت نماز پڑھی اس کے بعد امام جواد کے مرقد کی طرف گیا اسی طرح زیارت کی اور سلام کیا اور دو رکعت نماز پڑھی میں ان کو نہیں جانتا تھا اس لیئے میں اس سے ڈرتا تھا وہ ایک مکمل جوان تھا سفید لباس پہنے ہوئے تھے سر پر عمامہ کے ساتھ تحت الحنک تھا اور بدن پر عباء تھی وہ میری طرف متوجہ ہوا اور فرمایا اے ابوحسین تم دعا ے فرج کیوں نہیں پڑھتے ہو میں نے عرض کیا کہ دعاء فرج کونسی ہے اے میرے آقا تو فرمایا دو رکعت نماز پڑھو اور کہو

يٰا مَنْ أَظْهَرَ الْجَميلَ وَسَتَرَ الْقَبيحَ ، يٰا مَنْ لَمْ يُؤٰاخِذْ بِالْجَريرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ ، يٰا عَظيمَ الْمَنِّ ، يٰا كَريمَ الصَّفْحِ ، يٰا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقٰاقِهٰا ، يٰا حَسَنَ التَّجٰاوُزِ ، يٰا وٰاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ، يٰا بٰاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ ، يٰا مُنْتَهىٰ كُلِّ نَجْوىٰ ، وَيٰا غٰايَةَ كُلِّ شَكْوىٰ ، وَيٰا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعينٍ ، يٰا مُبْتَدِئاً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقٰاقِهٰا ،

"يٰا ربّٰا هُ " دس۱۰مرتبہ "يٰا سَيِّدٰاهُ " دس ۱۰ مرتبہ ، " يٰا مَوْلاٰهُ (يٰا مَوْلَيٰاهُ) " دس ۱۰ مرتبہ ،"يٰا غٰايَتٰاهُ"د س ۱۰ مرتبہ ،"يٰا مُنْتَهىٰ رَغْبَتٰاهُ" دس۱۰مرتبہ ۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْماءِ ، وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ إِلَّا ما كَشَفْتَ كَرْبِي ، وَنَفَّسْتَ هَمِّي ، وَفَرَّجْتَ عَنِّي ، وَأَصْلَحْتَ حالِي .

اس کے بعد جو دعاء مانگنا چاہو مانگو اس وقت دایاں رخسار کو زمین پر رکھو اور سجدہ میں سو مرتبہ کہو

يا مُحَمَّدُ يا عَلِيُّ ، يا عَلِيُّ يا مُحَمَّدُ ، إِكْفِيانِي فَإِنَّكُما كافِيانِي ، وَانْصُرانِي فَإِنَّكُما ناصِرانِي .

اس کے بعد بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور سو مرتبہ کہے ادرکنی یا اس سے زیادہ تکرار کرے اور کہو الغوث الغوث ایک سانس لینے کی مقدار تکرار کرے اور سجدہ سے سر اٹھائے خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے تیری حاجت کو قبول کرے گا ان شاء اللہ۔

جس وقت میں نماز اور دعا میں مشغول ہوا وہ باہر چلے گئے میں نے نماز اور دعا تمام کی اور آیاتا کہ ابن جعفر سے اس شخص کے بارے میں پوچھوں کہ وہ کس طرح حرم میں داخل ہوا ہے تو میں نے دیکھا کہ تمام دروازے بند ہیں اور تالا لگا یا ہوا ہے میں نے تعجب کیا اپنے آپ سے کہا شاید یہ یہاں سویا ہوا ہو اورمجھے معلوم نہ ہو میں ابن جعفر کے پاس گیا وہ اس کمرہ سے کہ جس میں حرم کے تیل سے چراگ جل رہا تھا وہاں سے باہر آیا میں نے اس واقعہ کے بارے میں اس سے پوچھا اس نے کہا جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ دروازے بند ہیں میں نے سامنے سارا واقعہ بیان کیا اس نے کہا وہ ہمارے مولیٰ صاحب الزمان تھے اور میں نے ایسے موقع پر جب حرم لوگوں سے خالی ہو تو ان کو دیکھا ہے اس نے اس وقت امام کی ملاقات سے محروم ہونے پر افسوس کیا طلوع فجر کے نزدیک حرم مطہر سے باہر آیا اور مقام کرخ کہ جہاں میں چھپا ہوا تھا وہاں پر گیا ابھی ظہر کا وقت نہیں ہوا تھا کہ ابومنصور کے مامور مجھ سے ملاقات کی تلاش میں تھے اور میرے دوستوں سے پوچھ گچھ کرتے تھے ان کے پاس وزیر کی طرف سے ایک امان نامہ تھا اس میں سب نیکیاں لکھی ہوئی تھی میں اپنے کسی ایک دوست کے ساتھ وزیر کے پاس چلا گیا وہ اٹھا اور مجھے بغل گیر کیا میرے ساتھ ایسا سلوک کیا کہ جو آج تک نہیں دیکھا تھا اور کہا اور نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ میری شکایت امام زمانہ سے کرتے ہو میں نے کہا کہ میں نے اپنی طرف سے دعا اور درخواست تھی اس نے کہا وائے ہو تجھ پر گذشتہ رات یعنی شب جمعہ خواب میں امام زمان کو دیکھا وہ مجھے اچھے کاموں کا حکم دیتے تھے لیکن اس دفعہ اتنی سختی سے پیش آئے کہ میں ڈر گیا میں نے ان سے کہا لا الہ الا اللہ میں گواہی دیتاہوں کہ وہ حق ہیں گذشتہ شب اپنے مولیٰ کی بیداری کی حالت میں زیارت کی ہے اور مجھ سے وہ باتیں کہیں جو کچھ میں نے حرم امام موسیٰ کاظم(علیہ السلام) میں دیکھا تھا وہ سب بتادیا اس نے اس واقعہ سے تعجب کیا اور اس نے بہت بری نیکی کو میرے حق میں انجام دیا اور اس کی طرف سے ایسے مقام پر پہنچا کہ میں گمان نہیں کرتا تھا اور یہ سب کچھ صاحب الزمان کی برکت سے ہوا ہے۔

علامہ شیخ علی اکبرنہاوندی الحبقری الحسان میں کہتے ہیں میں نے یہ عمل کئی مرتبہ تجربہ کیا ہے اور میں نے حاجت روائی کے لئے بہت زیادہ موثر دیکھا اس لئے میں چاہتاہوں کہ اس کے موثر ہونے کو اس کے ہم عصر مرحوم ملا محمود عراقی نے جو داراالسلام میں نقل کیا ہے اس کو ذکر کروں اس کتاب میں اس واقعہ کو نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں: میں نے اس دعا میں بہت زیادہ معجزہ دیکھا ہے چونکہ اس عمل سے تعجب انگریز آثار کو دیکھا ہے سب سے پہلے یہ نعمت بارہ سو پینسٹھ ہجری میں ملی میں تہران میں امام جمعہ تبریز حاج میرزا باقر تبریزی کے ساتھ آقائی مہدی ملک کے گھر میں مہمان تھا وہ کسی وجہ سے تہران چلے گئے دوبارہ تبریز آنا ممنوع تھا مجھے بھی ان سے جو محبت تھی خرچہ نہ ہونے کے باوجود سفر کیا میں اپنے گھر نہیں لوٹ سکتا تھا چونکہ امام جمعہ کا مہمان تھا خوراک اس کے ساتھ تھی لیکن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اور خرچ بھی تھا اور میں اس شہر والوں کے ساتھ آشنا نہیں تھا کسی سے قرض بھی نہیں لے سکتا تھا اس لئے مجھے ذرا تکلیف تھی ایک دن امام جمعہ کے ساتھ صحن میں چار دیواری کے اندر بیٹھا ہوا تھا آرام کر رہا تھا ظہر کے وقت نماز کے لئے اوپر والے کمرہ میں چلا گیا نماز میں مشغول تھا نماز کے بعد الماری میں ایک کتاب کو دیکھا بحارالانوار کی تیرھویں جلد کا ترجمہ تھا اس میں امام زمانہ کے حالت موجود تھے میں نے اس کتاب کو کھولا یہ روایت معجزات کے بارے میں ملی میں نے اپنے آپ سے کہا اس حالت میں جو مجھے سختی ہے میں اس عمل کا تجربہ کرتاہوں اٹھا نماز دعا اور سجدہ کو بجالایا اپنے مشکل کام کے لئے دعا مانگی کمرہ سے باہر آکر امام جمعہ کے پہلو میں بیٹھا اچانک ایک مرد گھر کے دروازے سے داخل ہوا اور امام جمعہ کو ایک خط دیا اور اس کے پاس ایک سفید رومال رکھا امام جمعہ نے خط پڑھا اس کو رومال کے ساتھ مجھے دیا اور کہا یہ تمہارا مال ہے میں نے خط پڑھا خط کو آقا علی اصغر تاجر تبریزی نے لکھا تھا وہ مکتوب اور بیس تومان رومال میں رکھ کر امام جمعہ کو لکھا کہ یہ رقم فلان شخص کو دیدیں میں نے اس واقعہ کی پوری تحقیق کی خط آنے کا رومال آنے کا زمانہ اور عمل کا زمانہ ایک تھا مجھے اس واقعہ سے تعجب ہوا سبحان اللہ کہہ کر ہنس دیا امام جمعہ نے تعجب کی وجہ کو پوچھا میں نے سارا واقعہ بتادیا میں نے کہا کہ جلدی اٹھیں اور انجام دیں وہ اٹھا اسی کمرہ میں گیا نماز ظہر اور عصر پڑھی اس کے بعد اس عمل کو انجام دیا ابھی تھوڑا وقت گزرا تھا کہ خبر پہنچی کہ امیر نے اس کو تہران میں حاضر کر کے اس کو معزول کردیا اور اس کو کاشان بھیجا ہے شاہ نے امام جمعہ سے معذرت کرلی اور اس کو احترام کے ساتھ تبریز بھیجا اس کے بعد میں نے اس عمل کو ذخیرہ کیا سختی میں اور مشکل حاجات میں اس کو انجام دیتا تھا میں نے عجیب و غریب آثار کا مشاہدہ کیا ایک سال وباء کی بیماری نجف اشرف میں پھیلی بہت زیادہ لوگ مرگئے لوگ اس ڈر سے مضطرب ہوگئے اس لئے میں شہر کے چھوٹے دروازہ سے باہر چلا گیا اور دروازہ کے باہر ایک خالی جگہ پر اس عمل کو انجام دیا اور خدا سے چاہا کہ یہ بیماری دور ہوجائے دوسروں کو اطلاع دئے بغیر شہر لوٹ آیا دوسرے دن وباء بیماری کے ختم ہونے کی خبر لوگوں کو دے دی جاننے والے کہنے لگے کہ آپ کیسے یہ کہتے ہو میں نے کہا میں اس کی وجہ نہیں بتاتا لیکن تم تحقیق کرلو کل رات کے بعد اگر کوئی اس بیماری میں مبتلا ہوا تو تم سچے ہو انہوں نے کہا کہ فلانی فلانی آج رات اس بیماری میں مبتلا ہوئے ہے میں نے کہا ایسا نہیں ہے یقینا کل ظہر سے پہلے یا اس سے پہلے بیمار ہوا ہے تحقیق کی تو انہوں نے دیکھا جیسا میں نے کہا تھا وہ صحیح نکلااس کے بعد بیماری کے کوئی نشان دکھائی نہیں دیا لوگوں نے اس سال بیماری سے نجات حاصل کی لیکن اس کی علت کو نہیں سمجھ سکے کئی بار ایسا ہوا ہے کئی برادران کو سختی میں دیکھا اور اس عمل کو ان کو یاد کرادیا جلدی ان کے مشکلات حل ہوئے یہاں تک کہ ایک دن اپنے کسی برادر کے وہاں تھا اس کے لئے کوئی مشکلات تھیں اس کی مشکل سے باخبر ہوا میں نے یہ عمل اس کو سکھادیا گھر واپس آیا تھوڑی دیر کے بعد دروازے پر کوئی آیا تو اسی شخص کو دیکھا کہ کہتا تھا اسی دعا کی برکت سے میرا مشکل حل ہوا کچھ رقم اس کو ملی کہا تمہیں جتنی ضرورت ہے لے لے میں نے کہا اس عمل کی برکت سے میں محتاج نہیں ہوں لیکن یہ بتاؤ کہ تمہاری مشکل کس طرح حل ہوا اس نے کہا آپ کے جانے کے بعد حرم امیرالمؤمنین میں چلا گیا اور اس عمل کو انجام دیا روضہ مطہر سے باہر نکلا صحن میں کسی ایک شخص سے ملاقات کی مجھے جتنی رقم کی ضروت تھی اتنی رقم دیکر چلا گیا۔ خلاصہ یہ کہ میں نے اس عمل کا بہت زیادہ اثر دیکھا ہے کہ جلد از جلد میری حاجت قبول ہوئی ہے لیکن جہاں محتاج نہیں اور کوئی اضطرار موجود نہیں وہاں کسی کو نہیں دیاہے میں نے خود بھی فائدہ نہیں اٹھایا اس لئے جب خود اس بزرگوار نے اس دعا کا فرج نام رکھا ہے اس سے پتہ چلتاہے کہ یہ دعا سختی اور تکلیف کے وقت بہت زیادہ موثر ہے۔

8- امام زمانہ کا نماز استغاثہ

امام زمانہ کی نماز استغاثہ اس طرح ہے کہ سید علی خان کلم الطیب میں فرمایا ہے یہ استغاثہ ہے امام زمانہ سے جہاں پر بھی ہو دو رکعت نماز حمد اور سورہ کیساتھ پڑھ لیں پس قبلہ کی طرف منہ کر کے آسمان کے نیچے بیٹھیں اور کہیں دعا:

سَلامُ اللهِ الْكامِلُ التّامُّ الشّامِلُ الْعامُّ، وَصَلَواتُهُ الدّائِمَةُ وَبَرَكاتُهُ الْقائِمَةُ التّامَّةُ، عَلىٰ حُجَّةِ اللهِ وَوَلِيِّهِ في أَرْضِهِ وَبِلادِهِ، وَخَليفَتِهِ عَلىٰ خَلْقِهِ وَعِبادِهِ، وَسُلالَةِ النُّبُوَّةِ، وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ، صاحِبِ الزَّمانِ، وَمُظْهِرِ الإيمانِ، وَمُلَقِّنِ أَحْكامِ الْقُرْآنِ، وَمُطَهِّرِ الأَرْضِ، وَناشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّولِ وَالْعَرْضِ، وَالْحُجَّةِ الْقائِمِ الْمَهْدِيِّ، اَلإمامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِيِّ، وَابْنِ الأَئِمَّةِ الطّاهِرينَ، اَلْوَصِيِّ بْنِ الأَوْصِياءِ الْمَرْضِيّينَ، الْهادِي الْمَعْصومِ بْنِ الأَئِمَّةِ الْهُداةِ الْمَعْصومينَ.

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُعِزَّ الْمُؤْمِنينَ الْمُسْتَضْعَفينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُذِلَّ الْكافِرينَ الْمُتَكَبِّرينَ الظّالِمينَ.

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَوْلايَ يا صاحِبَ الزَّمانِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ أَميرِ الْمُؤْمِنينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الأَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصومينَ وَالإمامِ عَلَى

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَوْلايَ سَلامَ مُخْلِصٍ لَكَ فِي الْوِلايَةِ .

أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَفِعْلًا ، وَأَنْتَ الَّذي تَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلاً ، بَعْدَ ما مُلِئَتْ جَوْراً وَظُلْماً ، فَعَجَّلَ اللهُ فَرَجَكَ ، وَسَهَّلَ مَخْرَجَكَ ، وَقَرَّبَ زَمانَكَ ، وَكَثَّرَ أَنْصارَكَ وَأَعْوانَكَ ، وَأَنْجَزَ لَكَ ما وَعَدَكَ ، فَهُوَ أَصْدَقُ الْقائِلِينَ ﴿وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوارِثِينَ﴾ .

يا مَوْلايَ يا صاحِبَ الزَّمانِ ، يَابْنَ رَسُولِ اللهِ ، حاجَتي كَذا وَكَذا ، كذا وكذا کی جگہ اپنی حاجت کو بیان کریں۔ ، فَاشْفَعْ لي في نَجاحِها ، فَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحاجَتي ، لِعِلْمي أَنَّ لَكَ عِنْدَ اللهِ شَفاعَةً مَقْبُولَةً ، وَمَقاماً مَحْمُوداً ، فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِأَمْرِهِ ، وَارْتَضاكُمْ لِسِرِّهِ ، وَبِالشَّأْنِ الَّذي لَكُمْ عِنْدَ اللهِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ ، سَلِ اللهَ تَعالىٰ في نُجْحِ طَلِبَتي ، وَإِجابَةِ دَعْوَتي ، وَكَشْفِ كُرْبَتي .

کذا کذا کی جگہ اپنی حاجت کو بیان کریں اور دعا کریں جو بھی چاہیں تو وہ حاجت قبول ہوگی۔
علامہ بزرگوار شیخ محمود عراقی کتاب دارالسلام میں کہاہے کہ میں نے اس عمل سے تجربہ کیا اس سے تعجب انگیز آثار کو مشاہدہ کیا دوسرا سفر بارہ سو پچھتر ہجری میں کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

علماء میں سے ایک نے اس عمل کا تجربہ کیا اور اپنے مہم امور میں اس نے عمل کیا جو اہلیت نہیں رکھتا تھا اس کو یاد نہیں کرتے تھے میں نے اس عمل کو اس سے دریافت کیا ہے۔ درالسلام میں کہا ہے ظاہر یہ ہے کہ چاہیئے اس نماز میں سورہ فتح اور سورہ نصر کو پڑھا جائے ہم عصر فاضل کا بھی یہی نظریہ تھا بعید نہیں کہ اس کا وقت بھی آدھی رات ہو چونکہ راوی نے اس وقت اس عمل کے بجا لانے کا حکم دیا ہے اور کلام میں اس وقت کے علاوہ کوئی اور وقت نہیں ہے قدر متعین وہی آخری آدھی رات کا وقت ہے اس عالم نے بھی آخری شب کا وقت معین نہیں کیا فاضل ہم عصر کتاب البلاد الامین سے کفحمی نے نقل کیا ہے علاوہ اس کے کہ دونوں سورہ میں ہیں چاہے کہ نماز اور زیارت سے پہلے غسل کرلے اس نے کتاب مصباح الزائر میں نقل کیا ہے کہ سورہ معین نہیں ہے اس بناء پر سورہ کاتعین اظہر ہے وقت کا تعین بھی اگر اقویٰ نہ ہو تو احوط ہے لیکن اظہر یہ ہے کہ نماز اور زیارت سے پہلے غسل کا کوئی اعتبار نہیں ہے اگر چہ مستحب ہے کہ غسل کرے۔

۹۔ امام زمانہ کی خدمت میں نماز ہدیہ

سید بن طاوؤس فرماتے ہیں کہ ابو محمد صمیری سلسلہ سند کے ساتھ ائمہ معصومین سے نقل کرتے ہیں فرماتے ہیں اگر ممکن ہو نماز واجب اور نافلہ نماز میں اضافہ کرنا۔ تو اضافہ کرے اگر چہ دو ررکعت کی مقدار پر زور بجالائے اور اس کو ہر روز آئمہ معصومین کی خدمت میں ھدیہ بھیجے اس طریقے پر کہ اپنی نماز کو پہلی رکعت میں شروع کرے واجب نماز کی طرح ساتھ مرتبہ تکبیر یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ رکوع وسجود کے ذکر کے بعد تین مرتبہ کہے صلی اللہ علی محمد و آلہ الطیبین الطاہرین پس تشہد اور اسلام کے بعد چودہویں دن کے بعد نماز امام حاضر کی خدمت میں ھدیہ کرنے اور کہے ۱۴۳ اللھم ۔۔ انت تا آخر

۱۰۔ امام زمانہ کے لئے نماز کا ھدیہ

شیخ بزرگوار ابوجعفر طوسی کتاب مصباح کبیر میں کہتے ہیں نماز ھدیہ آٹھ رکعت ہے معصوم اماموں سے روایت ہوئی ہے انسان کے لئے ضروری ہے کہ جمعہ کے دن آٹھ رکعت نماز پڑھے چار رکعت رسول خدا کی خدمت میں دوسرے چار رکعت حضرت فاطمہ زہراء کے لئے ھدیہ کرے پھر اسی طرح ہر روز چار رکعت پڑھے اور آئمہ میں سے کسی ایک کے لئے ھدیہ پیش کرے جمعرات کے دن چار رکعت نماز پڑھے اور امام صادق(علیہ السلام) کو ھدیہ پیش کرے۔

جمعہ کے دن دوبارہ آٹھ رکعت نماز پڑھے چار رکعت حضرت رسول کے لئے اور چار رکعت حضرت فاطمہ زہرا کے لئے ھدیہ کرے اس کے بعد ہفتہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے اور حضرت امام کاظم کو ھدیہ پیش کرے اور اسی طرح جمعرات کے دن چار رکعت نماز پڑھے اور حضرت امام زمانہ کے لئے ھدیہ پیش کرے اور دو رکعت کے درمیان اس دعا کو پڑھے

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلٰامُ ، وَمِنْكَ السَّلٰامُ ، وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلٰامُ ، حَيِّنٰا رَبَّنٰا مِنْكَ بِالسَّلٰامِ . أَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعٰاتِ هَدِيَّةٌ مِنّي إِلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ ، فَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ، وَبَلِّغْهُ إِيّٰاهٰا ، وَأَعْطِني أَفْضَلَ أَمَلي وَرَجٰائي فيكَ ، وَفي رَسُولِكَ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ [وَفيهِ] ،

جو چاہتاہے اس کے لئے بھی دعا مانگے۔

۱۱۔ امام زمانہ کے لئے نماز استغاثہ

کتاب التحفۃ الرضویہ میں لکھتے ہیں عالم بزرگوار سید حسین ھمدانی نجفی نے مجھ سے کہا جس کسی کو کوئی حاجت ہو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جمعرات اور جمعہ کی رات آسمان کے نیچے حالانکہ سر اور پاؤں برہنہ ہوں دو رکعت نماز پڑھے نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے پانچسو نوے مرتبہ کہے یا حجة القائم اس کے بعد سر کو سجدہ میں رکھے اور ستر مرتبہ کہے یا صاحب الزمان اغثنی اور اپنی حاجت کی درخواست کرے یہ عمل ہر مہم حاجت کے لئے مجّرب ہے اگر ان دو راتوں میں حاجت پوری نہ ہو دوبارہ دوسرے ہفتہ میں اس عمل کو انجام دے اگر پھر بھی حاجت قبول نہ ہوئی دوبارہ تیسرے ہفتہ میں انجام دے یقینا اس کی حاجت قبول ہوگی صاحب کتاب التحفة الرضویہ نے کہا ہے کہ سید محمد علی جواہری حائری نے مجھ سے نقل کیا ہے کہ جو اس نماز کو حاجت کے لئے انجام دیتاہے اسی رات حضرت امام مهدی کو خواب میں دیکھتاہے اور اپنی حاجت کو حضرت کی خدمت میں پیش کرتاہے خداوند تعالیٰ امام زمانہ کی برکت سے اس کی مشکل کو حل اور اس کی حاجت کو پوری کرتاہے۔

۱۲۔ نماز استغاثہ کا ایک اور طریقہ
علامہ بزرگوار صدر الاسلا م همدانی اپنی عمده کتاب تکالیف الانام فی غیبة الامام میں اس عمل کو ایک اور طریقہ سے نقل کیا ہے اس نے سید سند استاد اور عالم ربّانی حکیم فقیہ پرہیزگار سید محمد ہندی نجفی سے اس نے عالم بزرگوار سید حسن قزوینی سے اس نے سید حسین شوشتری امام جماعت سند کے ساتھ سید علی خان سے نقل کیا ہے۔ جو صحیفہ سجادیہ کا شارح ہے کہتاہے کہ شب جمعرات اور جمعہ شب جمعہ آسمان کے نیچے چھت کے اوپر سر برہنہ دو رکعت نماز پڑھتا تھا اس کے بعد ۵۹۵ مرتبہ کہتا تھا یا حجة اللہ سے مجموع عدد وہی عبارت ہوتی ہے اور اس توسل کی تاثیر پر تجربہ ہوا ہے وہ اضافہ کرتاہے کہ عدد یا حجة القائم عبارت ہے ۱۰+ ۱ + ۸+ ۳+ ۱۰۰+ ۱-+ ۳۰ + ۱۰۰ + ۱ + ۴۰) کہ مجموعی طور پر ۵۹۵ ہے یہ ایک خاص عمل میں ہے اس کی حفاظت کی کوشش کریں میں نے بارها اس عمل کے ساتھ تجربہ کیا ہے۔

۱۳۔ شبع جمعہ میں امام زمانہ کی نماز
سید بزرگوار علی بن طاوؤس فرماتے ہیں کتاب کنوز النجاح فقیہ ابو علی فضل بن حسن طبرسی کی ہے اس میں دیکھا ہے کہ ہمارے امام زمانہ سے اس طرح منقول ہے حسین بن محمد بزوفری کہتاہے کہ صاحب العصر کی جانگ سے اس طرح صادر ہوا ہے جس کسی کو خدا سے کوئی حاجت ہو شب جمعہ آدھی رات کے بعد غسل کرے اور نماز پڑھنے کی جگہ جائے اور دو رکعت نماز پڑھ لے پہلی رکعت میں سورہ حمد کو پڑھ لے جب ایّاک نعبد و ایّاک نستعین تک پہنچے تو سو مرتبہ اس آیہ کو دھرائے اس کے بعد آخری سورة تک پڑھ لے اور ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھ لے اس کے بعد رکوع اور سجود بجا لائے اور اس کے ذکر کو سات مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طریقے پر پڑھے اور یہ دعا پڑھے اس کے بعد جو حاجت بھی ہو سوائے قطع صلہ رحم کے علاوہ جو بھی چاہے خدا سے مانگے اللہ تعالیٰ یقینا اس کی حاجت کو پوری کرے گا۔
اور دعا یہ ہے

أَللّٰهُمَّ إِنْ أَطَعْتُكَ فَالْمَحْمَدَةُ لَكَ ، وَ إِنْ عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةُ لَكَ ، مِنْكَ الرَّوْحُ وَمِنْكَ الْفَرَجُ ، سُبْحَانَ مَنْ أَنْعَمَ وَشَكَرَ ، سُبْحَانَ مَنْ قَدَرَ وغَفَرَ .

أَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ ، فَإِنّي قَدْ أَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الْأَشْياءِ إِلَيْكَ وَهُوَ الْإِيمانُ بِكَ ، لَمْ أَتَّخِذْ لَكَ وَلَداً ، وَلَمْ أَدْعُ لَكَ شَرِيكاً ، مَنّاً مِنْكَ بِهِ عَلَيَّ لا مَنّاً مِنّي بِهِ عَلَيْكَ ، وَقَدْ عَصَيْتُكَ يا إِلٰهي عَلىٰ غَيْرِ وَجْهِ الْمُكابَرَةِ ، وَلَا الْخُرُوجَ عَنْ عُبُودِيَّتِكَ ، وَلَا الْجُحُودِ لِرُبُوبِيَّتِكَ ، وَلٰكِنْ أَطَعْتُ هَوايَ ، وَأَزَلَّنِي الشَّيْطانُ ، فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ وَالْبَيانُ ، فَإِنْ تُعَذِّبْني فَبِذُنُوبي غَيْرَ ظالِمٍ ، وَإِنْ تَغْفِرْ لي وَتَرْحَمْني ، فَإِنَّكَ جَوادٌ كَريمٌ ، يا كَريمُ يا كَريمُ

ایک سانس میں جتناپڑھ سکتا ہے پڑھے پھر کہے:

يا آمِناً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ، وَكُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ خائِفٌ حَذِرٌ ، أَسْأَلُكَ بِأَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ، وَخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ، وَأَنْ تُعْطِيَني أَماناً لِنَفْسي وَأَهْلي وَوَلَدي ، وَسائِرُ ما أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ ، حَتّى لا أَخافَ أَحَداً ، وَلا أَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ أَبَداً ، إِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ ، وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكيلُ ، يا كافِيَ إِبْراهيمَ نُمْرُودَ ، يا كافِيَ مُوسىٰ فِرْعَوْنَ ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ، وَأَنْ تَكْفِيَني شَرَّ فُلانِ بْنِ فُلانٍ .

اور فلان بن فلان کی جگہ کہ جس شخص کے شر سے ڈرتاہے اس کا نام لے خداوند تعالیٰ ان شاء اللہ اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اس کے بعد سجدہ میں چلا جائے اور اپنی حاجت خدا سے مانگے اور خدا سے تضرع اور زاری کرے چونکہ کوئی مومن مرد یا عورت نہیں ہے کہ جو بھی یہ نماز پڑھ لے اور اس دعاء کے ساتھ خلوص کے ساتھ نیت کرے مگر یہ کہ آسمان کے دروازے اجابت کے لئے اس کی طرف کھل جاتے ہیں۔ اسی وقت اور اسی رات جو حاجت بھی ہو قبول ہوجائے گی یہ اللہ کا فضل ہمارے لئے اور لوگوں کے لئے ہے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱۴۔ امام زمانہ کی ایک اور نماز
نجم الثاقب میں اس نماز کو کتاب سید فضل اللہ راوندی سے یہ نماز حضرت امام زمانہ کے عناون سے نقل کیا ہے اور کہا ہے نماز تمام ہونے کے بعد سو مرتبہ درود بھیجے لیکن جس دعا کو میں نے ذکر کیا تھا اس کو بیان نہیں کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز خاص زمانہ کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔

۱۵ ۔ ستائیس ماہ رجب کے دن کی نماز
احمد بن علی بن روح کہتاہے اس نماز کو محسن بن عبدالحکیم سجری نے میرے لئے نقل کیا ہے اور میں نے اس کو اس کی کتاب سے لکھا ہے وہ کہتا تھا میں نے اس نماز کو کتاب ابونصر جعفر بن محمد سے لکھا ہے وہ کہتا تھا کہ یہ نماز ابوالقاسم حسین بن روح کی طرف سے صادر ہوئی ہے۔ ستائیس رجب کے دن کی نمازیں اس میں بارہ رکعت نماز کا ذکر ہوا ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کو جس سورہ کے ساتھ چاہیں پڑھ لیں اور نماز تمام کریں پس ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے ۱۴۸ الحمد اللہ
جب نماز اور دعا پڑھ لے تو سورہ حمد اور قل ھوا اللہ احد قل یا ایھالکافرون۔ معوذتین۔ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر آیہ الکرسی ہر ایک کو سات مرتبہ پڑھ لے اس کے بعد سات مرتبہ کہے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر و سبحان اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر اس کے بعد سات مرتبہ پڑھیں اللہ اللہ ربّی لا اشرک بہ شیئاً اس کے بعد جو پسند کریں دعا مانگیں

۱۶۔ پندرہ شعبان کی رات کی نماز
ابو یحی صنعانی نے روایت کی ہے کہ اس کو قابل اطمینان تیس آدمیوں سے نقل کیا گیا ہے کہ امام باقر اور امام صادق نے فرمایا جب بھی پندرہ شعبان کی رات ہوجائے تو چار رکعت نماز پڑھ لے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور سو مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا مانگے ۱۴۹ اللھم

۱۷۔ پندرہ شعبان کی رات ایک اور نماز
ابو یحیٰ نے امام صادق سے روایت کی ہے اس نے امام باقر سے کہ پندرہ شعبان کی رات کے فضیلت کے بارے میں سوال ہوا تو حضرت نے فرمایا نیمہ شعبان کی رات شب قدر کے بعد سب سے افضل ترین رات ہے اس رات خداوند اپنا فضل اپنے بندوں کو عطا کرتاہے ان پر احسان کرتاہے اور بخشش دیتاہے اس بناء پر اس رات خدا سے قرب حاسل کرنے کی کوشش کرو چونکہ خدا نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ اس رات کسی سائل کو رد نہیں کرے گا جب تک خدا سے کسی معصیت کا سوائل نہ کرے یہ وہ رات ہے کہ خداوند تعالیٰ نے اس کو ہم اھلبیت کے لئے قرار دیا ہے شب قدر کے برابر کہ اس کو پیغمر کے لئے قراردیا ہے ۱۵۰ پس اس رات خدا سے دعا کی کوشش کرو چونکہ جو بھی اس رات سو مرتبہ تسبیح پڑھے سوبار حمد پڑھے سو مرتبہ تکبیر کہے تو خداوند تعالیٰ ان کے گذشتہ گناہوں کو بخشتیاہے اور دنیا اور آخرت کی حاجتوں کو اسی طرح وہ حاجتیں کہ جن کا محتاج ہے لیکن خدا سے طلب نہیں کیا ہے یہ بھی خدا کے فضل سے عطا کرتاہے۔ ابو یحییٰ کہتاہے کہ میں نے امام صادق سے عرض کیا دعاؤں میں سے کس دعاء میں زیادہ فضیلت ہے حضرت نے فرمایا جب بھی نماز عشا پڑھ لیں تو دو رکعت نماز پڑھ لیں پہلی رکعت میں سورہ حمد اور سورۃ قل یا ایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورہ حمد اور سورہ قل ھو اللہ احد کو پڑھے نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد اللہ اور ۳۴ مرتبہ کہو اللہ اکبر اس وقت کہو ۱۵۱ یا من الیہ
اس کے بعد سجدہ میں بیس مرتبہ یا رب یا اللہ کہو اور سات مرتبہ کہو لا حول ولا قوۃ الّا باللّٰہ اور دس مرتبہ کہو ماشاء اللہ اور دس مرتبہ کہو لا قوۃ الّا باللّٰہ اس کے بعد درود بھیجیں اور اللہ سے اپنی حاجت مانگیں خداوند تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو عطا کرے گا۔
مولف: چار رکعت بھی وارد ہے کہ جو ظہر عاشور کے وقت پڑھی جاتی ہیں اس کے بعد ایک دعا پڑھی جاتی ہے طولانی کی وجہ سے مہینوں کے دعاؤں ادعیہ ص ۲۴۱ میں ذکر کیا گیا ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

باب دوم

قنوت کی دعائیں

۱۔ امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا

شہید اول کتاب ذکری میں فرماتے ہیں ابن ابی عقیل نے قنوت کے لئے جو دعائیں امیر المومنین سے روایت کی ہیں وہ دعا یہ ہے

دعا برای ظهور امام زمانؑ

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ شَخَصَتِ الْاَبْصَارُ، وَنُقِلَتُ الْاَقْدَامُ،
وَرُفِعَتِ الْاَيْدِیْ، وَ مُدَّتِ الْاَعْنَاقُ، وَ اَنْتَ دُعِيْتَ
بِالْاَلْسُنِ، وَ اِلَيْكَ سِرُّهُمْ وَ نَجْوَاهُمْ فِی الْاَعْمَالِ،
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ
الْفَاتِحِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ غَيْبَةَ نَبِيِّنَا وَ قِلَّةَ عَدَدِنَا، وَ
كَثْرَةَ عَدُوِّنَا، وَ تَظَاهُرَ الْاَعْدَاءِ عَلَيْنَا، وَوُقُوْعَ الْفِتَنِ
بِنَا، فَفَرِّجْ ذٰلِكَ اللّٰهُمَّ بِعَدْلٍ تُظْهِرُهُ، وَ اِمَامِ حَقٍّ
تُعَرِّفُهُ، اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اسی طرح فرماتے ہیں میرے لئے نقل ہوا ہے کہ امام صادق نے اپنے شیعوں کو حکم دیا کہ قنوت میں کلمات فرج کے بعد مذکورہ دعا پڑھیں

۲۔ امام سجاد کی دعائے قنوت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اشرار کے شر کو دور کرنے کے لئے اور جہان میں حق کی کامیابی کے لئے اس قنوت کو جناب ابوالقاسم حسین بن روح نائب اول جناب محمد بن عثمان سے نقل کرتے ہیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قنوت حضرت امام سجّادؑ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ جِبِلَّةَ الْبَشَرِيَّةِ، وَ طِبَاعَ الْاِنْسَانِيَّةِ، وَمَا جَرَتْ عَلَيْهِ تَرْكِيبَاتُ النَّفْسِيَّةِ، وَانْعَقَدَتْ بِهِ عُقُودُ النَّشَئِيَّةِ (النَّسَبِيَّةِ خ)، تَعْجِزُ عَنْ حَمْلِ وَارِدَاتِ الْاَقْضِيَةِ اِلاّ مَا وَفَّقْتَ لَهُ اَهْلَ الْإِصْطِفَاءِ، وَاَعَنْتَ عَلَيْهِ ذَوِي الْإِجْتِنَاءِ.

اَللّٰهُمَّ وَ اِنَّ الْقُلُوبَ فِىْ قَبْضَتِكَ، وَ الْمَشِيَّةَ لَكَ فِىْ مَلَكَتِكَ، وَقَدْ تَعْلَمُ اَىْ رَبِّ مَا الرَّغْبَةُ اِلَيْكَ فِىْ كَشْفِهِ وَاقِعَةٌ لِأَوْقَاتِهَا بِقُدْرَتِكَ، وَاقِفَةٌ بِحَدِّكَ مِنْ اِرَادَتِكَ، وَ اِنِّىْ لَأَعْلَمُ اَنَّ لَكَ دَارَ جَزَاءٍ مِنَ الْخَيْرِ وَ الشَّرِّ مَثُوبَةً وَعُقُوبَةً، وَاَنَّ لَكَ يَوْمًا تَاْخُذُ فِيهِ بِالْحَقِّ، وَ اَنَّ اَنَاتَكَ اَشْبَهُ الْاَشْيَاءِ بِكَرَمِكَ، وَ اَلْيَقُهَا بِمَا وَ صَفْتَ بِهِ نَفْسَكَ فِىْ عَطْفِكَ وَتَرَائُفِكَ، وَ اَنْتَ بِالْمِرْصَادِ لِكُلِّ ظَالِمٍ فِىْ وَخِيمِ عُقْبَاهُ وَ سُوءِ مَثْوَاهُ.

اَللّٰهُمَّ وَ اِنَّكَ قَدْ اَوْسَعْتَ خَلْقَكَ رَحْمَةً وَ حِلْمًا، وَ قَدْ بُدِّلَتْ اَحْكَامُكَ، وَغُيِّرَتْ سُنَنُ نَبِيِّكَ، وَتَمَرَّدَ الظَّالِمُونَ عَلى خُلَصَائِكَ، وَاسْتَبَاحُوا حَرِيمَكَ،

Presented by http: ... m

باب سوم

نمازوں کے بعد دعاؤں کے بارے میں

۱۔ نماز صبح کے بعد دعائیں

باب سوّم

۱ – دعای بعد از نماز صبح

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلاَیَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَیْهِ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ، فی
مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا، وَ بَرِّهَا وَ بَح

۲۔ ظہور امام زمانہ کے لئے دعا
نماز صبح کی تعقیب میں مرحوم شیخ بہائی نے نقل کیا ہے کہ نماز صبح کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی دارھی کو پکڑیں اور بائین ہاتھ کو آسمان کی طرف بلند کر کے سات مرتبہ کہے یا رب محمد و آل محمد صلی علی محمد و آل محمد وعجل فرج محمد و آل محمد

۳۔ نماز صبح کے بعد حضرت حجت کے ظہور کے لئے دعا
منہاج العارفین میں لکھتے ہیں کہ مستحب ہے کہ انسان نماز صبح کے بعد سو مرتبہ کہے اَللّٰھم صلّ علی محمد و آل محمد و عجّل فرجھم

۴۔ نماز صبح کے بعد حضرت حجت کے لئے ایک اور دعا
علامہ مجلسی کتاب المقیاس میں نقل کیا ہے کہ نماز صبح کی تعقیب میں کسی سے بات کرنے سے پہلے سو مرتبہ کہے یا ربّ علی محمد و آل محمد و عجّل فرج آل محمد اعت رقبتی من النار

۵۔۷۔ آخری حجت سے مشکلات دور کرنے کے لئے دعائیں
مرحوم محدث نوری کتاب دارالسلام میں لکھتے ہیں عالم جلیل جناب حاج ملّا فتح علی سلطان آبادی سے نقل کیا ہے کہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فاضل مقدس آخوند ملّا محمد صادق عراقی کہتے ہیں انتہائی فقر و فاقہ کی زندگی گزار رہے تھے ایک مدت تک ان مسائل میں مبتلاء تھا ان مشکلات سے رہائی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی یہاں تک کہ ایک رات عالم خواب میں صحراء میں ایک بڑا خیمہ دیکھا اس خیمہ میں ایک قبلہ تھا پوچھتاہے کہ یہ عظمت والا خیمہ کس کا ہے کہتے ہیں یہ خیمہ حضرت مہدی قائم اور امام منتظر کا ہے جلدی سے اس خیمہ میں چلا گیا چونکہ ہر درد کی دعا وہاں پر ہے جب حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے اپنی پریشانی فقر و فاقہ کی شکایت حضرت حجت سے کی مشکلات اور غم و غصہ دور کرنے کی درخواست کی حضرت نے اپنے فرزندوں میں سے ایک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور خیمہ کی نشان دہی کرتے ہیں فاضل مقدس حضرت کے یہاں سے جا کر اس خیمہ میں جاتے ہیں کہ جس کی طرف آخری حجت نے اشارہ کیا تھا اچانک دانشمند بزرگوار سید محمد سلطان آبادی کو دیکھتاہے کہ سجادہ پر بیٹھا ہوا ہے دعا اور قرآن کی قرائت میں مشغول ہے سلام کے بعد حضرت حجت کا پیغام اس کو پہنچاتے ہیں تو وہ ان کو ایک دعا یاد کراتے ہیں کہ وہ سختیوں سے نجات حاصل کرے اور روزی کے دروازے اس کے لئے کھول دیے جائیں خواب سے بیدار ہوا اس حالت میں کہ اس نے دعا کو حفظ کیا تھا اس سید کے گھر کی طرف روانہ ہوجاتاہے حالانکہ اس خواب سے پہلے اس سید کے ساتھ کوئی خاص رابطہ نہیں ہوا تھا جب اس بزرگوار کے گھر میں داخل ہوتاہے اسی حالت میں دیکھتاہے جس حالت میں خواب کی حالت میں دیکھا تھا اپنے سجادہ پر بیٹھا ہوا ہے اور ذکر خدا اور استغفار میں مشغول ہے سلام کرتاہے سید جواب دیتاہے اس کی طرف مسکراتے ہیں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کو پہلے سے اس واقعہ کا علم ہے پوشیدہ اسرار سے آگاہ ہے جس طرح عالم خواب میں اس سے پوچھا تھا اسی طرح اس سے پوچھتاہے سید وہی دعا کہ جو عالم خواب میں اس کو تعلیم دی تھی اس کو یاد کراتاہے وہ اس دعا کو ہمیشہ پڑھتاہے مختصر وقت میں ہر قسم کے مشکلات اس سے دور ہوجاتے ہیں۔

محدث نوری کہتاہے ہمارے استاد سید کے لئے خاص احترام کے قائل تھے انہوں نے آخری عمر میں سید کی ملاقات کی چند مدت اس کی شاگردی کی تھی جو کچھ سید نے عالم خواب اور بیداری میں یاد کرایا تھا تین چیزیں تھیں

۱۔ طلوع فجر کے بعد ہاتھ کو سینہ پر رکھ کر ستر مرتبہ یا فتاح کہے محدث نوری فرماتے ہیں: کفعمی کتاب المصباح میں لکھتے ہیں جو شخص بھی اس کام کو انجام دے تو خداوند تعالیٰ اس کے دل سے حجات کو دور کرتاہے۔

۲۔ شیخ کلینی سند کے ساتھ ایک روایت اسمٰعیل بن عبدالخالق سے نقل کرتاہے کہتاہے پیغمبر کے اصحاب سے ایک مرد ایک مدت تک حضرت کی خدمت میں نہیں پہنچا چند روز کے بعد آیا حضرت نے فرمایا کیوں ایک مدت سے ہم سے غائب رہے ایسا کیوں ہوا عرض کیا بیماری اور فقر و فاقہ کی وجہ سے حضرت نے فرمایا کہ تجھے ایسی دعا یاد کرادوں کہ جو تجھ سے فقر و فاقہ اور بیماری دور کرے کہنے لگا ہاں اے رسول خدا حضرت نے فرمایا کہو

لا حول ولا قوة الّا باللہ العلی العظیم توکلت علی الحی الذی لا یموت و الحمد للہ الذّی لم یتخذ صاحبة ولا ولداً و لم یکن لہ شریک فی الملک و لم یکن لہ ولیّ من الذلّ وکبّره تکبیراً

راوی کہتاہے تھوڑی دیر نہیں گزری تھی کہ وہ مرد آیا اور کہا اے رسول خدا خدا نے بیماری اور فقر کو مجھ سے دور کیا ہے۔

۳۔ شیخ ابن فهد حلی نے عدة الداعی میں ایک روایت پیغمبر اکرم سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا جو بھی ہر روز نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے اور دست حاجت خدا کی طرف بلند کرے خدا آسانی کے ساتھ اس کی حاجت کو پوری کرتاہے اس کے تمام مہم کاموں کے لئے کفایت کرتاہے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۵–۷ دعاهایی برای برطرف شدن

یَا فَتَّاحُ

لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ (الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ)، تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لاَ يَمُوْتُ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَمْ يَتَّخِذْ (صَاحِبَةً وَلاَ) وَلَدًا، وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ، وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.

بِسْمِ اللّٰهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَ اُفَوِّضُ اَمْرِى اِلَى اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ، فَوَقَيهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوْا، لاَ اِلَهَ اِلاَّ اَنْتَ، سُبْحَانَكَ اِنِّى كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ، فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ، فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ، وَ فَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ، مَا شَاءَ اللّٰهُ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ لاَ مَا شَاءَ النَّاسُ، مَا شَاءَ اللّٰهُ وَ اِنْ كَرِهَ النَّاسُ.

Presented by http: ... m

حَسْبِىَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِيْنَ، حَسْبِىَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِيْنَ، حَسْبِىَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِيْنَ،

باب چہارم

ہفتہ وار دنوں کی دعائیں

۱۔ جمعرات کے دن امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
مستحب ہے کہ انسان جمعرات کے دن پیغمبر اکرم پر حضرت ہزار مرتبہ درود بھیجے اور اس طرح کہے
أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔

۲۔ مستحب ہے کہ انسان جمعرات کے دن نماز عصر کے بعد جمعہ کے ختم ہونے تک پیغمبر پر زیادہ درود بھیجے اور کہے
أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ.وَ أَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ۔
اگر اس ذکر کو سو مرتبہ پڑھے تو بہت زیادہ فضیلت ہے شیخ کفعمی کہتے ہیں کہ متحب ہے کہ جمعرات کے دن ہزار متبہ سورہ قدر پڑھے اور پیغمبر پر ہزار مرتبہ درود بھیجے۔

۳۔ شب جمعہ امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
مرحوم شیخ طوسی کتاب مختصر المصباح میں جہاں شب جمعہ کے اعمال بیان کئے ہیں فرمایا ہے کہ پیغمبر پر درود بھیجے
أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ.وَ أَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ، مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ، مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ۔ اسے سو مرتبہ یا جس مقدار میں ممکن ہو پڑھے۔

علوی مصری کی دعا کا واقعہ
عالم جلیل القدر سید بن طاوؤس مهجل الدعوات میں فرماتے ہیں ایک قدیم نسخہ میں تاریخ شوال سال تین سو ننانوے میں حسین بن علی بن ھند کے توسط سے لکھا ہوا تھا دعا علوی مصری کو دیکھا کہ اس میں اس طرح ذکر ہوا ہے کہ ایک دعاء امام منتظر نے اپنے شیعوں میں سے ایک شخص کو عالم خواب میں تعلیم دی اس نے ایک ظالم سے ظلم دیکھا تھا اس دعا کی وجہ سے خداوند تعالیٰ نے اس کے کام کو آسان کردیا اور اس کے دشمن کو هلاک کیا۔
سید بن طاوؤس اس دعا کو اوامر دینے میں دو طریقوں سے نقل کیا ہے یہاں تک کہ فرمایا ہے: کہ محمد بن علی علوی حسینی مصری کہتاہے میرے بارے میں حاکم مصر کے پاس شکایت ہوئی میں اس شخص کے خوف سے غمگین ہوگیا ڈر گیا سوچنے لگا کہیں اس سے نجات کے لئے کوئی صورت ہو اس لئے اپنے اجداد طاہرین کی زیارت کے لئے ہمارے مولا حضرت امام ابوعبدالله الحسین کے حرم میں گیا حاکم مصر کے خوف سے حضرت کے حرم میں پناہ حاصل کی۔ پندرہ روز تک امام حسین کے جوار میں تھا شب و روز دعا اور زاری میں مشغول تھا ایک دن خواب اور بیداری کے درمیان والی حالت میں تھا اتنے میں صاحب الزمان جلوہ گر ہوئے انہوں نے مجھ سے فرمایا اے میرے فرزند تم فلاں شخص سے ڈر گئے میں نے عرض کیا کہ ہاں وہ مجھ کو قتل کرنا چاہتا ہے میں نے اپنے آقاسے پناہ حاسل کی ہے تا کہ جو کچھ وہ مجھ پر ظلم کرنا چاہتاہے اس ظالم سے مجھے نجات دے حضرت نے فرمایا کیا تم نے وہ دعائیں پڑھی ہے کہ جس دعا کو پڑھ کر پیغمبروں پر جو سختی ہو رہی تھی اس کو اٹھادیا جاتاہے میں نے عرض کیا وہ دعا کونسی ہے تا کہ میں بھی پڑھ لوں فرمایا شب جمعہ اٹھیں اور غسل کریں اور نماز شب پڑھیں جب سجدہ شکر بجالائیں حالانکہ دوزانو بیٹھ کر اس دعا کو پڑھیں۔
محمد بن علی مصری کہتاہے کہ حضرت پانچ راتیں پے در پے تشریف لائے حالانکہ میں خواب اور بیداری کے درمیان

میں تھا اس دعا کو میرے لئے تکرار کیا یہاں تک کہ میں نے حفظ کیا شب جمعہ تشریف نہیں لائے میں اٹھا غسل کر کے اپنے لباس کو تبدیل کیا اور عطر لگایا نماز شب پڑھی اور دوزانو بیٹھا اور خدا کو اس دعا کے ساتھ پکارا ہفتہ کی رات حضرت اسی طریقے پر جیسے پہلے آتے تھے وہ تشریف لائے اور میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے محمد تمہاری دعا قبول ہوئی اور تمہارا دشمن ہلاک ہوا اس دعا کو تمام کرنے کے بعد خدا نے اس ہلاک کیا محمد بن علی مصری کہتاہے جب صبح ہوئی تو اپنے دوست احباب سے ملاقات کے بعد گھر کی طرف روانہ ہوا تھوڑی دیر چلا تھا کہ اچانک ایک قاصد میرے فرزندوں کی جانب سے ایک خط لیکر آیا اور کہا جس مرد کے ڈر سے فرار کیا تھا وہ ہلاک ہوا ہے۔ اس نے چند مہمانوں کو دعوت دی تھی مہمان کھانا کھانے کے بعد چلے گئے وہ اپنے نوکروں کے ہمراہ وہیں پر سویا صبح اس کا پتہ نہیں چلا لوگ اس کے گھر گئے اس سے لحاف کو اٹھایا تو کیا دیکھتے ہیں کہ سر تن سے جدا ہوا ہے اور اس کا خون جاری ہے یہ واقعہ شب جمعہ تک پتہ نہیں چلا کہ کس نے یہ کام کیا ہے میرے فرزندوں نے خبر دی تھی کہ میں جلدی گھر چلا آؤں جب میں اپنے گھر پہنچا تو اس کے قتل کا وقت پوچھا تو ٹھیک وہی وقت تھا کہ جس وقت میں نے دعا تمام کی تھی دعا یہ ہے۔

دعائے ندبہ کی اہمیت اور روز جمعہ

صدر الاسلام ہمدانی نے کتاب تکالیف الانام میں کہتے ہیں دعائے ندبہ پڑھنے کی خاصیت یہ ہے اگر اس دعا شریف کو ہر جگہ حضور قلب اخلاص کامل مضامین پر توجہ دیتے ہوئے پڑھے حضرت صاحب العصر کی خاص توجہ اس مکان اور محفل کی طرف ہوتی ہے بلکہ خود حضرت اس محفل میں حاضر ہوجاتے ہیں چنانچہ بعض موارد اور محافل میں ایسا اتفاق ہوا ہے۔

علامہ محقق شیخ علی اکبر نہاوندی نے کتاب العبقریہ الحسان میں کہتے ہیں کہ میں نے حجة الالسلام آقائے حاج شیخ مہدی کو دیکھا کہ اس نے سید جواد مرحوم کی کتاب سے نقل کیا تھا وہ اس کے مؤلف کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ مرحوم اصفہان کے ائمہ جماعت میں سے تھے جو قابل اطمینان تھے وہ بہت عالی مقام رکھتا تھا سچ بولنے والوں میں سے تھا۔ (وما اظلّت الخظراء علی اصدق لھجة منہ) وہ اس کتاب میں لکھتے ہیں ہم چند آدمی ایک دیہات میں رہتے تھے کہ جس کا نام صالح آباد تھا وہاں کے چند آدمی وہ جگہ غصب کر کے ہمارے ہاتھ چھیننا چاہتے تھے اس لئے کچھ لوگ غصب کرنے کے لئے وہاں آئے ہم نے اس بارے میں مذاکرات کئے لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا میں نے ایک عریضہ امام زمانہ کے نام لکھا اور اس کو نہر میں ڈال دیا اور تخت فولاد جا کر ایک خرابہ میں تضرع اور دعائے ندبہ پڑھنے میں مشغول ہوا بار بر کہتا تھا ھل الیک یابن احمد سبیل فتلقیٰ اے فرزند پیغمبر کیا تمہاری طرف کوئی راستہ ہے تا کہ میں تمہاری ملاقات کروں اچانک میں نے گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز سنی تو میں نے دیکھا کہ ایک عرب سفید و سیاہ گھوڑے پر سوار ہے انہوں نے میری طرف نگاہ کی اور غائب ہوئے اس کو دیکھ کر دل کو اطمینان ہوا کہ اب میری مشکل حل ہوگی۔ اگلی رات میں میرا کام ٹھیک ہوا میں بار بار حضرت کو خواب میں دیکھتا تھا اور حضرت کا قیافہ اور شکل وہی تھی کہ جو بیداری کی حالت میں دیکھا تھا اسی طرح جناب آقائے سید رضا کہ جو اصفہان کے قابل وثوق علماء میں سے ہے وہ کہتاہے کہ زیادہ مقروض اور فقر و فاقہ کی وجہ سے مردوں کو اپنا وسیلہ قرار دیا تقریباً دو سو مرحومین کا نام لیکر طلب مغفرت کی ان کے بعد امام عصر کو اپنا وسیلہ قرار دیا دعائے ندبہ کے چند فقرات کوپڑھا جیسے ھل الیک یابن احمد سبیل فتلقی۔ اچانک ایک کمرہ کو دیکھا کہ اس سے ایک مخصوص نور نکلتا تھا اسی دن میری مشکل حل ہوئی۔ محدث جلیل القدر مرحوم نوری کہتے ہیں کہ آقا محمد سامرہ شہر میں زندگی گزارتے تھے وہ شخص عادل امین اور اطمینان کا باعث تھا اس کی ماں نیک اور عابدہ تھی اس نے بتایا کہ میری ماں کہتی تھی کہ جمعہ کے دن مرحوم مولیٰ میرزا محمد علی قزوینی کے ہمراہ تہہ خانے میں تھا مرحوم مولیٰ دعائے ندبہ پڑھتا تھا اور ہم بھی اس کے ہمراہ دعا پڑھنے میں مشغول تھے غمگین دل کے ساتھ جیسے کوئی عاشق اور حیران روتاہے جیسے ستم دیدہ نالہ و فریاد کرتاہے ہم بھی اس کے ساتھ روتے تھے تہہ خانہ خالی تھا ہمارے علاوہ کوئی اور وہاں پر موجود نہیں تھا اسی حالت میں تھے کہ اچانک کستوری کی خوشبو تہہ خانے میں پھیلی اور اس کی فضا کو معطر کیا اس کی خوشبو نے اس محفل کو اس قدر معطر کیا اور ہم سب اس حالت میں جو تھے وہاں سے باہر نکلے ہم سب اس شخص کی طرح کی جس کے سر پر پرندہ ہو خاموش ہوگئے حرکت کرنے اور بات کرنے کی ہمت نہیں تھی تھوڑی دیر حیران و پریشان رہ گئے یہاں تک کہ وہ معطر خوشبو کہ جس کو سونگھتے تھے وہ ختم ہوگئی ہم سب دعا کی حالت میں لوٹے جب ہم گھر واپس لوٹے تو مولیٰ سے اس عطر اور خوشبو کے بارے میں پوچھا مولیٰ نے کہا تمہیں اس سے کیا کام ہے اور اس نے کوئی جواب نہیں دیا برادر بزرگوار آقائے علی رضا اصفہانی نے مجھے بتایا اور کہا کہ ایک دن میرزا محمد علی قزوینی امام زمانہ سے ملاقات کے بارے میں پوچھا میرا گمان یہ تھا کہ یہ بھی اپنے بزرگ

استاد سید بحرالعلوم کی طرح آخری حجت سے ملاقات کرتے ہیں انہوں نے اس واقعہ کو اسی طرح میرے لئے بیان کیا۔
علامہ مجلسی زاد المعاد میں فرمایا ہے معتبر سند کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق سے روایت ہوئی ہے کہ دعائے ندبہ کا پڑھنا چار عیدوں میں مستحب ہے یعنی روز جمعہ روز عید فطر روز عید قربان اور روز عید غدیر۔
بحار الانوار میں کتاب مزار میں دعائے ندبہ شریف کو سید بن طاوؤس سے اس نے بعض ہمارے اصحاب سے نقل کیا ہے وہ کہتاہے محمد بن علی بن ابوقرّہ کہتاہے دعائے ندبہ کتاب محمد بن حسین بن سفیان بزوفری سے میرے لئے نقل ہوئی ہے اور کہا گیا ہے یہ دعا صاحب الزمان کے لئے ہے اور مستحب ہے کہ چار عیدوں میں پڑھی جائے۔ محدث نوری نے اس دعا کو تحیۃ الزائر میں مصباح الزائر کتاب سید بن طاوؤس سے اور کتاب مزار میں محمد بن مشہدی نے سند مذکور کے ساتھ نقل کیا ہے اس نقل کے ضمن میں اس دعا کو کتاب المزار تقدیم میں لکھا ہے اس دعا کا مستحب ہونا شب جمعہ میں چار عیدوں میں استجاب کی طرح ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

دعائے ندبہ

الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعالَمِینَ وَصَلَّی اﷲُ عَلَی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ نَبِیِّہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیماً۔
حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا پرودگار ہے اور خدا ہمارے سردار اور اپنے نبی محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر رحمت کرے اور بہت بہت سلام بھیجے
اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلَی مَا جَریٰ بِہِ قَضاؤُکَ فِی أَوْلِیائِکَ الَّذِینَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ
اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہو گی تیری قضائ و قدر تیرے اولیائ کے بارے مینجن کو تو نے اپنے لیے
لِنَفْسِکَ وَدِینِکَ إذِ اخْتَرْتَ لَھُمْ جَزِیلَ مَا عِنْدَکَ مِنَ النَّعِیمِ الْمُقِیمِ الَّذِی لاَ زَوالَ لَہُ
اور اپنے دین کیلئے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں
وَلاَ اضْمِحْلالَ بَعْدَ أَنْ شَرَطْتَ عَلَیْھِمُ الزُّھْدَ فِی دَرَجاتِ ہذِہِ الدُّنْیَا الدَّنِیَّۃِ وَزُخْرُفِہا
اس کے بعد کہ تو نے ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جھوٹی شان و شوکت اور زینت سے دور رہنا لازم کیا
وَزِبْرِجِہا فَشَرَطُوا لَکَ ذٰلِکَ وَعَلِمْتَ مِنْھُمُ الْوَفائَ بِہِ فَقَبِلْتَھُمْ وَقَرَّبْتَھُمْ وَقَدَّمْتَ لَھُمُ
پس انہوں نے یہ شرط پوری کی اور ان کی وفا کو تو جانتا ہے تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا
الذِّکْرَ الْعَلِیَّ وَالثَّنائَ الْجَلِیَّ وَأَھْبَطْتَ عَلَیْھِمْ مَلائِکَتَکَ وَکَرَّمْتَھُمْ بِوَحْیِکَ وَرَفَدْتَھُمْ
اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا
بِعِلْمِکَ وَجَعَلْتَھُمُ الذَّرِیعَۃَ إلَیْکَ وَالْوَسِیلَۃَ إلَی رِضْوانِکَ فَبَعْضٌ أَسْکَنْتَہُ جَنَّتَکَ
ان کو اپنے علوم سے نوازا اور ان کو وہ ذریعہ قرار دیا جوتجھ تک پہنچائے اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جائے پس ان میں کسی کو
إلَی أَنْ أَخْرَجْتَہُ مِنْہا وَبَعْضٌ حَمَلْتَہُ فِی فُلْکِکَ وَنَجَّیْتَہُ وَمَنْ آمَنَ مَعَہُ مِنَ الْھَلَکَۃِ
جنت میں رکھا یہاں تک کہ اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا اور بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا
بِرَحْمَتِکَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَہُ لِنَفْسِکَ خَلِیلاً وَسَأَلَکَ لِسانَ صِدْقٍ فِی الْاَخِرِینَ فَأَجَبْتَہُ
تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا پھردوسرے سچی زبان والوں نے تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا
وَجَعَلْتَ ذٰلِکَ عَلِیّاًوَبَعْضٌ کَلَّمْتَہُ مِنْ شَجَرَۃٍ تَکْلِیماً وَجَعَلْتَ لَہُ مِنْ أَخِیہِ رِدْئاً وَوَزِیْراً
اسے بلند وبالا قرار دیا کسی کے ساتھ تو نے درخت کے ذریعے کلام کیا اور اس کے بھائی کو اس کا مدد گار بنایا کسی کو تو نے نے بن باپ
وَبَعْضٌ أَوْلَدْتَہُ مِنْ غَیْرِ أَبٍ وَآتَیْتَہُ الْبَیِّناتِ وَأَیَّدْتَہُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَکُلٌّ شَرَعْتَ لَہُ شَرِیعَۃً
کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دئیے اور روح قدس سے اسے قوت دی تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت
وَنَھَجْتَ لَہُ مِنْہاجاً وَتَخَیَّرْتَ لَہُ أَوْصِیائَ مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّۃٍ إلَی مُدَّۃٍ
اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیائ چنے کہ تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا

إقامَةً لِدِينِکَ وَحُجَّةً عَلَی عِبادِکَ وَلِئَلاَّ یَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَیَغْلِبَ الْباطِلُ عَلَی
جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ
أَهْلِهِ وَلاَ یَقُولَ أَحَدٌ لَوْلا أَرْسَلْتَ إلَیْنا رَسُولاً مُنْذِراًوَأَقَمْتَ لَنا عَلَماً هادِیاً فَنَتَّبِعَ آیاتِکَ
نہ پائیں اور کوئی یہ نہ کہے کہ کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا کہ تیری
مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزیٰ إلَی أَنِ انْتَهَیْتَ بِالأَمْرِ إلی حَبِیبِکَ وَنَجِیبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی
آیتونکی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے حبیب اور پاکیزہ اصل محمد
اﷲُ عَلَیْهِ وآلِهِ فَکانَ کَمَا انْتَجَبْتَهُ سَیِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَیْتَهُ وَأَفْضَلَ مَنِ
کے سپرد کیا پس وہ ایسے سردار ہوئے جن کو تو نے مخلوق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ بنایا جن کو چنا ان میں سے
اجْتَبَیْتَهُ وَأَکْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلَی أَنْبِیائِکَ وَبَعَثْتَهُ إلَی الثَّقَلَیْنِ مِنْ عِبادِکَ وَأَوْطَأْتَهُ
افضل بنایا اپنے خواص مینسے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے جن وانس کی طرف بھیجا ان
مَشارِقَکَ وَمَغارِبَکَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُراقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إلَی سَمائِکَ وَأَوْدَعْتَهُ
کیلئے سارے مشرقوں مغربوں کو زیر کر دیا براق کو انکا مطیع بنایا اور انکو جسم و جان کیساتھ آسمان پربلایا اور تو نے انہیں سابقہ و آئندہ
عِلْمَ مَا کانَ وَمَا یَکُونُ إلَی انْقِضاءِ خَلْقِکَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَائِیلَ
باتوں کا علم دیا یہاں تک کہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو دبدبہ عطا کیا اور ان کے گرد جبرائیل(ع)
وَمِیکائِیلَ وَالْمُسَوِّمِینَ مِنْ مَلائِکَتِکَ وَوَعَدْتَهُ أَنْ تُظْهِرَ دِینَهُ عَلَی الدِّینِ کُلِّهِ وَلَوْ کَرِهَ
و میکائیل(ع) اور نشان زدہ فرشتوں کوجمع فرمایا ان سے وعدہ کیا کہ آپکا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ مشرک دل تنگ ہوں
الْمُشْرِکُونَ وَذٰلِکَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّأَ صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ أَوَّلَ بَیْتٍ وُضِعَ
اور یہ اس وقت ہوا جب ہجرت کے بعد تو نے انکے خاندان کوسچائی کے مقام پر جگہ دی اور انکے اور انکے ساتھیوں کیلئے قبلہ بنایا پہلا
لِلنَّاسِ لَلَّذِی بِبَکَّةَ مُبارَکاً وَهُدیً لِلْعالَمِینَ فِیهِ آیاتٌ بَیِّناتٌ مَقامُ إبْراهِیمَ وَمَنْ دَخَلَهُ
گھر جو مکہ میں بنا یا گیا جو جہانوں کیلئے برکت و ہدایت کا مرکز ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیم(ع) ہے جو اس گھر میں داخل ہوا
کانَ آمِناً وَقُلْتَ إنَّما یُرِیدُ اﷲُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیراً ثُمَّ
اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے برائی کو دور کر دے اے اہلبیت(ع) اور تمہیں پاک رکھے جسطرح پاک رکھنے کا حق ہے
جَعَلْتَ أَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُکَ عَلَیْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِی کِتابِکَ فَقُلْتَ قُلْ لاَ أَسْأَلُکُمْ
محمد(ص) پر اور انکی آل(ع) پر تیری رحمتیں ہوں تو نے اہل بیت(ع) کی محبت کو انکا اجررسالت قرار دیا قرآن میں پس تو نے فرمایا کہہ دیں کہ میں تم
عَلَیْهِ أَجْراً إلاَّ الْمَوَدَّ ةَ فِی الْقُرْبیٰ وَقُلْتَ مَا سَأَلْتُکُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَکُمْ وَقُلْتَ ما
سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقربا سے محبت کرو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے
أَسْأَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ أَجْرٍ إلاَّ مَنْ شاءَ أَنْ یَتَّخِذَ إلَی رَبِّهِ سَبِیلاً فَکانُوا هُمُ السَّبِیلَ
نیز تو نے فرمایا میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت
إلَیْکَ وَالْمَسْلَکَ إلَی رِضْوانِکَ فَلَمَّا انْقَضَتْ أَیَّامُهُ أَقامَ وَلِیَّهُ عَلِیَّ بْنَ أَبِی طالِبٍ
تیرا مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمد(ص) رسول اللہ کا وقت پورا ہو گیا تو ان کی جگہ علی(ع) بن ابی طالب(ع) نے لے لی
صَلَواتُکَ عَلَیْهِما وَآلِهِما هادِیاً إذْ کانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِکُلِّ قَوْمٍ هادٍ فَقالَ وَالْمَلأُ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ان دونوں پر اور انکی آل(ع) پر تیری رحمتیں ہوں علی رہبر ہیں جب کہ محمد(ص) ڈرانے والے اور ہر قوم کیلئے رہبر ہے پس فرمایا آپ نے

أَمامَہُ مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلاهُ اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ

جماعت صحابہ سے کہ جسکا میں مولا ہوں پس علی(ع) بھی اسکے مولا ہیں اے معبود محبت کراس سے جو اس سے محبت کرے دشمنی کر اس سے

عاداهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَہُ وَقالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيَّہُ فَعَلِيٌّ أَمِيرُهُ

جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اسکی جو اسکی مدد کرے خوار کر اسکو جو اسے چھوڑے نیز فرمایا کہ جسکا میں نبی (ص) ہوں علی(ع) اسکا امیر و حاکم ہے

وَقالَ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ واحِدَةٍ وَسائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتَّیٰ وَأَحَلَّہُ مَحَلَّ هارُونَ مِنْ

اور فرمایا میں اور علی(ع) ایک درخت سے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علی(ع) کو اپنا جانشین بنایا جیسے ہارون(ع)

مُوسی فَقال لَہُ أَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَةِ هارُونَ مِنْ مُوسی إلاَّ أَنَّہُ لاَ نَبِیَّ

موسیٰ(ع) کے جانشین ہوئے پس فرمایااے علی(ع) تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارون(ع) کو موسیٰ(ع) کی نسبت تھا مگر میرے بعد کوئی نبی(ص)

بَعْدِی وَزَوَّجَہُ ابْنَتَہُ سَيِّدَةَ نِساءِ الْعالَمِينَ وَأَحَلَّ لَہُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا

نہیںآپ نے علی(ع) کا نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالم(س) سے کیا مسجد میں ان کیلئے وہ امر حلال رکھا جو آپ کیلئے تھا اور مسجد کی

حَلَّ لَہُ وَسَدَّ الْأَبْوابَ إلاَّ بابَہُ ثُمَّ أَوْدَعَہُ عِلْمَہُ وَحِكْمَتَہُ فَقالَ أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ

طرف سے سبھی دروازے بندکرائے سوائے علی(ع) کے دروازے کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا میں علم کاشہر ہوںاور علی(ع)

بابُہا فَمَنْ أَرادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِہا مِنْ بابِہا ثُمَّ قالَ أَنْتَ أَخِی وَوَصِيِّی وَوارِثِی

اس کا دروازہ ہیں لہذا جو علم و حکمت کا طالب ہے وہ اس در علم پر آئے نیز یہ کہا کہ اے علی(ع) تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو

لَحْمُکَ مِنْ لَحْمِی وَدَمُکَ مِنْ دَمِی وَسِلْمُکَ سِلْمِی وَحَرْبُکَ حَرْبِی وَالْإِيمانُ

تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا خون تمہاری صلح میری صلح تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان

مُخالِطٌ لَحْمَکَ وَدَمَکَ كَمَا خالَطَ لَحْمِی وَدَمِی وَأَنْتَ غَداً عَلَی الْحَوْضِ خَلِيفَتِی

تمہاری رگوں میں شامل ہے جیسے وہ میرے رگوں میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہوگے

وَأَنْتَ تَقْضِی دَيْنِی وَتُنْجِزُ عِداتِی وَشِيعَتُکَ عَلَی مَنابِرَ مِنْ نُورٍ مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ

تمہی میرے قرضے چکائو گے اور میرے وعدے نبھائو گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کیساتھ نورانی تختوں پرمیرے آس پاس

حَوْلِی فِی الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرانِی وَلَوْلا أَنْتَ يَا عَلِیُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِی وَكانَ بَعْدَهُ

میرے قرب میں ہوں گے اور اے علی(ع) اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ وہ آپ کے بعد گمراہی سے

هُدیً مِنَ الضَّلالِ وَنُوراً مِنَ الْعَمیٰ وَحَبْلَ اﷲِ الْمَتِينَ وَصِراطَہُ الْمُسْتَقِيمَ لاَ يُسْبَقُ

ہدایت میں لانے والے تاریکی سے روشنی میںلانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور اسکا سیدھا راستہ ہیں نہ قرابت پیغمبر(ص) میں کوئی ان

بِقَرابَةٍ فِی رَحِمٍ وَلاَ بِسابِقَةٍ فِی دِينٍ وَلاَ يُلْحَقُ فِی مَنْقَبَةٍ مِنْ مَناقِبِہِ يَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ

سے بڑھا ہوا تھا نہ دین میں کوئی ان سے آگے تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسول(ص) کے مانند نہ تھاعلی(ع) و نبی(ص) اور

صَلَّی اﷲُ عَلَيْهِما وَآلِہِما وَيُقاتِلُ عَلَی التَّأْوِيلِ وَلاَ تَأْخُذُهُ فِی اﷲِ لَوْمَةُ لائِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيہِ

انکی آل(ع) پر خدا کی رحمت ہو علی(ع) نے تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ

صَنادِيدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ أَبْطالَهُمْ وَناوَشَ ذُؤْبانَهُمْ فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقاداً بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی عرب سرداروں کو ہلاک کیا انکے بہادروں کو قتل کیا اور انکے پہلوانوں کو پچھاڑا پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر ، خیبر ،

وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ فَأَضَبَّتْ عَلَى عَداوَتِهِ وَأَكَبَّتْ عَلَى مُنابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ

حنین وغیرہ میں انکے لوگ قتل ہو گئے پس وہ علی(ع) کی دشمنی میں اکھٹے ہوئے اور انکی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپ(ع) نے بیعت توڑنے والوں

وَالْقاسِطِينَ وَالْمارِقِينَ وَلَمَّا قَضىٰ نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ أَشْقَى الْآخِرِينَ يَتْبَعُ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ

تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا جب آپکا وقت پورا ہوا تو بعد والوں میں سے بدبخت ترین نے آپ کو قتل کیا

لَمْ يُمْتَثَلْ أَمْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهادِينَ بَعْدَ الْهادِينَ وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى

اس نے پہلے والے شقی ترین کی پیروی کی رسول اللہ کا فرمان پورا نہ ہوا جبکہ ایک رہبرکے بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت اس

مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَ إِقْصاءِ وُلْدِهِ إِلاَّ الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَىٰ لِرِعايَةِ

کی دشمنی پر شدت سے کمر بستہ ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی رہی اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور انکا

الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضاءُ لَهُمْ بِمَا

حق پہچانتے تھے پس ان میں سے کچھ قتل ہوگئے کچھ قید میں ڈالے گئے اور کچھ بے وطن ہوئے ان پر قضا وارد ہو گئی

يُرْجىٰ لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ إِذْ كانَتِ الْأَرْضُ لِلّٰهِ يُورِثُها مَنْ يَشاءُ مِنْ عِبادِهِ وَالْعاقِبَةُ

جس پروہ بہترین اجر کے امیدوار ہوئے کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اسکا وارث بناتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحانَ رَبِّنا إِنْ كانَ وَعْدُ رَبِّنا لَمَفْعُولاً وَلَنْ يُخْلِفَ اللهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ

کیلئے ہے اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبر دست ہے

الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطائِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِما وَآلِهِما فَلْيَبْكِ

حکمت والا پس حضرت محمد(ص)و حضرت علی(ع) کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان پران پر رونے والوں کو

الْباكُونَ وَ إِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ

رونا چاہیے چنانچہ ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے پس ان کیلئے آنسو بہائے جائینرونے والے چیخ چیخ کر روئیں

وَيَضِجَّ الضَّاجُّونَ وَيَعِجَّ الْعاجُّونَ أَيْنَ الْحَسَنُ أَيْنَ الْحُسَيْنُ أَيْنَ أَبْناءُ الْحُسَيْنِ

نالہ و فریاد بلند کریں اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں کہاں ہیں حسن(ع) کہاںہیں حسین(ع) کہاں گئے فرزندان حسین(ع) ایک نیک کردار کے

صالِحٌ بَعْدَ صالِحٍ وَصادِقٌ بَعْدَ صادِقٍ أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ أَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ

بعد دوسرا نیک کردار ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت مینخدا

الْخِيَرَةِ أَيْنَ الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ أَيْنَ الْأَقْمارُ الْمُنِيرَةُ أَيْنَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ أَيْنَ أَعْلامُ الدِّينِ

کے برگزیدہ تھے کدھر گئے وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دمتے چاند کہاں گئے وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان اور علم

وَقَواعِدُ الْعِلْمِ أَيْنَ بَقِيَّةُ اللهِ الَّتِي لاَ تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ الْهادِيَةِ أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دابِرِ الظَّلَمَةِ

کے ستون کہاں ہے خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کیلئے آمادہ ہے

أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِإِقامَةِ الْأَمْتِ وَالْعِوَجِ أَيْنَ الْمُرْتَجىٰ لِإِزالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوانِ أَيْنَ

کہاں ہے وہ جو انتظار میں ہے کہ کج کو سیدھا اور نا درست کو درست کرے کہاں ہے وہ امیدگاہ جو ظلم وستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے

الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرائِضِ وَالسُّنَنِ أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لإِعادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ
وہ جو فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا امام(ع) کہاں ہے وہ جو ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے وہ جس کے ذریعے قرآن
لإِحْياءِ الْكِتابِ وَحُدُودِهِ أَيْنَ مُحْيِى مَعالِمِ الدِّينِ وَأَهْلِهِ أَيْنَ قاصِمُ شَوْكَةِ
اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ جو دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنے والا کہاں ہے وہ جو ظالموں
الْمُعْتَدِينَ أَيْنَ هادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفاقِ أَيْنَ مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيانِ وَالطُّغْيانِ
کا زور توڑنے والا کہاں ہے وہ جو شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے وہ جو بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا
أَيْنَ حاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقاقِ أَيْنَ طامِسُ آثارِ الزَّيْغِ وَالأَهْواءِ أَيْنَ قاطِعُ
کہاں ہے وہ جو گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ جو کج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جو جھوٹ اور بہتان
حَبائِلِ الْكِذْبِ وَالإِفْتِراءِ أَيْنَ مُبِيدُ الْعُتاةِ وَالْمَرَدَةِ أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلِ الْعِنادِ وَالتَّضْلِيلِ
کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ جو سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ جو دشمنوں گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں کی
وَالإِلْحادِ أَيْنَ مُعِزُّ الأَوْلِياءِ وَمُذِلُّ الأَعْداءِ أَيْنَ جامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوى
جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے وہ جو دوستوں کو باعزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے وہ جو سب کو تقویٰ پر جمع کرنے والا
أَيْنَ بابُ اللهِ الَّذِى مِنْهُ يُؤْتى أَيْنَ وَجْهُ اللهِ الَّذِى إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الأَوْلِياءُ أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ
کہاں ہے وہ جو خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ جو مظہر خدا کہ جس کی طرف حبدار متوجہ ہوں کہاں ہے وہ جو زمین و
بَيْنَ الأَرْضِ وَالسَّماءِ أَيْنَ صاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَناشِرُ رايَةِ الْهُدى أَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ
آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ کہاں ہے وہ جو یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے جو وہ نیکی
الصَّلاحِ وَالرِّضا أَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُولِ الأَنْبِياءِ وَأَبْناءِ الأَنْبِياءِ أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ
و خوشنودی کا لباس پہننے والا کہاں ہے وہ جو نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے وہ جو کربلا کے مقتول حسین(ع)
بِكَرْبَلاءَ أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلَى مَنِ اعْتَدى عَلَيْهِ وَافْتَرى أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِى يُجابُ إِذا دَعا
کے خون کا مدعی کہاں ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے
أَيْنَ صَدْرُ الْخَلائِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوى أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضى وَابْنُ
کہاں ہے وہ جو مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیز گار ہے کہاں ہے وہ جو نبی مصطفی(ص) کا فرزند علی مرتضی (ع)کا فرزند خدیجہ
خَدِيجَةَ الْغَرَّاءِ وَابْنُ فاطِمَةَ الْكُبْرى بِأَبِى أَنْتَ وَأُمِّى وَنَفْسِى لَكَ الْوِقاءُ وَالْحِمى يَابْنَ
پاک(ع) کا فرزند اور فاطمہ کبری(ع) کا فرزند مہدی(ع) قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان آپ کیلئے فدا ہے اے خدا کے مقرب
السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَابْنَ النُّجَباءِ الأَكْرَمِينَ يَابْنَ الْهُداةِ الْمَهْدِيِّينَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ
سرداروں کے فرزند اے پاک نسل بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزندا ے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں
يَابْنَ الْغَطارِفَةِ الأَنْجَبِينَ يَابْنَ الأَطائِبِ الْمُطَهَّرِينَ يَابْنَ الْخَضارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ يَابْنَ
کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں کے فرزند اے پاکبازوں پاک شدگان کے فرزند اے پاک نژاد و سادات کے فرزند
الْقَماقِمَةِ الأَكْرَمِينَ يَابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ
اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند اے روشن سیاروں کے فرزند

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

يَابْنَ الْاَ َنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْواضِحَةِ يَابْنَ الْاَ َعْلامِ اللاّئِحَةِ يَابْنَ الْعُلُومِ الْكامِلَةِ
اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہونکے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزنداے حاملین علوم کے فرزند
يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ يَابْنَ الْمَعالِمِ الْمَأْثُورَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزاتِ الْمَوْجُودَةِ يَابْنَ الدَّلائِلِ
اے واضح روشوں کے فرزند اے مذکورہ علامتوں کے فرزند اے معجز نمائونکے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند
الْمَشْهُودَةِ يَابْنَ الصِّراطِ الْمُسْتَقِيمِ يَابْنَ النَّبَاَ َ الْعَظِيمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتابِ لَدَى اللهِ
اے سیدھے راستے کے فرزند اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں
عَلِيٌّ حَكِيمٌ يَابْنَ الْآياتِ وَالْبَيِّناتِ يَابْنَ الدَّلائِلِ الظَّاهِراتِ يَابْنَ الْبَراهِينِ الْواضِحاتِ
علی اور حکیم ہے اے واضح روشن آیات کے فرزند اے ظاہر اور دلائل کے فرزند اے واضح و روشن تر دلائل کے
الْباهِراتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبالِغاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغاتِ يَا ابْنَ طه وَالْمُحْكَماتِ يَابْنَ يس
فرزند اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں کے فرزند اے طٰہٰ اور محکم آیتوں کے فرزند اے یا سین
وَالذَّارِياتِ يَابْنَ الطُّورِ وَالْعادِياتِ يَابْنَ مَنْ دَنىٰ فَتَدَلَّىٰ فَكانَ قابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنىٰ دُنُوّاً
و ذاریات کے فرزند اے طور اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے
وَاقْتِراباً مِنَ الْعَلِيِّ الْاَ َعْلى لَيْتَ شِعْرِي أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوىٰ بَلْ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّكَ
یا اس سے بھی نزدیک ہوئے علی اعلیٰ کے قریب ہو گئے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھہرایااور کس زمین میں اور کس خاک نے
أَوْ ثَرىٰ أَبِرَضْوىٰ أَوْ غَيْرِها أَمْ ذِي طُوىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَرَى الْخَلْقَ وَلاَ تُرىٰ
آپکو اٹھا رکھا ہے آپ مقام رضویٰ میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپکو نہ دیکھ پائوں
وَلاَ أَسْمَعُ لَكَ حَسِيساً وَلاَ نَجْوىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونِيَ الْبَلْوَىٰ وَلاَ
نہ آپکی آہٹ سنوں اور نہ سر گوشی، مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں میں آپکے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ و زاری آپ
يَنالُكَ مِنِّي ضَجِيجٌ وَلاَ شَكْوىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّابِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نازِحٍ
تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور ہیں لیکن ہم
مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شائِقٍ يَتَمَنَّىٰ مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرا فَحَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ
سے دور نہیں میں آپ پرقربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا ہینجس کیلئے وہ نالہ کرتے ہیں میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں
عَقِيدِ عِزٍّ لاَ يُسَامىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلِ مَجْدٍ لاَ يُجارَىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلادِ نِعَمٍ لاَ
جنکا کوئی ثانی نہیں میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں
تُضاهىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيفِ شَرَفٍ لاَ يُساوَىٰ إلى مَتَى أَحارُ فِيكَ يَا مَوْلايَ وَ إلَى
قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا کب تک ہم آپ کے لیے بے چین رہینگے اے میرے آقا اور کب تک
مَتَىٰ وَأَيَّ خِطابٍ أَصِفُ فِيكَ وَأَيَّ نَجْوَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أُجَابَ دُونَكَ وَأُناغَىٰ عَزِيزٌ
اور کسطرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ سوائے آپکے کسی سے جواب پائوں یا باتیں سنوں مجھ پر
عَلَيَّ أَنْ أَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَا جَرَىٰ هَلْ
گراں ہے کہ میں آپ کیلئے روئوں اور لوگ آپکو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کیطرف سے آپ پر گزرے جو گزرے تو
مِنْ مُعِينٍ فَأُطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَأُساعِدَ جَزَعَهُ إذا خَلا هَلْ قَذِيَتْ
کیا کوئی ساتھی ہے جسکے ساتھ مل کر آپ کے لیے گریہ وزاری کروں کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں

عَيْنٌ فَساعَدَتْها عَيْنِى عَلَى الْقَذَىٰ هَلْ إِلَيْکَ يَابْنَ أَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقىٰ هَلْ
آیا کوئی آنکھ ہے جسکے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے اے احمد مجتبی(ص) کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا

يَتَّصِلُ يَوْمُنا مِنْکَ بِعَدِهِ فَنَحْظىٰ مَتَى نَرِدُ مَناهِلَکَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوَىٰ مَتَى نَنْتَقِعُ
آج کا دن آپکے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت آئیگا کہ ہم آپکے چشمے سے سیراب ہونگے کب ہم آپ کے چشمہ

مِنْ عَذْبِ مائِکَ فَقَدْ طالَ الصَّدىٰ مَتىٰ نُغادِيکَ وَنُراوِحُکَ فَنُقِرَّ عَيْناً
شیریں سے پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہو گئی کب ہماری صبح و شام آپکے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہونگی

مَتى تَرانا وَنَراکَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِواءَ النَّصْرِ تُرَىٰ أَتَرَانا نَحُفُّ بِکَ وَأَنْتَ تَؤُمُّ الْمَلأَ
کب آپ ہمیں اورہم آپکو دیکھیں گے جبکہ آپکی فتح کا پرچم لہراتا ہو گا ہم آپکے ارد گرد جمع ہونگے اور آپ سبھی لوگوں کے امام ہونگے

وَقَدْ مَلأْتَ الْاَرْضَ عَدْلاً وَأَذَقْتَ أَعْدائَکَ هَواناً وَعِقاباً وَأَبَرْتَ الْعُتاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ
تب زمین آپکے ذریعے عدل و انصاف سے پر ہو گی آپ اپنے دشمنوں کو سختی و ذلت سے ہمکنار کرینگے آپ سرکشوں اور حق کے

وَقَطَعْتَ دابِرَ الْمُتَکَبِّرِينَ وَاجْتَثَثْتَ أُصُولَ الظّالِمِينَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
منکروں کو نابود کرینگے مغروروں کا زور توڑ دینگے اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دینگے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کیلئے جو

الْعالَمِينَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ کَشّافُ الْکُرَبِ وَالْبَلْوَىٰ وَ إِلَيْکَ أَسْتَعْدِىٰ فَعِنْدَکَ الْعَدْوَىٰ
جہانوں کا رب ہے اے معبود تو دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا ہے میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا کرتا ہے

وَأَنْتَ رَبُّ الْاَخِرَةِ وَالدُّنْيا فَأَغِثْ يَا غِياثَ الْمُسْتَغِيثِينَ عُبَيْدَکَ الْمُبْتَلىٰ وَأَرِهِ سَيِّدَهُ
اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو اس آقا کا دیدار کرا دے

يَا شَدِيدَ الْقُوَىٰ وَأَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسَىٰ وَالْجَوَىٰ وَبَرِّدْ غَلِيلَهُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ
اے زبردست قوت والے انکے واسطے سے اسکے رنج و غم کو دور فرما اور اسکی پیاس بجھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جسکی

وَمَنْ إِلَيْهِ الرُّجْعىٰ وَالْمُنْتَهىٰ. اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيدُکَ التّائِقُونَ إِلى وَلِيِّکَ الْمُذَکِّرِ بِکَ
طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصر(ع) کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے

وَبِنَبِيِّکَ خَلَقْتَهُ لَنا عِصْمَةً وَمَلاذاً وَأَقَمْتَهُ لَنا قِواماً وَمَعاذاً وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ
اور تیرے نبی(ص) نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا انکو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا اور انکو ہم میں سے

مِنّا إِماماً فَبَلِّغْهُ مِنّا تَحِيَّةً وَسَلاماً وَزِدْنا بِذلِکَ يَارَبِّ إِکْراماً وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنا
مومنوں کا امام قرار دیا پس انکو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اے پروردگار انکے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما انکی قرار گاہ کو ہماری

مُسْتَقَرّاً وَمُقاماً وَأَتْمِمْ نِعْمَتَکَ بِتَقْدِيمِکَ إِيَّاهُ أَمامَنا حَتّى تُورِدَنا جِنانَکَ وَمُرافَقَةَ
قرار گاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر انکی امامت کے ذریعے ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان

الشُّهَداءِ مِنْ خُلَصائِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ
شہیدوں کے پاس لے جائینگے جو مقرب خاص ہیں اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور امام مہدی(ع) کے نانا محمد(ص) پر رحمت فرما

وَرَسُولِکَ السَّيِّدِ الْاَکْبَرِ وَعَلَى أَبِيهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْکُبْرى فاطِمَةَ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں اور مہدی(ع) کے والد پر رحمت کر جو چھوٹے سردار ہیں ان کی دادی صدیقۂ کبری فاطمہ(ع)

بِنْتِ مُحَمَّدٍ صلَّی الله عَلَيْهِ وآلِهِ وَعَلَی مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ آبائِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ أَفْضَلَ

بنت محمد پر رحمت فرما ان سب پر رحمت فرما جن کو تو نے ان کے نیک بزرگوں میں سے چنا اور القائم پر رحمت فرما بہترین کامل

وَأَكْمَلَ وَأَتَمَّ وَأَدْوَمَ وَأَكْثَرَ وَأَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلَی أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيائِکَ وَخِيَرَتِکَ مِنْ

پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے

خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلاةً لاَ غايَةَ لِعَدَدِها وَلاَ نِهايَةَ لِمَدَدِها وَلاِنَفادَ لاِمَدِها اَللّٰهُمَّ

پسند کردہ پر اور اس پر درود بھیج وہ درود جس کا شمار نہ ہوسکے جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی منقطع نہ ہو اے معبود!

وَأَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَأَدْحِضْ بِهِ الْباطِلَ وَأَدِلْ بِهِ أَوْلِيائَکَ وَأَذْلِلْ بِهِ أَعْدائَکَ

انکے ذریعے حق کو قائم فرما انکے ہاتھوں باطل کو مٹا دے انکے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے انکے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے

وَصِلِ اَللّٰهُمَّ بَيْنَنا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّیٰ إلی مُرافَقَةِ سَلَفِهِ وَاجْعَلْنا مِمَّنْ

اور اے معبود ہمیں اور انکو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھا کہ جو ہم کو انکے پہلے بزرگوں تک پہنچائے اور ہمیں ان میں قرار دے جنہوں نے ان

يَأْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِی ظِلِّهِمْ وَأَعِنَّا عَلَی تَأْدِيَةِ حُقُوقِهِ إلَيْهِ وَالاجْتِهادِ فِی طاعَتِهِ

کا دامن پکڑا ہے ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما ان کی فرما نبرداری میں کوشاں بنا دے

وَاجْتِنابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنا بِرِضاهُ وَهَبْ لَنا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعائَهُ وَخَيْرَهُ

انکی نافرمانی سے بچائے رکھ انکی خوشنودی سے ہم پر احسان کر اور ہمیں انکی محبت عطا فرما انکی رحمت انکی دعا اور انکی برکت عطا فرما

مَا نَنالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِکَ وَفَوْزاً عِنْدَکَ وَاجْعَلْ صَلا تَنا بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنا بِهِ

جسکے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے ہمارے گناہ

مَغْفُورَةً اوَدُعائَنا بِهِ مُسْتَجاباً وَاجْعَلْ أَرْزاقَنا بِهِ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنابِهِ مَكْفِيَّةً

بخش دے انکے واسطے سے ہماری دعا منظور فرما اور انکے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری پریشانیاں دور فرما اور انکے وسیلے سے

وَحَوَائِجَنا بِهِ مَقْضِيَّةً وَأَقْبِلْ إلَيْنا بِوَجْهِکَ الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنا إلَيْکَ وَانْظُرْ إلَيْنا

ہماری حاجات کو پورا فرما اور توجہ کر ہماری طرف اپنی ذات کریم کے واسطے سے اور قبول فرما اپنی بار گاہ میں ہماری حاضری ہماری طرف نظر کر

نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرامَةَ عِنْدَکَ ثُمَّ لاَ تَصْرِفْها عَنَّا بِجُودِکَ وَاسْقِنا مِنْ

مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر اپنے کرم کی وجہ سے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا ہمیں القائم(ع) کے نانا

حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّی االلهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ وَبِيَدِهِ رَيّاً رَوِيّاً هَنِيْئاً سَائِغاً

کے حوض سے سیراب فرما ان پر اور انکی آل (ع) پر خدا کی رحمت ہو انکے جام سے انکے ہاتھ سے سیر و سیراب کر جس میں مزہ آئے اور پھر

لاَ ظَمَأَ بَعْدَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

پیاس نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے ۔

۔ جمعہ کے دن صبح کے نماز کے بعد کی دعا

جمع کے دن صبح کے بعد آخری حجت کے تعجیل ظہور کے لئے دعا مستحب ہے کہ انسان جمعہ کے دن نماز صبح کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بعد سو مرتبہ سورہ توحید کو پڑھے اور سو مرتبہ استغفار کرے اور سو مرتبہ پیغمبر پر اس طرح درود بھیجے اور کہے
أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔

۔ جمعہ کے دن امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
شیخ طوسی مصباح المتهجد میں لکھتے ہیں جب تم چاہو کہ جمعہ کے دن پیغمبر پر درود بھیجو تو کہو
أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰاتَکَ، وَ صَلَوٰاة مَلٰائِکَتِکَ وَ رُسُلِکَ، عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔یا کہے أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔اور روایت میں ہے کہ سو مرتبہ کہو أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔

۔ جمعہ کے دن امام زمانہ کے ظہور کے لئے دعا
مستحب ہے کہ انسان جمعہ کے دن سورہ قدر کو سو مرتبہ پڑھے اور کہے أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔اس ذکر کو امکان کی صورت میں ہزار مرتبہ یا سو مرتبہ یا دس مرتبہ کہے۔

۔ نماز جمعہ کے بعد درود بھیجنے کی فضیلت
حضرت صادق نے اپنے آباء و اجداد سے نقل کیا ہے اور فرماتے ہیں کہ جو بھی نماز جمعہ کے بعد سات مرتبہ کہے أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ عَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ۔تو یہ شخص حضرت کے اصحاب اور مددگاروں میں شامل ہوجاتاہے۔

۱۰۔ جمعہ عید افطر عید قربان کے دن آخری حجت کے ظہور کے لئے دعا۔
حضرت امام محمد باقر فرماتے ہیں جمعہ عید فطر عید قربان کے دن جب نماز کے لئے جانے کا ارادہ کریں تو کہیں
أَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ فى هٰذَا الْيَوْمِ، أَوْ أَعَدَّوَاسْتَعَدَّلِوِفٰادَةٍ إِلىٰ مَخْلُوقٍ، رَجٰاءَ رِفْدِهِ وَجٰائِزَتِهِ وَنَوٰافِلِهِ، فَإِلَيْکَ يٰاسَيِّدى کٰانَتْ وِفٰادَتى وَتَهْيِئَتى وَإِعْدٰادى وَ اسْتِعْدٰادى رَجٰا۔ رِفْدِک۔، وَجَوٰائِزِکَ وَنَوٰافِلِکَ۔
أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ وَاخِيَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ، وَعَلِيٍّ أَميرِالْمُؤْمِنينَ وَوَصِيِّ رَسُلِکَ، وَصَلِّ يٰا رَبِّ عَلىٰ أَئِمَّةِ الْمُؤْمِنينَ، اَلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ۔اور ایک ایک کر کے تمام معصومین کا نام لیں یہاں تک اپنے مولیٰ کا نام لیں اور کہیں
أَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَهُ فَتْحاً يَسيراً، وَ انْصُرْهُ نَصْراً عَزيزاً، أَللّٰهُماًّ أَظْهَرْ بِهِ دينَکَ وَسُنَّةَ رَسُلِکَ، حَتّٰى لٰا يَسْتَخْفِىَ بِشَىْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخٰافَةَ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ۔
أَللّٰهُمَّ إِنّٰا نَرْغَبُ إِلَيْکَ فى دَوْلَةٍ کَريمَةٍ تُعِزُّبِهَا الْإِسْلٰامَ وَأَهْلَهُ، وَتُذِلُّ بِهَا النِّفٰاقَ وَأَهْلَهُ، وَتَجْعَلُنٰا فيهٰا مِنَ الدُّعٰاةِ إِلىٰ طٰاعَتِکَ وَالْقٰادَةِ إِلىٰ صَبيکَ وَتَرْزُقُنٰا بِهٰا کَرٰامَةَ الدُّنْيٰا وَالْآخِرَةِ۔
أَللّٰهُمَّ مٰا أَن؟کَرْنٰا مِنْ حَقٍّ فَعَرِّفْنٰاهُ، وَمٰا قَصُرْنٰا عَنْهُ فَبَلِّغْنٰاهُ۔ اور خدا سے اس کے لئے دعا مانگو اور ان کے دشمن پر نفرین بھیجو اور اپنی حاجت کا خدا سے سوال کرو اور آخری کلام یہ ہو أَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنٰا، أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنٰا مِمَّنْ تَذَکَّرَ فيهِ فَيَذَّکَّرَ۔

ضرّاب اصفہانی کے درود کا واقعہ
سید جلیل القدر علی بن طاؤوس فرماتے ہیں کہ ضرّاب اصفہانی کا درود وہ درود ہے محمد و آل محمد پر کہ جسکی صاحب الزمان کی طرف سے روایت ہوئی ہے یہ صلوات بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہے کہ اگر کسی عذر کی وجہ سے جمعہ کے دن عصر کی تعقیب نہ پڑھ سکے تو ہرگز اس صلوات کو ترک نہ کرنا چونکہ اس میں ایک راز ہے کہ خدا نے ہم کو اس سے آگاہ کیا ہے کئی لوگ کہ جنکا بار بار نام لے چکا ہوں سند کے ساتھ میرا جدا ابو جعفر طوسی معتبر سلسلہ سند کے ساتھ یعقوب بن یوسف ضرّاب غسانی سے انہوں نے میرے لئے نقل کیا ہے کہ اصفہان سے واپس ہوتے وقت اس طرح بتایا ہے سال ۲۸۱ ھجری قمری میں اھل سنت کے چند ہم وطنوں کے ساتھ حج کے لئے عازم سفر ہوئے جب ہم مکہ مشرفّہ پہنچے ان میں سے ایک پہلے چلا گیا بازار لیل کے درمیان ایک محلہ ہے ہمارے لئے ایک گھر کرایہ پر لیا وہاں حضرت خدیجہ کا گھر تھا کہ امام رضا کے گھر سے مشہور تھا اس گھر میں ایک بوڑھی عورت زندگی کرتی تھی جب مجھے پتہ چلا کہ وہ دارالرضا کے نام سے مشہور ہے اس بوڑھی عورت سے پوچھا تیرا اس گھر کے مالک کے ساتھ کیا نسبت ہے یا تعلق ہے اور اس گھر کو دارالرضا کیوں نام رکھا گیا ہے۔ اس نے کہا میں اہل بیت کے دوستداروں میں ہوں اور یہ گھر امام علی بن موسیٰ الرضا کا گھر ہے مجھے امام حسن عسکری نے اس گھر میں رکھا ہے اور میں حضرت کے خدمت گزاروں میں تھا جب میں نے یہ بات ان سے سنی میں اسے سے مانوس ہوا اور اس راز کو اپنے مخالف ساتھیوں سے چھپادیا ایک

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مدت تک وہاں پر تھے ہمارا پروگرام یہ تھا کہ جب ہم رات کو خانہ کعبہ کے طواف سے واپس لوٹتے تھے تو گھر کے صحن میں ہم سوجاتے تھے اور گھر کے دروازے کو بند کرتے تھے اور اس دروازے کے پیچھے ایک بڑا پتھر رکھ دیتے تھے جس صحن میں ہم سوجاتے تھے رات کو کئی مرتبہ ایک نور کو دیکھتے تھے جیسے مشعل کا نور ہوا کرتاہے اور یہ بھی دیکھتے تھے کہ گھر کا دروازہ کھلتا تھا ہم میں سے کوئی دروازہ نہیں کھولتا تھا ایک شخص درمیانہ قد کا گندم گون رنگ متمایل بہ زردی ایک بہترین قد و قامت کو دیکھا اس کے خوبصورت چہرہ سے سجدہ کے آثار نمایاں تھے وہ قمیض پہنے ہوئے اس پر اوپر ایک نازک عبا تھی اور جوتے پہنے ہوئے گھر میں داخل ہوتے تھے اور اس بوڑھی عورت کے اوپر والا کمرہ میں چلے جاتے تھے وہ بوڑھی عورت کہتی تھی کہ میری بیٹی کے علاوہ اور کوئی میرے کمرہ میں نہیں آتاہے جب سیڑھیوں سے اوپر جاتے تھے تو میں ایک نور دیکھتا تھا جو صحن میں پڑجاتا تھا اس کے بعد اسی نور کو کمرہ میں دیکھتا تھا اس میں کوئی چراغ نہیں جلاتا تھا میرے ساتھیوں نے بھی اسی نور کو دیکھا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ شخص اس عورت کا صاحب ہے کہ ہوسکتاہے کہ اس لڑکی سے متعہ کیا ہو اور کہتے تھے کہ یہ علوی متعہ کو جائز جانتے ہیں اور یہ ان کے گمان میں حرام تھا ہم دیکھتے تھے وہ شخص آتا تھا اور جاتا تھا اور دروازہ کے پیچھے جو پتھر رکھتے تھے اسی طرح تھا جس طرح ہم نے رکھا تھا اور ہم اپنے سامان کے ڈر سے دروازہ بند کرتے تھے کوئی اور دروازہ کو نہ بند کرتا اور نہ کھولتا تھا لیکن وہ شخص گھر میں آتا تھا اور جاتا تھا اور پتھر اسی طرح دروازہ کے پیچھے تھا جب ہم نکلنا چاہتے تھے تو اس وقت پتھر کو ایک طرف ہٹا کر رکھ دیتے تھے جب میں نے یہ واقعہ دیکھا میرے اندر اس کی ہیبت نمایاں ہوئی میں نے اس بوڑھی عورت سے ہمدری کا اظہار کیا میں چاہتا تھا اس شخص کے واقعہ کو جانوں ان سے کہا کہ اے فلاں میں اپنے ساتھیوں کو بتائے بغیر خفیہ طور پر آپ سے پوچھنا چاہتاہوں آپ نے دیکھا کہ اس وقت میرے ساتھی نہیں ہیں میں اس وقت آپ سے ایک سوال کرنا چاہتاہوں اس نے جواب میں بلا فاصلہ کہا میں بھی چاہتی ہوں کہ ایک راز بتادوں لیکن اب تک تمہارے ساتھیوں کی وجہ سے موقع نہیں ملا ہے میں نے کہا آپ کیا کہنا چاہتی ہیں اس نے کہا تجھ سے کہنا ہے اور کسی کا نام نہیں لیا: کہ آپنے ساتھیوں سے سختی نہ کریں ان کے ساتھ جھگڑا نہ کریں کیونکہ یہ تمہارے دشمن ہیں ان کے ساتھ نرمی سے پیش آجائیں۔ میں نے کہا کس نے یہ بات کی ہے کہنے لگی میں کہتی ہوں میرے دل میں اس کی مصیبت داخل ہوئی تھی سوال دوبارہ نہ کیا میں نے کہا آپکی مراد میرے کونسے ساتھی ہیں میں نے خیال کیا کہ ان کی مراد وہ ساتھی ہیں کہ جن کے ساتھ میں حج پر گیا تھا اس نے کہا وہ ساتھی ہیں کہ جو تیرے شہر میں ہیں تیرے گھر میں تمہارے ساتھ ہیں البتہ میرے درمیان اور ان کے درمیان گو دین کے بارے میں گربڑھ ہوئی تھی کہ میرے خلاف باتیں ہوئی تھیں میں وہاں سے بھاگا تھا اور ایک مدت تک چھپ کر زندگی کرتا تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ انہوں نے میرے خلاف باتیں کی تھیں۔

اس بوڑھی عورت سے کہا تو کس طرح امام رضا کے دوست داروں میں سے ہوئی کہنے لگے میں حضرت امام حسن عسکری کے خدمت گاروں میں سے تھی جب اس بارے میں یقین ہوا تو اپنے آپ سے کہا بہتر ہے کہ حضرت غائب کے بارے میں اس سے پوچھوں اور میں نے کہا خدا کے لئے یہ بتاؤں کیا تم نے ان کو دیکھا ہے اس نے کہا اے بھائی میں نے ان کو نہیں دیکھا ہے میں اور میری بہن جو حاملہ تھی اپنے شہر سے باہر آئے اور امام حسن نے مجھے مبارک بادی دی کہ آخر عمر میں اس کو دیکھوں گا اور فرمایا ان کے لئے وہی کچھ ہوگا جو میرے لئے ہوا ہے۔

میں زمانے سے اسی شہر میں ہوں اب ایک خط اور خرچہ کے ساتھ ایک خراسانی شخص کہ جو عربی زبان اچھی طرح نہیں جانتاہے میرے پاس آیا ہے اس نے مجھے تیس دینار دیے ہیں اور مجھے حکم دیا ہے کہ اس سال حج کے لئے مشرف ہوجاؤں میں اس کی زیارت کے شوق میں اپنے شہر سے باہر آیا ہوں راوی کہتاہے اس وقت میرے دل میں آیا کہ وہ شخص بعض راتوں میں اس گھر میں آتا تھا وہی دلوں کا محبوب ہے دس درہم صحیح جو کہ سکّہ رضویہ تھا میرے ساتھ تھے اور میں نے نذر کیا تھا کہ مقام ابراہیم میں ڈالوں گا ان کو نکال کر اس بوڑھی عورت کو دیے اور اپنے آپ سے کہا کہ اس کو زہراء کے فرزندوں کو دینا مقام ابراہیم میں ڈالنے سے بہتر ہے اور اس کا ثواب زیادہ ہے میں نے ان سے کہا کہ اس رقم کو حضرت فاطمہ کی اولاد میں جو مستحق ہیں ان کو دے دیں میری نیت یہ تھی جس شخص کو دیکھا ہے وہ رقم لیکر مستحقین کو دے دے گا۔ اس عورت نے رقم لے لی اور اوپر کمرہ میں گئی تھوڑی دیر کے بعد آئی اور کہا وہ کہتاہے ہمارا اس میں کوئی حق نہیں ہے جو تم نے نیت کی ہے اس کو برقرار رکھو لیکن اس سکہ رضوی کے اس عوض ہم سے لے لیں اور جس مقام پر نذر کیا ہے وہیں پر ڈال دیں انہوں نے جیسا فرمایا تھا ویسا عمل کیا اور اپنے آپ سے کہا یہ وہی ہے کہ جو مامور تھا کہ اس کی طرف سے انجام دوں یعنی حضرت حجت ہیں۔

اس کے بعد ایک نسخہ ایک تحریر کہ قاسم بن علاء کی طرف صادر ہوا تھا میرے پاس تھا میں نے ان سے کہا یہ نسخہ اس شخص کو دکھا دیں کہ جو امام غائب کی توقیع کو جانتاہو اس نے کہا کہ مجھے دے دیں میں جانتاہوں وہ نسخہ اس کو دے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دیا اور گمان کیا کہ وہ بوڑھی عورت اچھی طرح پڑھ سکتی ہے اس نے کہا میں نہیں پڑھ سکتی ہوں کمرہ میں جانے کے بعد واپس آئی اور کہا یہ توقیع صحیح ہے اور اس توقیع میں یہ رکھا گیا تھا میں تجھ کو خوشخبری دیتاہوں کہ میں نے اپنی خوشخبری کسی کو نہیں دی ہے اس وقت کہا وہ فرماتے ہیں کہ جس وقت پیغمبر پر درود بھیجتے ہو تو کس طرح بھیجتے ہو میں نے کہا میں کہتا ہوں أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ بٰارِکْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ کَأَفْضَلِ مٰا صَلَّیْتَ وَ بٰارَکْتَ وَ تَ◌َحَّمْتَ عَلیٰ إِبْرٰاهیمَ وَآلِ إِبْرٰاهیمَ، إِنَّکَ حَمیدٌ مَجیدٌ۔
فرمایا نہیں جب سب پر درود بھیجنا چاہو تو ہر ایک کا نام لو کہا ہاں نام لیتا ہوں جب صبح ہوئی وہ بوڑھی عورت آئی اس کے ہمراہ ایک چھوٹی کاپی تھی اس نے کہا تم سے کہتاہے کہ جب پیغمبر پر درود بھیجنا چاہو تو اس نسخہ کے مطابق ان کے اوصیاء پر درود بھیجو اس نسخہ کو میں نے لیا کہ اب اس پر عمل کروں گا چند راتیں دیکھا کہ وہ کمرہ سے نیچے آتے تھے نور چراغ کی طرح روشن تھا میں نے دروازہ کھولا اور اس نور کے پیچھے چلا گیا لیکن کسی کو نہیں دیکھا صرف نور کو دیکھا یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہوا شہر کے مختلف لوگوں کو دیکھا کہ اس گھر کے دروازے پر آتے تھے بعض عریضے اس بوڑھی کو دیتے تھے وہ بوڑھی عورت بھی ان کو عریضے دے دیتی تھی اور آپس میں باتیں کرتے تھے لیکن میں ان کی باتوں کو نہیں سمجھتا تھا ان میں بعض کو راستے میں جاتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ میں بغداد میں داخل ہوا۔

۔ ضرّاب اصفہانی کے صلوات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ابوالحسن ضرّاب اسفهانی

نسخهٔ دفتری که از ناحیهٔ حضرت بود، چنین

بود:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْمُنْتَجَبِ فِيْ الْمِيْثَاقِ الْمُصْطَفٰى فِى الظِّلَالِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ الْبَرِیْٓءِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ اَلْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ الْمُرْتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ اللّٰهِ.

اَللّٰهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَ اَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ اَرْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَ اَضِئْ نُوْرَهٗ وَ بَيِّضْ وَجْهَهٗ وَ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ الْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ.

وَ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

Presented by http: n

وَ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

باب پنجم

ہر مہینے کی دعائیں

۱۔ عاشورا کے دن امام زمانہ کے ظہور کی دعا
عبداللہ بن سنان کہتاہے کہ عاشور کے دن امام جعفر صادق کی خدمت میں حاضر ہوا حضرت کا رنگ متغیر اور غمگین موتیوں کی طرح آنسو آنکھوں سے جاری ہوتے ہوئے دیکھا میں نے عرض کیا اے فرزند رسول خدا آپ کیوں روتے ہیں اللہ آپ کو نہ رلائے حضرت نے فرمایا کیا تم غافل ہو کیا نہیں جانتے ہو کہ ان جیسے دنوں میں امام حسین شہید ہوچکے ہیں میں نے عرض کیا اے میرے آقا آج کے دن روزہ رکھنے میں آپکا کیا نظریہ ہے حضرت نے فرمایا ایسے دنوں میں روزہ رکھیں رات کو روزہ کی نیت کئے بغیر افطار کرو خوشی کے بغیر اس روزہ کو مکمل روزہ قرار نہ دیں نماز عصر کے بعد ایک گھنٹہ بعد پانی سے افطار کریں چونکہ ایسے اوقات میں فرزند رسول سے جنگ ختم کی گی ہے اور جنگ کا فتنہ خاموش ہوا اور ان میں سے تیس آدمی زمین پر پڑے ہوئے تھے یہ رسول خدا کے لئے بہت سخت تھا اگر اس دن حضرت رسول زندہ ہوتے تو خود ان کے لئے عزاداری کرتے راوی کہتاہے حضرت امام جعفر صادق روئے یہاں تک کہ حضرت کی داڑھی آنکھوں کے آنسو سے تر ہوگئی اس کے بعد فرمایا خداوند تعالیٰ نے نور کو پیدا کیا تو اس کو جمعہ کے دن ماہ رمضان کے پہلے دن پیدا کیا اور تاریکی کو بدھ کے دن دس محرم کے دن خلق کیا ان میں دو کو ہر ایک کے لئے روشن راستہ قراردیا۔
اے عبداللہ بن سنان بہترین عمل اس دن یہ ہے کہ آج کے دن پاک کپڑے پہنیں اور تسلّب کریں میں نے عرض کیا کہ تسلب کا کیا مطلب ہے حضرت نے فرمایا اپنے آپ کو مصیبت زدہ لوگوں کی طرح قراردیں اپنی عبا کو کھول دیں اور لباس کو کہنیوں سے کھول دیں مصیبت زدہ لوگوں کی طرح قراردیں اور عزاداری کریں اس کے بعد ایسی جگہ پر جائیں کہ جہاں کوئی بھی نہ ہو ظہر کے وقت چار رکعت نماز خشوع کے ساتھ رکوع اور سجود اور دوسلام پڑھیں پہلی رکعت میں سورہ حمد اور قل یا ایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورہ حمد اور قل ھواللہ احد کو پڑھے اس کے بعد دوسرے دو رکعت بھی پڑے لے پہلی رکعت میں سورہ حمد اور سورہ احزاب اور دوسری رکعت میں سورہ حمد اور واذا جائک المنافقون یا جو بھی اس کے لئے آسانی ہو پڑھے لے نماز کو تمام کریں اور حضرت امام حسین کے مرقد کی طرف متوجہ ہوجائیں اور اس حال میں حضرت کے قتلگاہ ان کے اعزاء ان کے فرزند اور ان کے اہلبیت کو نظر میں رکھیں اور ان پر سلام اور درود بھیجیں اور حضرت کے قاتلوں پر لعنت بھیجیں ان کے اس کام سے بیزاری حاصل کریں خداوند تعالیٰ تیرے اس عمل کی وجہ سے بہشت میں بلند درجات دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخشے گا اس وقت آپ جہاں بھی ہوں چند قدم اٹھائیں اور حرکت کریں اور کہیں انا للہ و انا الیہ راجعون رضاً بقضاء اللہ و تسلیماً لامرہ ان تمام حالات میں محزون اور غمگین ہوں ان دنوں میں خدا کو زیادہ یاد کریں کلمہ استرجاع بہت زیادہ زبان پر جاری کریں جب اس حالت میں چند قدم اٹھائیں جہاں نماز پڑھی ہے وہیں پڑ بیٹھ جائیں اس کے بعد کہیں۔
اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کرین اور قنوت میں اس دعا کوپڑھیں اس حالت میں کہ آل محمد کے دشمنوں کی طرف اشارہ کریں اور کہیں:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

باب پنجم (دعا های هر ماه)

دعا در ظهر روز عاشوره

برای ظهور حضرت بقيّة اللّه ارواحنا فداه

اِنَّ لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، رِضًا بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَ تَسْلِيمًا لِاَمْرِهِ.

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ، اَلَّذِيْنَ شَاقُّوا رَسُوْلَكَ، وَ حَارَبُوْا اَوْلِيَائَكَ، وَ عَبَدُوْا غَيْرَكَ، وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَكَ، وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ، وَ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَ اَوْضَعَ مَعَهُمْ، اَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِيْراً.

اَللّٰهُمَّ وَ عَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ، وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيْدِي الْمُنَافِقِيْنَ الْمُضِلِّيْنَ، وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِيْنَ، وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا يَسِيْراً، وَ اَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَ فَرَجًا قَرِيْبًا، وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلَى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيْراً.

Presented by http: m

اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيْراً مِنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِيْنَ

شب برات کی فضیلت
سید بزرگوار علی بن طاؤوس فرماتے ہیں۔
سزاوار ہے ایسی رات کہ جس میں آخری حجت کی ولادت ہوئی ہے مسلمان اس کو بہت زیادہ اہمیت دیں جو لوگ حضرت کے حقوق کے اقامہ کے معترف ہیں وہ حقوق کے جس کو ان کے جد محمد مصطفی نے معین کیا ہے اور اس کی خوشخبری اس کی سعادت مند امت کو دی ہے بہت بڑے احترام کے قائل ہوجائیں چونکہ مسلمانوں کی ہالت اس طرح تھی کہ پورہ زندگی تاریکی روز ظلمت میں گزری دشمن کے لشکر ان پر مسلّط ہوئے ان کے گناہوں کی بدبختی نے ان کو احاطہ کیا ہوا تھا ایسی بری حالت میں ایک مولود کو انہیں عطا کیا کہ انہوں نے لوگوں کو غلامی سے آزاد کیا ہر شخص جس چیز کا استحقاق رکھتاہے اور محتاج ہے اس کے احتیاج سے پہلے اس کو عطا کرتاہے۔
سید بن طاوؤس اپنے کلام کو جاری رکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہر انسان کو چاہیئے کہ خدا نے اس رات اس بادشاہ کی وجہ سے ہمارے اوپر احسان کیا ہے اس کا شکریہ ادا کریں اور احترام کرنے کے لئے قیام کریں جس خدا نے ان لوگوں کو اس مولود کا لشکر قرار دیا ہے اور اس کے لشکر میں ان کا نام ثبت ہوا ہے ایسے سپاہی کہ جو ان کے انصار میں سے شمار ہوتے ہیں وہ جس نے اسلام اور ایمان کو ان کے لئے ہموار کیا ہے اور جس نے کفر اور طغیان کو جڑ سے اکھاڑ کر ختم کردیا ہے۔ وہ رحمت کا خیمہ مشرق سے لیکر مغرب تک ان پر بچھائے گا اور ان کو خدا کی خدمت میں قرار دے گا کوئی بشر بھی اس حقیقت کو درک کرنے پر قادر نہیں ہوگا۔
ان بزرگ حقوق کے قیام کی توانائی خدا کی مدد کے علاوہ ممکن نہیں ہے اس بناء پر ہر سعادت مند شخص پر اللہ نے احسان کیا ہے کہ اس جیسے عمل کے بجالانے پر اقدام کرتاہے یہاں پر اُس دعا کو بیان کرتاہوں کہ جس میں شب برات میں خداوند متعال اس باعظمت مولود کی قسم کھاتاہے اور وہ دعا یہ ہے

۷۔ شب برات کی دعا
اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنا هذِهِ وَمَوْلُودِها وَحُجَّتِکَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِی قَرَنْتَ إلی فَضْلِها فَضْلاً
اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجت (ع)اور اس کے موعود (ع)کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی
فَتَمَّتْ کَلِمَتُکَ صِدْقاً وَعَدْلاً لاَ مُبَدِّلَ لِكَلِماتِکَ وَلاَ مُعَقِّبَ لآيَاتِکَ نُورُکَ الْمُتَأَلِّقُ
اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہوگیا تیرے کلمونکو بدلنے والا کوئی نہیں اورنہ کوئی تیری آیتوں کا مقابلہ کرنیوالا ہے وہ
وَضِياؤُکَ الْمُشْرِقُ، وَالْعَلَمُ النُّورُ فِی طَخْياءِ الدَّيْجُورِ، الْغائِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ
(مہدی موعود(ع)) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون، شان والی سیاہ رات کی تاریکی میں پنہانو پوشیدہ ہے اس کی
مَوْلِدُهُ، وَكَرُمَ مَحْتِدُهُ، وَالْمَلائِكَةُ شُهَّدُهُ، وَااللهُ ناصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ، إذا آنَ مِيعادُهُ
ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے ا س کے گواہ ہیں اور اللہ ا سکا مدد گار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا
وَالْمَلائِكَةُ أَمْدادُهُ، سَيْفُ اللهِ الَّذِی لاَ يَنْبُو، وَنُورُهُ الَّذِی لاَ يَخْبُو، وَذُو الْحِلْمِ
اور فرشتے اس کے معاون ہیں وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے
الَّذِی لاَ يَصْبُو، مَدارُ الدَّهْرِ، وَنَوامِيسُ الْعَصْرِ، وَوُلاةُ الْأَمْرِ، وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ
جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومین(ع) ہر عہد کی عزت اور والیان امر ہیں جو کچھ شبِ قدر میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نازل کیا جاتا ہے
مَا يَتَنَزَّلُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَأَصْحابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، تَراجِمَةُ وَحْيِهِ، وَوُلاةُ أَمْرِهِ
انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی
وَنَهْيِهِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى خاتِمِهِمْ وَقائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوالِمِهِمْ. اَللّٰهُمَّ وَأَدْرِكْ
کے نگران ہیں اے معبود! پس ان کے خاتم اور ان کے قائم پر رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ
بِنا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيامَهُ، وَاجْعَلْنا مِنْ أَنْصارِهِ، وَاقْرِنْ ثأْرَنا بِثَأْرِهِ، وَاكْتُبْنا
اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور اس کا انتقام ایک کردے اور ہمیں اس کے
فِى أَعْوانِهِ وَخُلَصائِهِ، وَأَحْيِنا فِى دَوْلَتِهِ ناعِمِينَ، وَبِصُحْبَتِهِ غانِمِينَ ، وَبِحَقِّهِ
مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنے
قائِمِينَ، وَمِنَ السُّوءِ سالِمِينَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ،
والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانونکا پروردگار ہے
وَصَلَواتُهُ عَلَى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ
اور اسکی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد(ص) پر جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور انکے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور انکے
وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِينَ، وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ، وَاحْكُمْ بَيْنَنا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ الْحاكِمِينَ.
اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کرتمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

سزاوار ہے کہ پندرہ شعبان کے شب و روز میں ضرّاب اصفہانی کی صلوات اس کتاب میں نقل ہوئی ہے اس کو پڑھ لے

پندرہ شعبان کی رات کو دعائے کمیل پڑھنے کی فضیلت
مرحوم سید بن طاؤوس نے فرمایا ہے کہ جناب کمیل بن زیاد نے فرمایا کہ مسجد بصرہ میں حضرت امیرالمؤمنین کی خدمت میں بٹھا ہوا تھا اور ایک جماعت حضرت کے اصحاب میں سے بیٹھی ہوئی تھی ان میں سے ایک نے اللہ کے اس فرمان (فیھا یفرق کل امر حکیم) کے بارے میں سوال کیا حضرت امیرالمؤمنین نے فرمایا اس سے مراد پندرہ شعبان کی رات ہے اس ذات کی قسم کہ جس کے ہاتھ میں علی کی جان ہے کوئی بندہ نہیں ہے مگر یہ کہ جو کچھ اس کو برائی یا اچھائی پہنچتی ہے پندرہ شعبان کی رات تقسیم ہوتی ہے آخر سال تک جو بھی اس رات بیدار ہے اور دعائے خضر کو پڑھے مگر یہ کا اس کو جواب دیا جاتاہے۔ جب حضرت تشریف لے گئے رات کو ان کی خدمت میں حاضر ہوا حضرت نے فرمایا کمیل کس لئے آئے ہو میں نے عرض کیا یہ جانوں کہ دعائے خضر کونسی ہے حضرت نے فرمایا بیٹھ جاؤ اے کمیل جب بھی اس دعا کو حفظ کرو تو اس کو ہر شب جمعہ پڑھ لو یا مہینے میں ایک دفعہ یا سال میں ایک دفعہ یا تمام عمر میں ایک دفعہ پڑھ لو یہی تمہارے لئے کافی ہے اور تمہاری مدد ہوگی اور روزی دے دی جائے گی گناہ بخشے بغیر نہیں رہوگے اے کمیل تمہاری طویل نشست نے ہمارے ساتھ واجب قرار دیا ہے کہ سخاوت کر کے تمہارے سوال کا جواب دوں اس وقت فرمایا لکھو اور اس معروف دعا کو کہ جو دعائے کمیل ہے انہیں یاد کرادیا اور ہم نے اس دعا کو اسی کتاب میں نقل کیا۔

دعائے افتتاح اور ظہور امام کی دعائیں

دعائے افتتاح

علامہ مجلسی کہتاہے کہ معتبر سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ حضرت صاحب العصر نے اپنے شیعوں کے لئے لکھا ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اس دعا کو ماہ رمضان کی راتوں میں سے ہر رات پڑھیں چونکہ ملائکہ اس دعا کو سنتے ہیں اور پڑھنے والوں کے لئے استغفار کرتے ہیں اور دعا اس طرح ہے:

اَللّٰھُمَّ إنِّی أَ فْتَتِحُ الثَّنائَ بِحَمْدِکَ وَأَ نْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوابِ بِمَنِّکَ وَأَیْقَنْتُ أَنَّکَ أَنْتَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور مجھے یقین ہے

أَرْحَمُ الرَّاحِمِینَ فِی مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ وَأَشَدُّ الْمُعاقِبِینَ فِی مَوْضِعِ النَّکالِ

کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و عذاب کے موقع پر سب سے سخت

وَالنَّقِمَۃِ، وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِینَ فِی مَوْضِعِ الْکِبْرِیائِ وَالْعَظَمَۃِ ۔ اَللّٰھُمَّ أَذِنْتَ لِی فِی

عذاب دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے بڑھا ہوا ہے اے اللہ ! تو نے مجھے اجازت

دُعائِکَ وَمَسْأَلَتِکَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیعُ مِدْحَتِی وَأَجِبْ یَا رَحِیمُ دَعْوَتِی وَأَقِلْ یَا غَفُورُ

دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی یہ تعریف سن اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے

عَثْرَتِی، فَکَمْ یَا إلھِی مِنْ کُرْبَۃٍ قَدْ فَرَّجْتَہا، وَھُمُومٍ قَدْ کَشَفْتَہا، وَعَثْرَۃٍ قَدْ أَ قَلْتَہا

میری خطا معاف کرپس اے میرے معبود ! کتنی ہی مصیبتوں کو تو نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے در گزر کی

وَرَحْمَۃٍ قَدْ نَشَرْتَہا وَحَلْقَۃِ بَلائٍ قَدْ فَکَکْتَہا؟ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ صاحِبَۃً وَلاَ

رحمت کو عام کیا اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو

وَلَداً وَلَمْ یَکُنْ لَہُ شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَہُ وَ لِیٌّ مِنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیراً

اپنا بیٹا بنایا نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سر پرست ہو اس کی بڑائی بیان کرو بہت بڑائی

الْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیعِ مَحامِدِھِ کُلِّہا عَلَی جَمِیعِ نِعَمِہِ کُلِّہا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی لاَ مُضادَّ لَہُ

حمد اللہ ہی کیلئے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس اللہکیلئے ہے جس کی حکومت میں

فِی مُلْکِہِ، وَلاَ مُنازِعَ لَہُ فِی أَمْرِھِ ۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی لاَ شَرِیکَ لَہُ فِی خَلْقِہِ، وَلاَ

اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا شریک نہیں

شَبِیہَ لَہُ فِی عَظَمَتِہِ ۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الْفاشِی فِی الْخَلْقِ أَمْرُہُ وَحَمْدُہُ، الظَّاھِرِ بِالْکَرَمِ

اور اسکی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جسکا حکم اور حمد خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ

مَجْدُہُ، الْباسِطِ بِالْجُودِ یَدَہُ، الَّذِی لاَ تَنْقُصُ خَزائِنُہُ، وَلاَ تَزِیدُہُ کَثْرَۃُ الْعَطائِ

ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے وہی ہے جس کے خزانہ نے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس

إلاَّ جُوداً وَکَرَماً إنَّہُ ھُوَ الْعَزِیزُ الْوَہَّابُ ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَلُکَ قَلِیلاً مِنْ

کی بخشش اور سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں سے

کَثِیرٍ، مَعَ حاجَۃٍ بِی إلَیْہِ عَظِیمَۃٍ وَغِناکَ عَنْہُ قَدِیمٌ وَھُوَ عِنْدِی کَثِیرٌ، وَھُوَ عَلَیْکَ

تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیئے بہت بڑی ہے اور تیرے

سَہْلٌ یَسِیرٌ ۔ اَللّٰھُمَّ إنَّ عَفْوَکَ عَنْ ذَ نْبِی، وَتَجاوُزَکَ عَنْ خَطِیئَتِی، وَصَفْحَکَ عَنْ

لئے اس کا دینا آسان ہے اے معبود! بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا سے تیری در گزر میرے ستم سے تیری چشم

ظُلْمِی وَسَ◌تْرَکَ عَلَی قَبِیحِ عَمَلِی، وَحِلْمَکَ عَنْ کَثِیرِجُرْمِی عِنْدَ مَا کانَ مِنْ خَطَ إی
پوشی میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری برد باری ہے جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں نے جان
وَعَمْدِی أَطْمَعَنِی فِی أَنْ أَسْأَلَکَ مَا لاَ أَسْتَوْجِبُہُ مِنْکَ الَّذِی رَزَقْتَنِی مِنْ رَحْمَتِکَ
بوجھ کر کئے ہیں تب بھی اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی
وَأَرَیْتَنِی مِنْ قُدْرَتِکَ وَعَرَّفْتَنِی مِنْ إجابَتِکَ فَصِرْتُ أَدْعُوکَ آمِناً وَأَسْأَلُکَ
دی اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت کی پہچان کرائی پس اب میں با امن ہوکر تجھے پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں
مُسْتَأْنِساً لاَ خائِفاً وَلاَ وَجِلاً، مُدِلاًّ عَلَیْکَ فِیما قَصَدْتُ فِیہِ إلَیْکَ، فَ إنْ أَبْطَأَ عَنِّی
الفت سے نہ ڈرتے اور گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر کی تو
عَتَبْتُ بِجَھْلِی عَلَیْکَ وَلَعَلَّ الَّذِی أَبْطَأَ عَنِّی ھُوَ خَیْرٌ لِی لِعِلْمِکَ بِعاقِبَۃِ الاْ◌ُ◌مُورِ، فَلَمْ
میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگر چہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس میں
أَرَ مَوْلیً کَرِیماً أَصْبَرَ عَلَی عَبْدٍ لَئِیمٍ مِنْکَ عَلَیَّ، یَا رَبِّ ، إنَّکَ تَدْعُونِی فَأُوَلِّی عَنْکَ
نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہو۔ اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے
وَتَتَحَبَّبُ إلَیَّ فَأَتَبَغَّضُ إلَیْکَ، وَتَتَوَدَّدُ إلَیَّ فَلاَ أَقْبَلُ مِنْکَ کَأَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ عَلَیْکَ
منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسے کہ میرا تجھ پر
فَلَمْ یَمْنَعْکَ ذلِکَ مِنَ الرَّحْمَۃِ لِی وَالْاِحْسانِ إلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُودِکَ وَکَرَمِکَ
کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کیساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں
فَارْحَمْ عَبْدَکَ الْجاھِلَ وَجُدْ عَلَیْہِ بِفَضْلِ إحْسانِکَ إنَّکَ جَوادٌ کَرِیمٌ ۔ الْحَمْدُ
رکھتا پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے اس
لِلّٰہِ◌ مالِکِ الْمُلْکِ، مُجْرِی الْفُلْکِ، مُسَخِّرِ الرِّیاحِ، فالِقِ الْاِصْباحِ، دَیَّانِ الدِّینِ، رَبِّ
اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنیوالا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا او رقیامت میں جزا دینے والا
الْعالَمِینَ ۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ◌ عَلی حِلْمِہِ بَعْدَ عِلْمِہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ◌ عَلَی عَفْوِھِ بَعْدَ قُدْرَتِہِ
جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے اورحمد ہے اس اللہ کی جو قوت کے باوجود معاف
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ◌ عَلَی طُولِ أَناتِہِ فِی غَضَبِہِ وَھُوَ قادِرٌ عَلَی مَا یُرِیدُ ۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ◌ خالِقِ
کرتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کی جو حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کرگزرنے کی طاقت رکھتا ہے حمد ہے اس
الْخَلْقِ، باسِطِ الرِّزْقِ، فالِقِ الْاِصْباحِ، ذِی الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعامِ
اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا روزی کشادہ کرنیوالا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم اور فضل و نعمت کا مالک ہے
الَّذِی بَعُدَ فَلا یُریٰ، وَقَرُبَ فَشَھِدَ النَّجْویٰ، تَبارَکَ وَتَعالی الْحَمْدُ لِلّٰہِ◌ الَّذِی لَیْسَ
جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیںآتا اور اتنا قریب ہے کہ سرگوشی کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو
لَہُ مُنازِعٌ یُعادِلُہُ، وَلاَ شَبِیہٌ یُشاکِلُہُ، وَلاَ ظَھِیرٌ یُعاضِدُہُ، قَھَرَ بِعِزَّتِہِ الْاَعِزَّائَ

جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کاہمشکل ہو نہ کوئی اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر
وَتَواضَعَ لِعَظَمَتِہِ الْعُظَماءُ، فَبَلَغَ بِقُدْرَتِہِ ما یَشاءُ ۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی یُجِیبُنِی حِینَ
غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ
أُنادِیہِ، وَیَسْتُرُ عَلَیَّ کُلَّ عَوْرَۃٍ وَأَ نَا أَعْصِیہِ، وَیُعَظِّمُ النِّعْمَۃَ عَلَیَّ فَلاَ أُجازِیہِ
جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے میناسکی نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں
فَکَمْ مِنْ مَوْھِبَۃٍ ھَنِیئَۃٍ قَدْ أَعْطانِی، وَعَظِیمَۃٍ مَخُوفَۃٍ قَدْ کَفانِی، وَبَھْجَۃٍ مُو نِقَۃٍ
اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار عنایتیں اوربخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچالیا ہے کئی حیرت انگیز
قَدْ أَرانِی فَأُ ثْنِی عَلَیْہِ حامِداً، وَأَذْکُرُھُ مُسَبِّحاً ۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی لاَ یُھْتَکُ حِجابُہُ
خوشیاں مجھے دکھائی ہیں پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا نہیںجاسکتا
وَلاَ یُغْلَقُ بابُہُ، وَلاَ یُرَدُّ سائِلُہُ، وَلاَ یُخَیَّبُ آمِلُہُ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی یُؤْمِنُ الْخائِفِینَ
اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اللہ کی جو ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے
وَیُنَجِّی الصَّالِحِینَ، وَیَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِینَ، وَیَضَعُ الْمُسْتَکْبِرِینَ، وَیُھْلِکُ مُلُوکاً
نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو ابھارتا ہے بڑا بننے والوں کو نیچا دکھاتا ہے بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ
وَیَسْتَخْلِفُ آخَرِینَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ قاصِمِ الْجَبَّارِینَ مُبِیرِ الظَّالِمِینَ، مُدْرِکِ الْھارِبِینَ
دوسروں کو لے آتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے والا ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا
نَکالِ الظَّالِمِینَ صَرِیخِ الْمُسْتَصْرِخِینَ مَوْضِعِ حاجاتِ الطَّالِبِینَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِینَ
اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ دادخواہوں کا دادرس حاجات طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ اور مومنوں کی ٹیک ہے
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی مِنْ خَشْیَتِہِ تَرْعُدُ السَّماءُ وَسُکَّانُہا، وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُہا
حمد ہے اس اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے لرزتے ہیں زمین اور اس کے آبادکار دہل جاتے ہیں
وَتَمُوجُ الْبِحارُ وَمَنْ یَسْبَحُ فِی غَمَراتِہا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی ھَدانا لِہذا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ
سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو انکے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پاسکتے
لَوْلاَ أَنْ ھَدَانا اللہُ ۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی یَخْلُقُ وَلَمْ یُخْلَقْ، وَیَرْزُقُ وَلاَ یُرْزَقُ
اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد ہے اس اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں
وَیُطْعِمُ وَلاَ یُطْعَمُ وَیُمِیتُ الْاَحْیاءَ وَیُحْیِی الْمَوْتی وَھُوَ حَیٌّ لاَ یَمُوتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ
وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ زندوں کو مارتاہے اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسیکے ہاتھ میں ہے
وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ وَأَمِینِکَ وَصَفِیِّکَ
اور وہ ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اپنی حضرت محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے تیرے رسول(ص) تیرے امانتدار تیرے
وَحَبِیبِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَحافِظِ سِرِّکَ، وَمُبَلِّغِ رِسالاتِکَ أَ فْضَلَ وَأَحْسَنَ
برگزیدہ تیرے حبیب اور تیری مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ ہیں تیرے راز کے پاسدار ہیں اور تیرے پیغاموں کے پہنچانے
وَأَجْمَلَ وَأَکْمَلَ وَأَزْکی وَأَ نْمی وَأَطْیَبَ وَأَطْھَرَ وَأَسْنی وَأَکْثَرَ مَا صَلَّیْتَ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

والے ہیں ان پر رحمت کر بہترین نیکوترین زیباترین کامل ترین روئیدہ ترین پاکیزہ ترین شفاف ترین روشن ترین اور تو نے جو بہت
وَبارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبادِکَ وَأَ نْبِيائِکَ وَرُسُلِکَ
رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا اپنے بندوں میں اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے کسی
وَصِفْوَتِکَ وَأَهْلِ الْکَرامَةِ عَلَيْکَ مِنْ خَلْقِکَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
ایک پر اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے۔ اے معبود! امیرالمومنین علی(ع) پر رحمت فرما
وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعالَمِينَ عَبْدِکَ وَوَ لِيِّکَ وَأَخِي رَسُولِکَ وَحُجَّتِکَ عَلَى خَلْقِکَ
جو جہانوں کے پروردگار کے رسول(ص) کے وصی ہیںتیرے بندے تیرے ولی تیرے رسول(ص) کے بھائی تیری مخلوق پر تیری
وَآيَتِکَ الْکُبْرى، وَالنَّبَاَ الْعَظِيمِ، وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِساءِ
حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت نبأ عظیم ہیں اور صدیقہ طاہرہ فاطمہ =پر رحمت فرما جو تمام جہانوں کی عورتوں کی
الْعالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَ إمامَيِ الْهُدى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ
سردار ہیں اور نبی(ص) رحمت کے دو نواسوں اور ہدایت والے دو ائمہ(ع) حسن(ع) و حسین(ع) پر رحمت فرما جو جنت کے
شَبابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى أَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
جوانوں کے سید و سردار ہیں۔ اور مسلمانوں کے ائمہ(ع) پر رحمت فرما کہ وہ علی زین العابدین(ع) محمد الباقر(ع)
وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ
جعفر الصادق(ع) موسیٰ الکاظم(ع) علی الرضا(ع) محمد تقی الجواد(ع) علی نقی(ع)
مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِکَ عَلَى عِبادِکَ وَأُمَنائِکَ
الہادی(ع) حسن العسکری(ع) اور بہترین سپوت ہادی المہدی(ع) ہیں جو تیرے بندوں پر تیری حجتیں اور تیرے شہروں
فِي بِلادِکَ صَلاةً کَثِيرَةً دائِمَةً ۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَ لِيِّ أَمْرِکَ الْقائِمِ الْمُؤَمَّلِ
میں تیرے امین ہیں ان پر رحمت فرما بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود اپنے ولی امر پر رحمت فرما کہ جو قائم، امیدگاہ
وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ
عادل اور منتظر ہے اسکے گرد اپنے مقرب فرشتوں کا گھیرا لگادے اور روح القدس کے ذریعے اسکی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إلى کِتابِکَ وَالْقائِمَ بِدِينِکَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْأَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفْتَ
اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میناپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ، مَکِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ، أَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَمْناً يَعْبُدُکَ
بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین کو اس کیلئے پائیدار بنادے اسکے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا
لاَ يُشْرِکُ بِکَ شَيْئاً ۔ اَللّٰهُمَّ أَعِزَّهُ وَأَعْزِزْ بِهِ، وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ، وَانْصُرْهُ
عبادت گزار ہے کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا۔ اے معبود! اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے میں اسکی مدد کرو اور اس
نَصْراً عَزِيزاً، وَافْتَحْ لَهُ فَتْحاً يَسِيراً، وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْکَ سُلْطاناً نَصِيراً
کے ذریعے میری مدد فرما اسے باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما
اَللّٰهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَکَ وَسُنَّةَ نَبِيِّکَ حَتَّى لاَ يَسْتَخْفِيَ بِشَيْئٍ مِنَ الْحَقِّ مَخافَةَ أَحَدٍ
اے معبود! اس کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی(ص) کی سنت کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و
مِنَ الْخَلْقِ ۔ اَللّٰهُمَّ إنَّا نَرْغَبُ إلَيْکَ فِي دَوْلَةٍ کَرِيمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْإسْلامَ وَأَهْلَهُ
پوشیدہ نہ رہ جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اہل اسلام کو قوت
وَتُذِلُّ بِهَا النِّفاقَ وَأَهْلَہُ، وَتَجْعَلُنا فِيها مِنَ الدُّعاةِ إِلَی طاعَتِکَ، وَالْقادَةِ إِلی
دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کیطرف بلانے والے اور اپنے راستے کیطرف رہنمائی
سَبِيلِکَ، وَتَرْزُقُنا بِها کَرامَۃَ الدُّنْيا وَالاْخِرَةِ اَللّٰھُمَّ مَا عَرَّفْتَنا مِنَ الْحَقِّ
کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی اسکے
فَحَمِّلْناهُ، وَمَا قَصُرْنا عَنْہُ فَبَلِّغْناهُ اَللّٰھُمَّ الْمُمْ بِہِ شَعَثَنا، وَاشْعَبْ
تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک پہنچادے اے معبود اسکے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کردے اسکے ذریعے
بِہِ صَدْعَنا، وَارْتُقْ بِہِ فَتْقَنا، وَکَثِّرْ بِہِ قِلَّتَنا، وَأَعْزِزْ بِہِ ذِلَّتَنا، وَأَغْنِ بِہِ عائِلَنا
ہمارے جھگڑے ختم کر اور ہماری پریشانی دور فرما اسکے ذریعے ہماری قلت کوکثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے اسکے ذریعے
وَاقْضِ بِہِ عَنْ مُغْرَمِنا، وَاجْبُرْ بِہِ فَقْرَنا، وَسُدَّ بِہِ خَلَّتَنا، وَيَسِّرْ
ہمیں نادار سے تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے اسکے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے اور تنگی کو آسانی
بِہِ عُسْرَنا، وَبَيِّضْ بِہِ وُجُوهَنا، وَفُکَّ بِہِ أَسْرَنا، وَأَ نْجِحْ بِہِ طَلِبَتَنا، وَأَ نْجِزْ بِہِ
میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اس کے ذریعے ہماری حاجات بر لا اور
مَواعِيدَنا، وَاسْتَجِبْ بِہِ دَعْوَتَنا، وَأَعْطِنا بِہِ سُؤْلَنا، وَبَلِّغْنا بِہِ مِنَ الدُّنْيا وَالاْخِرَةِ
ہمارے وعدے نبھا دے اسکے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما اور ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا و آخرت میں
آمالَنا، وَأَعْطِنا بِہِ فَوْقَ رَغْبَتِنا، يَا خَيْرَ الْمَسْؤُولِينَ، وَأَوْسَعَ
ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری درخواست سے زیادہ عطا کر اے سوال کئے جانے والوں میں بہترین-اور اے سب سے
الْمُعْطِينَ، اشْفِ بِہِ صُدُورَنا، وَأَذْهِبْ بِہِ غَيْظَ قُلُوبِنا، وَاهْدِنا بِہِ لِمَا اخْتُلِفَ فِيہِ
زیادہ عطا کرنے والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دیجس حق میں ہمارا
مِنَ الْحَقِّ بِ إِذْنِکَ، إِنَّکَ تَهْدِي مَنْ تَشاءُ إِلی صِراطٍ مُسْتَقِيمٍ، وَانْصُرْنا
اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہیسیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے
بِہِ عَلَی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّنا إِلہَ الْحَقِّ آمِينَ اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَشْکُو إِلَيْکَ فَقْدَ
ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما اے سچے خدا ایسا ہی ہو۔ اے معبود ! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبی (ص) کے
نَبِيِّنا صَلَواتُکَ عَلَيْہِ وَآلِہِ، وَغَيْبَۃَ وَلِيِّنا، وَکَثْرَةَ عَدُوِّنا، وَقِلَّۃَ عَدَدِنا،
اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آل(ع) پر تیری رحمت ہو اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد
وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنا، وَتَظاهُرَ الزَّمانِ عَلَيْنا، فَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ، وَأَعِنَّا عَلی ذلِکَ
اور فتنوں کی سختی اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے ہیں پس محمد(ص) اور ان کی آل (ع)پر رحمت فرما اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ
بِفَتْحٍ مِنْکَ تُعَجِّلُہُ، وَبِضُرٍّ تَکْشِفُہُ، وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ، وَسُلْطانِ حَقٍّ تُظْهِرُهُ، وَرَحْمَۃٍ
اور اس میں جلدی کر کے تکلیف دور کردے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر

مِنْکَ تُجَلِّلُناہا، وَعافِیَۃٍ مِنْکَ تُلْبِسُناہا، بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ۔
سایہ کرے اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۹۔ تیرھویں ماہ رمضان کے دن کی دعا
آخری حجت کے ظہور کے لئے سید علی بن طاؤوس نے اس دن کے لئے اس دعا کو نقل کیا ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دعا در روز سیزدهم ماه رمضان

(برای ظهور حضرت بقیّة اللّٰه صلوات اللّٰه علیه)

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَدینُكَ بِطاعَتِكَ وَ وِلایَتِكَ، وَ وِلایَةِ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ، وَوِلایَةِ اَمیرِ الْمُؤْمِنینَ حَبیبِ نَبِیِّكَ، وَ وِلایَةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ، سِبْطَیْ نَبِیِّكَ وَ سَیِّدَیْ شَبابِ اَهْلِ جَنَّتِكَ.

وَ اَدینُكَ یا رَبِّ بِوِلایَةِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِیِّ بْنِ مُوسی وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، وَ سَیِّدی وَ مَوْلایَ صاحِبِ الزَّمانِ.

أَدینُكَ یا رَبِّ بِطاعَتِهِمْ وَ وِلایَتِهِمْ، وَ بِالتَّسْلیمِ بِما فَضَّلْتَهُمْ، راضِیًا غَیْرَ مُنْكِرٍ وَلاَ مُسْتَكْبِرٍ، عَلی ما اَنْزَلْتَ فی كِتابِكَ.

Presented by http: n

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَادْفَعْ عَنْ وَلِیِّكَ وَ خَلیفَتِكَ وَ لِسانِكَ وَالْقائِمِ بِقِسْطِكَ،

باب ششم

حضرت مہدی(علیہ السلام) کے ساتھ بیعت کا معنی

بیعت کا معنی اور مفہوم اپنے آپ کو پابند کرنا ہے واقعے میں عهد مؤکّد اور بیعت کرنے والا محکم عہد کرے اس پر کہ جس کی بیعت کرتاہے اس کی جان اور مال کے ساتھ اسکی مدد کرے اس راستے میں جو کچھ اس کے ہاتھ آتاہے اس میں کوتاہی نہ کرے اپنیجان اور مال کو اس شخص کی حفاظت میں قربان کرے اور وہ بیعت کہ جو دعائے عهد میں ہر روزپڑھی جاتی ہے اور دوسری دعائے عہد کے چالیس دن کے وقت پڑھی جاتی ہے اس بیعت کا یہی معنی ہے پیغمبر خدا نے تمام امت کو حکم دیا ہے کہا س قسم کی بیعت تمام اماموں کے ساتھ انجام دیں وہاں خطبہ غدیر میں کہ جو کتاب الاحتجاج میں روایت ہوئی ہے کہ حاضرین اور غائبین کو اپنی بیعت پر مامور فرمایا ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ایسی بیعت ایمان کے لوازم اور ایمان کی علامتوں میں سے ہے بلکہ واقعیت میں ایمان اس بیعت کے بغیر ثابت نہیں ہوتاہے۔ کیوں نہیں۔ یہاں بیچنے والا مؤمن اور خریدنے والا اللہ تعالیٰ ہے اس لئے خدا نے قرآن میں فرمایا ہے:

إِنَّ اللهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

خدا نے مؤمنین کی جان اور مال کو بہشت کے مقابلہ میں خریدا ہے سچ مچ خداوند متعال نے پیغمبروں اور رسولوں کو تجدید عہد اور بیعت کے لئے بھیجا ہے پس جو بھی ائمہ معصومین کی بیعت کرے واقع میں اس نے خدا کی بیعت کی ہے اور جو ان سے روگردانی کرے تو حقیقت میں خدا سے روگردانی کی ہے اس لئے خدا قرآن مجید میں فرماتاہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللهَ يَدُ اللهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاہَدَ عَلَيْہُ اللهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

ٍ اے رسول جو بھی تیری بیعت کرتے ہیں واقع میں خدا کی بیعت کرتے ہیں خدا کا ہاتھ تمام ہاتھوں کے اوپر ہے جو بھی اس پیمان اور عہد کو توڑدے واقع میں اپنے خلاف عہد کو توڑا ہے اور جو بھی اس عہد اور پیمان پر خدا کے ساتھ باندھے اور وہ وفادار ہیں عنقریب اس کو بہت بڑا اجر ملے گا۔

یہ آیہ بتاتی ہے کہ بیعت سے مراد وہی عہد کی تاکید ہے کہ جو خدا اور رسول کے ساتھ ہوا ہے اور اس عہد کو پورا کرنے والوں کو بہت بڑی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

یہ بیعت دو چیزوں سے مکمل ہوجاتی ہے

اول : دل سے یہ تصمیم کرے یعنی فرمائے امام کی پیروی کرنے کا مصمم ارادہ کرے اور جان اور مال کے ساتھ مدد کرے چنانچہ خداوند تعالیٰ نے آیہ شریفے میں اس چیز کی طرف اشارہ فرمایا ہے :إِنَّ اللهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بتحقیق اللہ نے مؤمنین کی جان اور مال کو خریدا ہے چونکہ بیچنے والے کیلئے ضروری ہے کہ جو بیچاہے بغیر تامل اور تاخیر کے خریدنے والے کی درخواست پر فوراً اس کے سپرد کردے اور جو پیمان باندھا ہے اس کی تصدیق کرے۔

دوسرا: جو کچھ اس کا مقصود ہے اس کے انجام دینے کا دل سے اظہار کرلے بیعت کرتے وقت زبان کے ساتھ بیان کرے اس وقت کہا جاتاہے کہ اس نے عہد و پیمان کو مکمل طور پر باندھا اسی طرح خرید و فروخت کا عقد اور دوسرے امور میں بھی صرف دو شرطوں کے ساتھ ثابت ہوتاہے اول یہ کہ قصد انشاء کرے دوسرا جو کچھ اس کے دل میں ہے زبان پر جاری کرے ان دوشرکوں کے ساتھ بیع ثابت ہوتاہے کبھی بیعت ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھنے کی وجہ سے ہوتی ہے چنانچہ عربوں کے درمیان رواج یہ تھا کہ معاملہ طے ہونے کی صورت ایکدوسرے سے ہاتھ ملاتے تھے اس کو بیع کے قبول ہونے کی علامت جانتے تھے اسی معنی سے قرآن مجید سے بھی استفادہ ہوتاہے کہ جہاں فرماتے ہیں: إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللهَ يَدُ اللهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ اے رسول جو لوگ تیری بیعت کرتے ہیں حقیقت میں خدا کی بیعت کرتے ہیں خدا

کا ہاتھ سب ہاتھوں کے اوپر ہے آیہ شریفہ میں ہاتھ استعمال ہوا ہے سے مراد اس بیعت سے وہ بیعت ہے کہ جو ہاتھ کے ساتھ ہوتی تھی اس کے علاوہ متعدد آیات میں وارد ہوا ہے کہ لوگ ہاتھ کے ساتھ رسول کی بیعت کرتے تھے۔

دعائے عہد

امام جعفر صادق - سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص چالیس روز تک ہر صبح اس دعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام (عج) کے مدد گاروں میں سے ہو گا اور اگر وہ امام(ع) کے ظہور سے پہلے فوت ہو جائے تو خدا وند کریم اسے قبر سے اٹھائیگا تاکہ وہ امام کے ہمراہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اس دعا کے ہر لفظ کے عوض اسے ایک ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور اسکے ایک ہزار گناہ محو کر دے گا وہ دعائے عہد یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِیمِ وَرَبَّ الْکُرْسِیِّ الرَّفِیعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ التَّوْراۃِ

اے معبود اے عظیم نورکے پروردگار اے بلند کرسی کے پرودگار اے موجیں مارتے سمندر کے پروردگار اور اے توریت

وَالْاِنْجِیلِ وَالزَّبُورِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِیمِ وَرَبَّ الْمَلائِکَۃِ

اور انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ اور دھوپ کے پرودگار اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب

الْمُقَرَّبِینَ وَالْاَنْبِیاءِ وَالْمُرْسَلِینَ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْکَرِیمِ وَبِنُورِ

فرشتوں اور فرستادہ نبیوں اور رسولوں کے پروردگار اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم کے واسطے سے تیری

وَجْھِکَ الْمُنِیرِ وَمُلْکِکَ الْقَدِیمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ أَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ

روشن ذات کے نور کے واسطے سے اور تیری قدیم بادشاہی کے واسطے سے اے زندہ اے پائندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام

الَّذِی أَشْرَقَتْ بِہِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرَضُونَ وَبِاسْمِکَ الَّذِی یَصْلَحُ بِہِ الْاَوَّلُونَ

کے واسطے سے جس سے چمک رہے ہیں سارے آسمان اور ساری زمینیں تیرے نام کے واسطے سے جس سے اولین وآخرین نے

وَالْاَخِرُونَ یَا حَیّاً قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ وَیَا حَیّاً بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ وَیَا حَیّاً حِینَ لاَ

بھلائی پائی اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے

حَیَّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتیٰ وَمُمِیتَ الْاَحْیاءِ یَا حَیُّ لاَ إلہَ إلاَّ أَنْتَ۔ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلانَا الْإمامَ

والے اے زندوں کو موت دینے والے اے وہ زندہ کہ تیرے سوائ کوئی معبود نہیں اے معبود ہمارے مولا امام

الْھادِیَ الْمَھْدِیَّ الْقائِمَ بِأَمْرِکَ صَلَواتُ اللہِ عَلَیْہِ وَعَلَی آبائِہِ الطَّاھِرِینَ عَنْ جَمِیعِ

ہادی مہدی کو جو تیرے حکم سے قائم ہیں ان پر اور ان کے پاک بزرگان پر خدا کی رحمتیں ہوں اور تمام مومن مردوں

الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِناتِ فِی مَشارِقِ الْاَرْضِ وَمَغارِبِھا سَھْلِھا وَجَبَلِھا وَبَرِّھا وَبَحْرِھا

اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوںاور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور سمندرونمیں

وَعَنِّی وَعَنْ وَالِدَیَّ مِنَ الصَّلَواتِ زِنَۃَ عَرْشِ اللہِ وَمِدادَ کَلِماتِہِ وَمَا

میری طرف سے میرے والدین کیطرف سے بہت درود پہنچا دے جو ہم وزن ہو عرش اور اسکے کلمات کی روشنائی کے اور جو چیزیں

أَحْصاھُ عِلْمُہُ وَأَحاطَ بِہِ کِتابُہُ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی أُجَدِّدُ لَہُ فِی صَبِیحَۃِ یَوْمِی ہذَا

اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود میں تازہ کرتا ہوں ان کے لیے آج کے دن کی صبح کو اور جب تک زندہ

وَمَا عِشْتُ مِنْ أَیَّامِی عَھْداً وَعَقْداً وَبَیْعَۃً لَہُ فِی عُنُقِی لاَ أَحُولُ عَنْہ وَلاَ أَزُولُ أَبَداً اَللّٰھُمَّ

ہوں باقی ہے یہ پیمان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے مکروں گانہ کبھی ترک کروں گا اے معبود

اجْعَلْنِی مِنْ أَنْصارِھِ وَأَعْوانِہِ وَالذَّابِّینَ عَنْہُ والْمُسارِعِینَ إلَیْہِ فِی قَضاءِ حَوَائِجِہِ وَالْمُمْتَثِلِینَ

مجھے ان کے مدد گاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں قرار دے میں حاجت برآری کیلئے ان کی طرف

بڑھنے والوں
لِاَوامِرِهِ وَالْمُحامِينَ عَنْہُ وَالسَّابِقِينَ إلى إرادَتِہِ وَالْمُسْتَشْہَدِينَ بَيْنَ يَدَيْہِ۔
انکے احکام پر عمل کرنے والوں انکی طرف سے دعوت دینے والوں انکے ارادوں کو جلد پورے کرنے والوں اور انکے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے
اَللّٰهُمَّ إنْ حالَ بَيْنِي وَبَيْنَہُ الْمَوْتُ الَّذِي جَعَلْتَہُ عَلَى عِبادِکَ حَتْماً مَقْضِيّاً فَأَخْرِجْنِي مِنْ
اے معبود اگر میرے اور میرے امام(ع) کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تو نے اپنے بندوں کے لیے آمادہ کر رکھی ہے تو پھر مجھے قبر
قَبْرِي مُؤْتَزِراً كَفَنِي شاهِراً سَيْفِي مُجَرِّداً قَناتِي مُلَبِّياً دَعْوَةَ الدَّاعِي فِي الْحاضِرِ وَالْبادِي
سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام ہو میرا نیزہ بلند ہو داعی حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر اور گائوں میں
اَللّٰهُمَّ أَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِيدَةَ وَاكْحَلْ ناظِرِي بِنَظْرَةٍ مِنِّي إلَيْہِ وَعَجِّلْ
اے معبود مجھے حضرت کا رخ زیبا آپ کی درخشاں پیشانی دکھا ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا ان کی کشائش میں
فَرَجَہُ وَسَہِّلْ مَخْرَجَہُ وَأَوْسِعْ مَنْہَجَہُ وَاسْلُکْ بِي مَحَجَّتَہُ وَأَنْفِذْ أَمْرَهُ وَاشْدُدْ أَزْرَهُ۔
جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ پر چلا ان کا حکم جاری فرما ان کی قوت کو بڑھا
وَاعْمُرِ اَللّٰهُمَّ بِہِ بِلادَکَ وَأَحْيِ بِہِ عِبادَکَ فَ إنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ
اور اے معبود ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ ظاہر ہوا
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ فَأَظْهِرِ اَللّٰهُمَّ لَنا وَلِيَّکَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّکَ
فساد خشکی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا پس اے معبود! ظہور کر ہمارے لیے اپنے ولی(ع) اور اپنے نبی (ص) کی دختر (س) کے فرزند کا
الْمُسَمَّىٰ بِاسْمِ رَسُولِکَ صَلَّى اللہ عَلَيْہِ وَآلِہِ حَتَّى لاَ يَظْفَرَ بِشَيْئٍ مِنَ الْباطِلِ إلاَّ
جن کا نام تیرے رسول کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں
مَزَّقَہُ وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَہُ۔ وَاجْعَلْہُ اَللّٰهُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُومِ عِبادِکَ وَناصِراً لِمَنْ لاَ يَجِدُ
حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں اے معبود قرار دے انکو اپنے مظلوم بندوں کیلئے جائے پناہ اور ان کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی
لَہُ ناصِراً غَيْرَکَ وَمُجَدِّداً لِمَا عُطِّلَ مِنْ أَحْكامِ كِتابِکَ وَمُشَيِّداً لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلامِ
مدد گار نہیں بنا ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے والے جو بھلا دیئے گئے ان کو اپنے دین کے
دِينِکَ وَسُنَنِ نَبِيِّکَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وآلِہِ وَاجْعَلْہُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَہُ مِنْ بَأْسِ
خاص احکام اور اپنے نبی (ص) کے طریقوں کو راسخ کرنے والے بنا ان پر اور انکی آل(ع) پر خدا کی رحمت ہو اور اے معبود انہیں ان لوگوں میں رکھ جنکو تو نے
الْمُعْتَدِينَ۔ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّکَ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وآلِہِ بِرُؤْيَتِہِ وَمَنْ تَبِعَہُ عَلَى
ظالموں کے حملے سے بچایا اے معبود خوشنود کر اپنے نبی محمد کو ان کے دیدار سے اور جنہوں نے ان کی دعوت میں
دَعْوَتِہِ وَارْحَمِ اسْتِكانَتَنا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ اكْشِفْ ہذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ ہذِهِ الاُمَّةِ بِحُضُورِهِ وَ
انکا ساتھ دیا اور ان کے بعد ہماری حالت زار پر رحم فرما اے معبود ان کے ظہور سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے اور
عَجِّلْ لَنا ظُهُورَهُ إنَّہُمْ يَرَوْنَہُ بَعِيداً وَنَرَاهُ قَرِيباً بِرَحْمَتِکَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔
ہمارے لیے جلد انکا ظہور فرما کہ لوگ انکو دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں تیری رحمت کاواسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے
پھر تین بار دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے:
الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَامَوْلاىَ يَا صاحِبَ الزَّمانِ۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جلد آئیے جلد آئیے اے میرے آقا اے زمانہ حاضر کے امام(ع)

۲۔ ایک دوسرا عہد کی دعا
جابر بن یزید جعفی کہتے ہیں کہ امام باقر فرماتے تھے:
جو بھی یہ دعا اپنی عمر میں ایک دفعہ پڑھ لے اس عہد اور پیمان کو چمڑے پر لکھا جاتاہے حضرت قائم کی کاپی میں اوپر لے جایا جاتاہے جس وقت قائم قیام کرے گا اس وقت اس کا نام اور اس کے باپ کا نام لیا جائے گا اس وقت اس کو یہ تحریر دی جائے گی اور کہیں گے کہ اس تحریر کو لے لیں یہ وہ عہد و پیمان ہے کہ دنیا میں ہمارے ساتھ باندھا تھا اور کلام خدا سے یہ مراد ہے کہ جہاں فرمایا الّا من اتخذ عہد الرحٰن عہداً مگر جو بھی خدا کے حضور میں عہد و پیمان باندھے اس دعا کو طہارت کے ساتھ پڑھیں اور یوں پڑھے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دعای عهد دیگر

اَللّٰهُمَّ یَا اِلٰهَ الْآلِهَةِ، یَا وَاحِدُ، یَا اَحَدُ، یَا آخِرَ الْآخِرِیْنَ، یَا قَاهِرَ الْقَاهِرِیْنَ، یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ، اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْلٰی، عَلَوْتَ فَوْقَ کُلِّ عُلُوٍّ، هٰذَا یَا سَیِّدِیْ عَهْدِيْ وَ اَنْتَ مُنْجِزُ وَعْدِيْ، فَصِلْ یَا مَوْلَايَ عَهْدِي، وَاَنْجِزْ وَعْدِيْ، آمَنْتُ بِكَ.

وَ أَسْأَلُكَ بِحِجَابِكَ الْعَرَبِيِّ، وَ بِحِجَابِكَ الْعَجَمِيِّ، وَ بِحِجَابِكَ الْعِبْرَانِيِّ، وَ بِحِجَابِكَ السِّرْیَانِيِّ، وَ بِحِجَابِكَ الرُّوْمِيِّ، وَ بِحِجَابِكَ الْهِنْدِيِّ، وَ اَثْبِتْ مَعْرِفَتَكَ بِالْعِنَایَةِ الْاُوْلٰی، فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا تُرٰی، وَ اَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی.

وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِرَسُوْلِكَ الْمُنْذِرِ صَلَّی اللّٰه عَلَیْهِ وَ

Presented by http: m

آلِهِ، وَ بِعَلِيٍّ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ الْهَادِیْ، وَ بِالْحَسَنِ السَّیِّدِ وَ بِالْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ

۱۱۔ امام جواد کی دعا
دنیا سے ظلم اور ستم کو دور کرنے کے لئے اس دعا کو سید بن طاؤوس نے مہج الدعوات میں حضرت جواد الائمہ سے نقل کیا ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دعای امام جواد

(برای رفع ظلم و ستم از جهان)

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ظُلْمَ عِبادِكَ قَدْ تَمَكَّنَ فِي بِلاَدِكَ حَتّٰى
اَماتَ الْعَدْلَ، وَ قَطَعَ السُّبُلَ، وَ مَحَقَ الْحَقَّ،
وَاَبْطَلَ الصِّدْقَ، وَ اَخْفَى الْبِرَّ، وَ اَظْهَرَ الشَّرَّ،
وَاَخْمَدَ التَّقْوىٰ، وَ اَزَالَ الْهُدىٰ، وَ اَزَاحَ الْخَيْرَ،
وَاَثْبَتَ الضَّيْرَ، وَ اَنْمَى الْفَسادَ، وَ قَوَّى الْعِنادَ، وَ
بَسَطَ الْجَوْرَ، وَ عَدَى الطَّوْرَ.

اَللّٰهُمَّ يا رَبِّ لاَ يَكْشِفُ ذَالِكَ اِلاَّ سُلْطَانُكَ، وَلاَ
يُجِيْرُ مِنْهُ اِلاَّ امْتِنَانُكَ.

اَللّٰهُمَّ رَبِّ فَابْتُرِ الظُّلْمَ، وَ بُتَّ حِبالَ الْغَشْمِ، وَ
اَخْمِدْ سُوْقَ الْمُنْكَرِ، وَ اَعِزَّ مَنْ عَنْهُ يَنْزَجِرُ،
وَاحْصُدْ شَافَةَ اَهْلِ الْجَوْرِ، وَ اَلْبِسْهُمُ الْحَوْرَ بَعْدَ
الْكَوْرِ، وَ عَجِّلِ اللّٰهُمَّ اِلَيْهِمُ الْبَيَاتَ، وَ اَنْزِلْ عَلَيْهِمُ
الْمُثَلاَتِ، وَ اَمِتْ حَيَاةَ الْمُنْكَرِ لِيُؤْمَنَ الْمَخُوْفُ،
وَ يَسْكُنَ الْمَلْهُوْفُ، وَ يَشْبَعَ الْجَائِعُ، وَ يَحْفَظَ

Presented by http: n

الضَّائِعُ، وَ يَأْوَى الطَّرِيْدُ، وَ يَعُوْدَ الشَّرِيْدُ، وَ يُغْنَى
الْفَقِيْرُ، وَ يُجارَ الْمُسْتَجِيْرُ، وَ يُوَقَّرَ الْكَبِيْرُ، وَ يُرْحَمَ

باب ہفتم

امام زمانہ کوو سیلہ قرار دینا

مرحوم آیۃ اللہ مستنبط کہتے ہیں عقلی اور نقلی اعتبار سے ہمارے اوپر لازم ہے کہ آخری حجت کے الطاف اور عنایات کے ذیل میں ان کے دامن کو تھام لیں اور سختیوں احتیاجات اور مہم چیزوں میں آخری حجت سے پناہ لیں چونکہ وہی وقت کے بادشاہ ہیں اور امام عصر ہیں اگر چہ وہ ہم سے پوشیدہ ہیں لیکن وہ ہمیں دیکھتے ہیں۔ ہم ہی ہیں جوان کو نہیں دیکھتے ہیں ہیں اور نہیں پہچانتے ہیں اس حضرت کی عنایت کے انوار ہمارے اوپر پڑتے ہیں ہم میں سے جو بھی ان بزرگوار کو اپنا وسیلہ قرار دے اس کی حاجت پوری ہوجاتی ہے۔

مرحوم مستنبط ایک چیز کا اضافہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں میں نے خود ان کو وسیلہ قرار دیکر تعجب انگریز اثرات دیکھتے ہیں اور حیرت انگیز نتائج ہمارے ہاتھ میں آئے ہیں میں نے بھی کسی کو اس توسّل سے تخلّف ہوتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔ ہاں جس نے اس توسل کے آثار کی لذت کو نہیں چکھا ہے وہ ہرگز درک نہیں کرسکتاہے اور نہیں سمجھ سکتا بنفسی (أنت) من مغیب لم یحل منّا۔

خواجہ نصیر کے دعائے توسّل کا واقعہ

مرحوم خواجہ نصیر الدین طوسی جھرود ساوہ کے دیہات کا رہنے والا تھا اس کی ولادت گیارہ جمادی الاول سال پانچسو پچانوے میں شہر طوس میں ہوئی اس کی تاریخ کا مادہ آیہ کریمہ (جَاءَ الْحَقُّ وَزَہَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَہُوقًا) کے ساتھ موافق ہے اور اٹھارہ ذوالحجہ سال چھ سہ بہتر میں اس دنیا سے چلے گئے اور اس کی پوری عمر ۷۵ سال تھی دعائے توسل کا تفصیلی واقعہ ان کی طرف جو منسوب ہے کہ لوگوں کے درمیان مشہور ہوا ہے اور بعض کتابوں میں بھی لکھا گیا یہ ہے کہ خواجہ نصیر نے بیس سال کی مدت میں مناقب اہل عصمت میں ایک کتاب تالیف کی اور اس کتاب کو اپنے ساتھ بغداد لے گیا تا کہ خلیفہ عباسی کو دکھادے اتفاق سے یہ اس وقت پہنچا کہ جب خلیفہ ابن حاجب کے ساتھ تفریح اور تماشا کے لئے بغداد میں فرات کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے خواجہ نے اس کتاب کو خلیفہ کے پاس رکھا اور اس نے ابن حاجب کو دیا جب اس ناجبی کی نظر ائمہ اطہار کے مناقب پر پڑی اس نے سخت بغض کی وجہ سے اس کتاب کو دریا میں ڈال دیا اور بطور مذاق اور استہزاء کہا اعجبنی تلّمہ اس کتاب کے دریا میں گرنے کی آواز نے مجھے تعجب میں ڈالا پھر اس کے بعد خواجہ نصیر کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہاں کے رہنے والے ہیں خواجہ نے فرمایا میں طوس کا رہنے والا ہوں اس نے کہا گائیوں میں سے ہیں یا گدھوں میں سے ہیں خواجہ نے فرمایا گائیوں میں سے ہوں ابن حاجت نے پوچھا تمہارے سینگ کہاں ہیں خواجہ نے فرمایا میں نے اپنے سینگ طوس میں رکھ دیے ہیں۔ میں اس کو لینے کے لئے جا رہاہوں پس خواجہ مہموم مغموم اور محروم اپنے علاقے واپس آئے اتفاق سے ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک مکان ہے اور اس مکان میں ایک مقبرہ ہے اور اس مقبرہ پر ایک صندوق رکھا ہوا ہے اور اس صندوق پر دعا سلام کو لکھا گیا ہے کہ جو بارہویں امام خواجہ کے نام سے معروف ہے اور حضرت حجت اس مقام پر ہوتے ہیں پس اس بزرگوار نے اس سلام کو معروف دعا توسل کے ساتھ اور اس کے ختم کی کیفیت خواجہ کو تعلیم دی جب خواب سے بیدار ہوا ان میں سے کچھ بھول گیا تھا دوبارہ خواب دیکھا اسی طریقہ پر واقعہ کو دوبارہ خواب میں دیکھا اور جو فراموش کرچکا تھا اس کو بھی حضرت سے یاد کیا جب بیدار ہوا تو تمام کو یاد کرلیا پھر اس کو لکھا ابن حاجت اور خلیفہ کے عمل کی تلافی کے لئے اس ختم کو انجام دینے میں مشغول ہوگئے تا کہ اس کا یہ عمل انجام کو پائے اس کی حاجت قبول ہونے کے لئے کہ ایک چھوٹا بچہ جو اس کی تربیت سے بزرگ ہوگا اور وہ تاج اور سلطنت تک پہنچے گا اور اس کو وہ شہر اور جگہ کی طرف اشارہ فرمایا پس کواجہ رمل کے ساتھ اس بادشاہ کے محلہ کا پتہ لگایا اور اس کے گھر کی جستجو شروع کی ایک عورت کو اس گھر میں دیکھا کہ جس کے دو بچے تھے ان دو بچوں کو تربیت دینے کے لئے اس عورت سے درخواست کی اور خواجہ کو تربیت کے لئے دیا اور فراست سے جان لیا کہ ان میں بادشاہ کونسا ہے اور وہ ہلاکوخان تھا پس اس کی تربیت میں بہت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

زیادہ اہتمام کی رعایت کی یہاں تک کہ ہلاکوخان بلوغ کی حد تک پہنچا ایک دن خواجہ نے ہلاکوخان سے کہا اگر تم بادشاہ ہوجائے تو میری زحمت اور تکلیف کا کس طرح حق ادا کروگے ھلا کو نے کہا تجھ کو اپنا وزیر بناؤں گا خواجہ نے کہا کہ ضروری ہے کہ ایک عہد نامہ اس کے بارے میں لکھیں ہلاکوخان نے کہا ایساہی ہے اور عہد نامہ لکھا اور خواجہ کو دیا کچھ زمانہ گزرا تھا کہ ہلاکوخان خراسان کا حاکم ہوا اور حاکم کی جگہ بیٹھا اور خواجہ کو اپنا وزیر بنا دیا پس لشکر خراساں پر چھا جانے کے بعد اور شہروں کی طرف لشکر کشی کی ایک ایک شہر کو اپنے تصرف میں لے آیا یہاں تک کہ بغداد کی طرف گئے اور مستعصم خلیفہ عباسی کو ہلاک کیا اس شہر میں قتل و قتال ہوا جب ابن حاجت نے اس واقعہ کو دیکھا تو کسی کے گھر میں چھپ گیا اور ایک طشت کو خون سے بھر دیا اور اس طشت کے اوپر ایک چیز رکھا اور اس کے اوپر فرش کو بچھا دیا اور اس پر بیٹھا تا کہ خواجہ کے علم رمل سے محفوظ رہے جب خواجہ نے رمل سے عمل کرنا شروع کیا تو ابن حاجت کو ایک خون کے دریا کے اوپر دیکھا حیران ہوا اس کو تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن پیدا نہیں کرسکا آخر اس نے ایک اور تدبیر سوچی کہ کئی گوسفند کو وزن کیا اور بغداد کے چند لوگوں کے درمیان تقسیم کیا اور ان سے شرط لگائی کہ جو بھی گوسفند کو لے گیا ہے اس کو چاہیئے کہ پہلے ہی جو وزن تھا وہی اسی وزن پر واپس کرے ایک گوسفند ابن حاجت کے میزبان کو بھی دیا وہ اس میں سوچنے لگا کہ اس گوسفند کے وزن کو کس طرح حفاظت کرے کہ واپس دیتے وقت اس وزن میں کوئی فرق نہ آئے ابن حاجب کے ساتھ مشورہ کیا ابن حاجت نے کہا اس کی تدبیر یہ ہے کہ ایک بھڑیا کا بچہ لے آئیں ہر روز صبح سے شام تک کافی مقدار میں گھاس کھلا دیں جب رات ہوجائے تو اس گوسفند کو بھیڑیا کو دکھا دیں تا کہ جتنا یہ گوسفند موٹا ہوا ہے اس بھیڑیا کو دیکھ کر اتنا ہی کمزور ہوجائے جب تک یہ گوسفند تمہارے پاس ہے اس پر عمل کریں اس وقت اس کے وزن میں کوئی فرق نہیں آئے گا پس یہ مرد گوسفند واپس کرنے تک یہ عمل کرتا رہا تمام گوسفند کے وزن میں فرق ظاہر ہوا لیکن ابن حاجت کے میزبان کے گوسفند میں کوئی فرق نہیں آیا خواجہ نے فراست سے جان لیا کہ ابن حاجت اس شخص کے گھر میں ہے اور یہ تدبیر ابن حاجت کی ہے وہاں سے پکڑ کر لائے خواجہ اور ہلاکوخان کے سامنے رکھا کواجہ نے اس سے کہا کہ میرے سینگ یہ بادشاہ ہیں اس سینگ کے لانے کا وعدہ تجھ سے کیا تھا اس کے بعد اس کو اپنے ساتھ فراست کے کنارے لے گیا اور ان کے کتابوں کو لانے کا حکم دیا خواجہ کے سامنے ابن حاجت کی ساری کتابیں دریا برد کین اور کہا أعجبنی تلمّہ ان کتابوں کے پانی میں گرنے کی وجہ سے جو آواز نکلی ہے اس نے مجھے تعجب میں ڈالا ہے ۔ شافیہ کافیہ اور مختصر کو جو صرف نحو اور اصول میں تھے یہ کتابیں مبتدی کے لئے فائدہ مند تھیں ان کتابوں کو باقی رکھا اس کے بعد فرمایا کہ ابن حاجت کی گوسفند کی طرح اس کی کھال کو اتاردیں اور اس کے بدن کو شط فرات میں ڈال دیا یہ وہ واقعہ ہے اس دعا کے صدور میں حضرت حجت نے ذکر کیا ہے لیکن جیسا کہ دارالسلام میں تصریح ہوگئی ہے کہ تاریخ فتح بغداد اور ابن حاجت کے فوت کی تاریخ سے ایک اشکال پیدا ہوتاہے چونکہ ہلاکوخان کا بغداد پر حملہ کرنا اور خواجہ نصیر الدین طوسی کی فکر اور اس کی تاریخ کچھ نکات پائے جاتے ہیں کہ جو اس واقعہ کی صحت میں خدشہ پیدا کرتاہے۔

۱۔ جس طرح تاریخ میں ثابت ہے ابن حاجت کی موت اسکندریہ میں ہوئی ہے نہ کہ بغداد میں۔

۲۔ اس کی موت فتح بغداد سے نو سال پہلے ہوئی ہے جس وقت ہلاکو اور خواجہ نصیر الدین طوسی جب بغداد میں داخل ہوئے تو ابن حاجت زندہ نہیں تھا تا کہ فرار کرتا اور خون سے بھرا ہوا طشت پر بیٹھنے کا محتاج ہوتا۔

۳۔ جس طرح خواجہ نصیر الدین کے رمل سے استفادہ کر کے شہر حلہ اور ہلاکوں خان کو دریافت کیا کیا ابن حاجت کو رمل کے زریعے دریافت نہیں کرسکتے تھے کہ ابن حاجت کہاں ہے وہ خون کے طشت کے اوپر بیٹھا ہوا ہے کہ کہاں اور کس مکان میں قرار پایا ہے۔

اگر رمل کے ذریعے سے دریا کا خون دیکھتا ہے کیا اس سے استفادہ نہیں کرسکتا تھا ان تمام سے قطع نظر کواجہ جانتا تھا رمل کے ذریعہ جانتا تھا کہ ابن حاجت کے میزبان کو تو گوسفند میں وزن نہ کرنے کی شرط کی کیا ضرورت تھی ان تمام کے باوجود دعائے توسل کی اہمیت میں کوئی شک نہیں ہے کہ جو خواجہ کی طرف منسوب ہے اس کتاب کے مؤلف نے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے مرحوم شیخ بھائی سے نقل ہوئی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ مقدس اردبیلی سے سوال ہوا کہ کونسی چیز سبب ہوئی کہ جس کی وجہ سے اس مقامات عالیہ پر پہنچا اس نے جواب میں فرمایا
خواجہ نصیر الدین دعائے توسل ہمیشہ پڑھنے کی وجہ سے

۔ دعائے توسل معروف بہ دوازدہ امام خواجہ نصیر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(توسّل به حضرت بقیة اللّه ارواحنا فداه)

دعای توسّل

(معروف به دعای دروازده امام خواجه نصیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ، اَلسَّيِّدِالْبَهِيِّ، اَلسِّرَاجِ الْمُضِيءِ، اَلْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ، صَاحِبِ الْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ، اَلْمَدْفُونِ بِالْمَدِينَةِ، اَلْعَبْدِ الْمُؤَيَّدِ، وَالرَّسُولِ الْمُسَدَّدِ، اَلْمُصْطَفَى الْاَمْجَدِ، اَلْمَحْمُودِ الْاَحْمَدِ، حَبِيبِ اِلٰهِ الْعَالَمِينَ، وَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَ شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ، وَرَحْمَةٍ لِلْعَالَمِينَ، اَبِيْ الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ.

اَلصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ، يَا شَفِيعَ الْاُمَّةِ، يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلاَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ، وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

Presented by http: ... m

باب ہشتم

عریضے

توسل اور استغاثہ کی قسموں میں سے ایک حضرت حجت کی خدمت میں عریضہ لکھنا ہے اس کے بھی تعجب انگیز آثار پائے جاتے ہیں چونکہ ہمارے مولیٰ حضرت حجت جیسا کہ روایات میں وارد ہے کہ اپنے دوستوں پر بہت زیادہ مہربان ہیں میں کئی مرتبہ حضرت کی خدمت میں عریضہ لکھا تو اس سے عجیب آثار کا مشاہدہ کیا۔ اس مرحلہ میں امام کو جو عریضے لکھے جاتے ہیں اور بزرگوں سے جو بعض حکایات واقع ہوئی ہیں ان کو بیان کرتاہوں کتاب التحفة الرضویہ میں لکھتے ہیں علامہ بزرگوار سید جلیل القدر محمد تقی اصفہانی حجرت حجت کے معجزات کی فصل میں کہتے ہیں ان معجزات میں سے حضرت کے معجزات اور کرامات عریضہ لکھنے کی وجہ سے تمام مقاصد اور حوائج حاصل ہوچکے ہیں اس چیز کا آنکھوں سے مشاہدہ کیا گیا ہے اور وجدان کے ساتھ تجربہ کیا گیا ہے علامہ بزرگ شیخ عبدالحسین امینی صاحب کتاب الغدیر میں تعجب انگیز حکایت اس بارے میں نقل کرتے ہیں وہ حضرت حجت سے متوسّل ہوئے اس سے ان کے لئے ایک حکایت پیش آئی البتہ اس نے اجازت نہیں دی کہ اس کو کتاب میں نقل کروں اس نے ایک عریضہ حضرت حجت کی خدمت میں تقدیم کیا اور حضرت حجت کو وسیلہ قرار دیا تھا انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت حجت سے مہم امور اور قضائے حوائج کے لئے تجربہ کیا ہے۔

اس شخص کا واقعہ جس نے حضرت حجت کے نام لکھا

محدث نوری کتاب نجم الثاقب میں لکھتے ہیں:

دانشمند پرہیزگار مرحوم سید محمد فرزند جناب سید محمد عباس جبل عامل کے توابع میں ساکن تھے اور سید درّالدین عاملی اصفہانی کے چچا تھے شیخ جعفر نجفی کے داماد تھے اس کا ایک عجیب واقعہ ہے ظالم حاکموں نے اس کو فوج میں کام کرنے کا حکم دیا وہ تیار نہیں ہوا وہ اپنے وطن میں چھپ جاتاہے اور فقر و فاقہ کے باوجود فرار کرتاہے وہ لوگوں سے سوال نہیں کرتا تھا ان دنوں میں بیداری اور خواب کی حالت میں عجیب چیزیں دیکھتے تھے و بالآخر نجف اشرف چلا گیا اور صحن شریف میں قبلہ کی طرف اوپر کا ایک کمرہ لیتاہے اور اس میں پریشانی کی زندگی گزارتاہے وہ جب تک زندہ رہا اس کی فقر و فاقہ کو چند آدمیوں کے علاوہ کوئی اور نہیں جانتا تھا اپنے وطن سے فراری سے لیکر فوت ہونے تک پانچ سال ہوگئے اس دوران میرا اس کے پاس آنا جانا تھا وہ شخص انتہائی با حیاء عفیف اور قانع تھا عزاداری کے دنوں میں مجالس میں حاضر ہوتے تھے فقیرانہ زندگی گزارتے تھے چونکہ اکثر اوقات چند دانہ خرمہ اور صحن کے کنویں کے پانی کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں تھی اس لئے روزی کی وسعت کے لئے جو دعائیں وارد ہیں ان پر پابندی سے عمل کرتے تھے کبھی دعاؤں کی کتاب کو امانت کے طور پر لے لیتے تھے بہت کم دعائیں ایسی تھی کہ جو اس نے نہ پڑھی ہو اکثر شب و روز دعا اور ذکر میں مشغول ہوجاتے تھے ایک دن ایک عریضہ آخری حجت کی خدمت میں لکھتے ہیں اور مصمم ارادہ کرتاہے کہ چالیس دن یہ کام کرے گا وہ ہر دن سورج نکلنے سے پہلے شہر کا دروازہ کھلتے ہی کہ جو دریا کی طرف ہے باہر چلا جاتاہے اور یہ کہ کوئی اس کو نہ دیکھے دائیں طرف چلا جاتاہے اس وقت عریضہ کو گارے میں ڈال کر اور حضرت کے نواب میں سے کسی ایک کے سپرد کر کے پانی میں ڈال دیتاہے ۳۸ روز یا ۳۹ روز اس عمل کو انجام دیتاہے وہ واقعہ کو اس طرح بیان کرتاہے ایک دن عریضہ کو پانی میں ڈال کر واپس آرہا تھا سر نیچے کر کے بہت زیادہ غصہ میں تھا اچانک متوجہ ہوا کہ گویا کوئی میرے پیچھے آرہا ہے اس نے عربی لباس پہنا ہوا تھا اور عربوں کی طرح سر پر آگال پہنا ہوا تھا اس نے مجھے سلام کیا میں افسردہ ہو کر مختصر جواب دیا اس کی طرف توجہہ نہیں کی چونکہ میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا وہ ایک مسافت تک میرے ساتھ چلا میں ناراحت اور افسردہ تھا وہ میری طرف متوجہ ہوا اور اہل جبل عامل کے لہجہ میں فرمایا سید محمد آپکی کیا حاجت ہے آج ۳۸ یا ۳۹ روز ہے کہ سورج نکلنے سے پہلے شہر سے باہر آئے ہو اور فلاں جگہ پر جاکر دریا میں اپنا عریضہ ڈالتے ہو کیا تم گمان کرتے ہو کہ تمہارا امام تمہاری

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حاجت سے بے خبر ہے مجھے تعجب ہوا چونکہ میرے اس کام کے بارے میں کسی کو پتہ نہیں تھا دونوں کی تعداد کو میرے علاوہ کوئی اور نہیں جانتا تھا یہاں تک کہ کسی نے بھی دریا کے کنارے جاتے ہوئے نہیں دیکھا اور جبل عامل میں سے کوئی شخص یہاں پر موجود نہیں تھا کہ جو ان کو جانتا تھا خصوصاً جب عربی لباس پہنے چونکہ یہ لباس جبل عامل میں مرسوم نہیں تھا میرے ذہن میں آگیا کہ میں نے بڑی رحمت پائی ہے اور حضور کی زیارت سے مشرف ہوا ہوں۔
میں نے جب عامل میں سنا تھا کہ حضرت کے ہاتھ بہت زیادہ نرم ہیں کوئی ہاتھ اس جیسا نہیں ہے اپنے آپ سے کہا اب ہاتھ دیتاہوں اگر میں نے احساس کیا کہ اس کے ہاتھ نرم اور لطیف ہیں حضرت کی خدمت میں شرف کے آداب بجا لاؤں گا میں اپنے دونوں ہاتھ آگے بڑھادیا آنجنات نے بھی اپنے دونوں ہاتھ آگے بڑھادئے میں نے مصافحہ کیا اور حضرت کے ہاتھوں کو بہت زیادہ لطیف اور نرم محسوس کیا اور یقین ہوا کہ مجھے بہت بڑی نعمت پہنچی ہے چاہا کہ حضرت کے ہاتھ کو بوسہ دوں تو کسی کو نہیں پایا۔

حضرت حجت کے لئے عریضہ کا ایک دوسرا واقعہ
مرحوم محدّث نوری کہتے ہیں فاضل میرزا ابراہیم شیرازی حائری نے ایک واقعہ عریضہ کے بارے میں مجھے بتایا اس نے کہا کہ شہر شیراز میں زندگی گزارتا تھا مجھے ایک مہم حاجت تھی اور کسی نتیجہ پر نہیں پہنچا تھا اس واقعہ سے میرا سینہ تنگ ہوا ان تمام میں سے امام حسین کی زیارت تھی کوئی چارہ نہیں دیکھا مگر یہ کہ آخری حجت سے متوسل ہو اپنی حاجتوں کو عریضہ کے ضمن میں حضرت کی خدمت میں لکھا مخفیانہ طور پر غروب آفتاب کے وقت شہر سے نکلا اور دریا کے کنارے آکر کھڑا ہوگیا اور نواب ابوالقاسم حسین بن روح کو آواز دی اور اس کو سلام کیا اور میں نے کہا کہ عریضہ کو وہ جو میرے اور سب انسانوں کے مولیٰ ہیں تسلیم کریں اور رقعہ کو پانی میں ڈالا اور شہد کی طرف واپس ہوا سورج غروب ہوا تھا دوسرے دروازہ سے شہر میں داخل ہوا اور اپنے گھر آگیا اور اس واقعہ کو ان کے سامنے بیان نہیں کیا کل استاد کے پاس چند آدمیوں کے ہمراہ درس پڑھنے کیلئے وہاں گیا جب تمام افراد آئے اور بیٹھ گئے اچانک ایک سید شریف حرم امام حسین میں خادموں کے لباس میں داخل ہوا سلام کیا اور وہ استاد کے پہلو میں بیٹھا ہم نے اس کو آج تک نہیں دیکھا تھا اور اس کو نہیں جانتے تھے اس کے بعد میری طرف متوجہ ہوئے اور میرا نام لیکر آواز دی اور کہا اے فلانی تمہارے عریضہ کو آخری حجت تک پہنچایا ہے میں ان کی بات سے مبہوت ہوگیا وہاں جتنے بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے اس کی بات کو نہیں سمجھا کہ کیا کہتاہے اس لئے اس سے پوچھا کہ واقعہ کیا ہے کہا کل رات عالم خواب میں دیکھا ایک جماعت سلمان محمدی کے اطراف میں کھڑی ہے اور اس کے پاس بہت زیادہ عریضے تھے انہوں نے ان کو دیکھا جب مجھے دیکھا تو مجھے آواز دی اور کہا فلاں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو یہ تمہارا عریضہ ہے اس نے اپنے ہاتھ کو بلند کیا عریضہ کو دیکھا کہ اس پر مہر لگی ہوئی تھی حضرت حجت کی طرف سے آیا ہے اور اس پر مہر لگی ہوئی ہے میں سمجھ گیا جس کسی کی حاجت قبول ہوتی ہے اس پر مہر لگائی جاتی ہے اور جس کا مقدّر نہ ہو اس کا عریضہ اسی طرح واپس ہواجاتاہے مجلس میں جو حاضر تھے انہوں نے سچے خواب کے بارے میں پوچھا میں نے وہ واقعہ ان کے سامنے بیان کیا اور قسم کھا کہ اس واقعہ کے بارے میں کسی کو پتہ نہیں تھا انہوں نے مجھے خوشخبری دی کہ تمہاری حاجت پوری ہوگئی اور ایسا ہی ہوا تھوڑی دیر گزرنے کے بعد موفق ہوا کہ حایر حسینی میں چلا جاؤں اب حضرت کے حرم کے جوار میں ہوں اور حاجیوں کیلئے جو عریضہ میں لکھا تھا سب حاجتیں قبول ہوئی خدا کا شکر ادا کرتاہوں اور اولیاء الٰہی پر درود بھیجتاہوں۔
علامہ شیخ علی اکبر نہاوندی العبقری الحسان میں لکھتے ہیں استاد اخلاق علامہ حاج میرزا علی قاضی طباطبائی نجفی روز جمعہ عصر کے وقت ربیع الاول ۱۳۵۸ نجف اشرف میں ایک واقعہ کے بارے میں مجھے بتایا اس نے کہا دوستوں میں سے ایک جس کے ساتھ میں مانوس تھا اس کا نام نہیں بتایا خط کے ضمن میں مجھے لکھا تھا ایک رات پندرہ شعبان کو امام زمان کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا اس کو معمول کے مطابق اپنے شہر میں پانی میں ڈال دیا چند روز کے بعد ایک شخص آیا اور کہا آپ کے عریضہ کو امام کی خدمت میں پہنچایا شب عاشور آؤں گا اور تجھ کو حضرت حجت کے پاس لے جاؤں گا۔ میں نے تمام عبادتیں جو امام کی خدمت میں جانے کی قابلیت رکھتی تھی اس کو انجام دیا یہاں تک کہ عاشور کی رات وعدہ کی رات آئی اچانک ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے وعدہ کے مطابق آیا ایک پلک چھپکنے میں مجھے ایک ایسے جزیرہ میں پہنچایا کہ جہاں امام رہتے تھے وہاں ایسی چیزیں دیکھیں جس کو بیان نہیں کرسکتا انبیاء اور اوصیاء کی روحیں وہاں پر تھیں عظمت الٰہی کے آثار کو وہاں پر مشاہدہ کیا اس طریقے پر بے ہوش پڑھا رہا میں نے نہیں سمجھا کہ امام کو دیکھایا نہیں یہاں تک کہ پلک جھپکنے سے پہلے مجھے اپنے گھر پہنچادیا۔

امام عصر کا عریضہ

کچھ واقعات کو حضرت کے عریضہ کے فوائد کے بارے میں بیان کیا اب یہ بتارہاہوں کہ عریضہ کس طرح لکھیں ایک عبارت کاغذ پر لکھ کر ائمہ معصومین میں سے کسی ایک کی ضریح میں ڈال دیں یہ عریضہ حضرت حجت کی خدمت میں پہنچ جاتاہے اور خود حضرت اس کی حاجت کو پوری کرتے ہیں اور کاغذ پر اس طرح لکھیں۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عریضه به امام عصر ارواحنا فداه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، كَتَبْتُ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ مُسْتَغِيْثًا، وَ شَكَوْتُ مَا نَزَلَ بِيْ مُسْتَجِيْرًا بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، ثُمَّ بِكَ مِنْ اَمْرٍ قَدْ دَهَمَنِيْ، وَ اَشْغَلَ قَلْبِيْ، وَ اَطَالَ فِكْرِيْ، وَ سَلَبَنِيْ بَعْضَ لُبِّيْ، وَ غَيَّرَ خَطِيْرَ نِعْمَةِ اللّٰهِ عِنْدِيْ، اَسْلَمَنِيْ عِنْدَ تَخَيُّلِ وُرُوْدِهِ الْخَلِيْلُ، وَ تَبَرَّأَ مِنِّيْ عِنْدَ تَرَائِيْ اِقْبَالِهِ اِلَيَّ الْحَمِيْمُ، وَ عَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِهِ حِيْلَتِيْ، وَ خَانَنِيْ فِيْ تَحَمُّلِهِ صَبْرِيْ وَ قُوَّتِيْ۔

فَلَجَأْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ، وَ تَوَكَّلْتُ فِي الْمَسْاَلَةِ لِلّٰهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْكَ فِيْ دِفَاعِهِ عَنِّيْ، عِلْمًا بِمَكَانِكَ، مِنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَ لِيِّ التَّدْبِيْرِ وَ مَالِكِ الْاُمُوْرِ، وَاثِقًا بِكَ فِي الْمُسَارَعَةِ فِي الشَّفَاعَةِ اِلَيْهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِيْ اَمْرِيْ، مُتَيَقِّنًا لِاِجَابَتِهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى اِيَّاكَ بِاِعْطَائِيْ سُؤْلِيْ۔

Presented by http: ...m

وَ اَنْتَ يَا مَوْلَايَ جَدِيْرٌ بِتَحْقِيْقِ ظَنِّيْ، وَ تَصْدِيْقِ اَمَلِيْ فِيْكَ، فِيْ اَمْرِ (كذا و كذا به جای كذا و

باب نہم

استخارے

اس حصہ میں ایسے مطالب بیان کروں گا پڑھنے والوں کی آنکھیں روشن اور ان کے دل کو غیبی خوشبو سے ساتھ آرام ہو تا کہ تا کہ فرج اور کشایس کی چابی دریافت کر کے نور افشانی کے مقام پر پہنچائے اور بند دروازوں کو کھولنے پر قدرت رکھتا ہوں یہ وہ مطالب ہیں کہ خدا کی جانب سے بصیرت تلاش کرنے والوں کی راہنمائی کیلئے احسان ہوا ہے اے پڑھنے والے جو اس جھان مادی اور معنوی کے سرپرست اور ولی کی طرف سے بندوں کی راہنمائی کے لئے جو استخارہ قرار دیا ہے اس کو غنیمت شمارکریں اگر اس قسم کے مطالب جاننے کی تلاش میں ہو یہ آپ اور یہ چابیاں تمہارے ہاتھ میں ہیں اس کو پکڑ لو اور اس کو غنیمت شمار کرو اس میں شرط یہ ہے کہ استخارہ کی شرائط یاد کرلو اور استخارہ کے راستوں کو جان لے تا کہ پوشیدہ چابیوں اور وحی آسمانی کے چراغ سے استفادہ کرسکے اور جہاں استخارہ کرنا چاہتاہے وہاں قسم قسم کی دعائیں ہیں اور ہم نے اس کے آداب اور شرائط کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے اس مقام پر مزید آگاہی کے لئے وہاں رجوع کریں مطلب کی اہمیت سے پیش نظر کہتاہوں سب سے مہم چیز ہر دعا کرنے والے اور استخارہ کرنے والے کیلئے ضروری ہے کہ اس کی رعایت کرے وہ یہ ہے کہ اپنے دل کو ہر اس چیز سے پاکیزہ کرلے کہ جو خدا کے لئے ناراضگی کا موجب بنتاہے یقین اور اطمینان حاصل کرنے میں کوشش کرے چونکہ یہی چیزیں دعا اور توسل کی بنیاد ہے اگر استخارہ کو آداب اور شرائط کے ساتھ انجام دے استخارہ کرنے والا اپنی مرضی سے ایک قبضہ تسبیح کا انتخاب نہیں کرتاہے بلکہ خدا کے اختیار سے اس سے خیر طلب کرکے منتخب ہوجاتاہے اس بناء پر اگر استخارہ صحیح طریقے پر انجام دیا جائے تسبیح کے ساتھ مٹھی میں لے لینا یا ارقعوں کے ساتھ استخارہ کرنے میں ایک رقعہ کو انتخاب یا قرآن کے ساتھ استخارہ میں صفحہ کا انتخاب یہ سب خدائے تعالیٰ کے ہاتھ میں رہے اور تجھ کو اختیار نہیں ہے۔ اگر یہ آداب اور شرائط کے ساتھ نہ ہو تو اس قسم کے استخارہ کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

پس استخارہ کرنے والا اپنے دل کو ہر قسم کی پلیدگی سے پاک کرے اور یقین کی تلاش میں رہے تا کہ وہ خدائے تعالیٰ کی طرف توجہ کرسکے اور اگر استخارہ کرنے والے نہ یہ ایمان اور یقین کے ساتھ نہ کیا ہو اس کے اس استخارہ کا کوئی اعتبار نہیں ہے سید بزرگوار علی بن طاؤوس بعض لوگوں کے حالات کے بارے میں بتاتے ہیں عوام میں سے بعض لوگوں کے دل یقین سے خالی اور ان میں شناخت کی طاقت بھی نہیں ہے اور قیامت کے دن کے مالک پر عقیدہ بھی نہیں رکھتے ہیں چونکہ بعض لوگوں کی جان کو لوگوں کے مشورہ اور ان سے مانوس ہو کر آرام آتاہے اور خداوند کو مشاہدہ نہیں کیا جاتاہے اس لئے وہ خدا پر اعتماد کے لذت کو درک نہیں کرتے ہیں اور یہ تنگ نظری کی بناء پر ہے کہ خدا کے ساتھ مشورہ کرنے میں فائدہ نہیں جانتے ہیں

و مَن یکُ ذا فم مرّ مریض یجد مرّاً بہ الماء الزلالا

جس کا منہ کڑوا ہو اور بیمار ہو وہ پانی کے ذائقہ کو کڑوا خیال کرتاہے یہ اس گروہ میں سے ہے کہ جن کی طرف ہمارے مولیٰ حضرت امیرالمؤمنین علی علیہ السلام نے ایک عمدہ خطبہ کے ضمن میں فرمایا ہے :

همجٌ رعاع، لا یعبأ اللّٰہ بهم، أتباع کلّ ناعق و ناعقة۔

یہ مچھر کی طرح ضعیف ہیں خدا نے ان کی طرف توجہ نہیں کی ہے وہ ہر آواز کے پیچھے جاتے ہیں حضرت حجت کی طرف سے آخری توقیع جو صادر ہوئی وہ دعائے استخارہ تھی۔

سید بزرگوار علی بن طاؤوس فرماتے ہیں وہ دعائیں کہ جو استخارہ کے بارے میں پیغمبر اور ائمہ سے وارد ہوئی ہیں میں یہی سے سمجھا ہے ان حضرات نے استخارہ کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے جہاں تک میں نے جو سمجھا ہے یہ ہے کہ استخارہ سب سے مہم ترین امور میں سے اور اسرار الٰہی کا ایک جزء ہے اور شب معراج حضرت پیغمبر کے لئے بیان ہوا ایک اور مطلب اس عملی کاوش میں جو میرے ہاتھ میں آیا ہے یہ ہے کہ حضرت حجت کی طرف سے آخری توقیع جو

صادر ہوئی وہ دعائے استخارہ تھا۔

۱۔ امام عصر کی طرف سے دعائے استخارہ
دعاء استخارہ آخری دعا ہے کہ جو حضرت حجت کی طرف سے نیابت خاصہ کے زمانے میں صادر ہوئی ہے۔محمد بن علی بن محمد اپنی کتاب میں اس طرح روایت کرتے ہیں کہ محمد بن مظفر کہتے ہیں کہ آخری کلام کہ جو حضرت حجت کی طرف سے صادر ہوا "استخارة الاسماء" ہے کہ اس پر عمل کیا جاتاہے کہ نماز حاجت وغیرہ میں اس کو پڑھا جاتاہے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دعای استخاره از امام عصر ارواحنا فداه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، اَللّٰهُمَّ اِنّىٖ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذىٖ عَزَمْتَ بِهِ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، فَقُلْتَ لَهُمَا (اِئْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ). وَ بِاسْمِكَ الَّذىٖ عَزَمْتَ بِهِ عَلٰى عَصَا مُوْسٰى (فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْن).

وَ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذىٖ صَرَفْتَ بِهِ قُلُوْبَ السَّحَرَةِ اِلَيْكَ، حَتّٰى (قَالُوْا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ، رَبِّ مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ)، اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ، وَاَسْاَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتىٖ تُبْلِيْ بِهَا كُلَّ جَدِيْدٍ، وَتُجَدِّدُ بِهَا كُلَّ بَالٍ.

وَ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ، وَ بِكُلِّ حَقٍّ جَعَلْتَهُ عَلَيْكَ، اِنْ كَانَ هٰذَا الْاَمْرُ خَيْرًا لِىْ فِىْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِيْ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ تُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا، وَ تُهَيِّئَهُ لِيْ، وَ تُسَهِّلَهُ عَلَيَّ، وَ تَلْطُفَ لِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

Presented by http: m

باب دہم

وہ دعائیں کہ جو حضرت حجت نے اپنے آباء و اجداد سے نقل کی ہے

حضرت امیر المومنین کی دعا سختیوں کے موقع پر
سید بزرگوار علی بن طاوؤس نے حضرت امیرالمومنین علی سے ایک دعا نقل کیا ہے کہ سختیوں اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے پڑھی جاتی ہے اور اس کی سند کو ذکر نہیں کیا گیا ہے لیکن علامہ مجلسی کہتے ہیں کہ اس دعا کے لئے ہمارے پاس عالی سند اور تعجب انگیز ہے چونکہ اس دعا کو واسطہ کے بغیر اپنے باپ سے اس نے بعض صالحین سے انہوں نے ہمارے مولیٰ حضرت حجت سے روایت کی ہے میں اس روایت کو بیان کرتاہوں۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دعای حضرت امیر المؤمنین علیه السلام

(در خستی ها، به نقل از حضرت بقیّة اللّٰه

ارواحنا فداه)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ يَا غَفُوْرُ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ وَ اَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ، عَلٰى مَا خَصَصْتَنِيْ بِهِ مِنْ مَوَاهِبِ الرَّغَائِبِ، وَ وَصَلَ اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَايِعِ، وَ عَلٰى مَا اَوْلَيْتَنِيْ بِهِ، وَتَوَلَّيْتَنِيْ بِهِ مِنْ رِضْوَانِكَ، وَ اَنَلْتَنِيْ مِنْ مَنِّكَ الْوَاصِلِ اِلَيَّ، وَ مِنَ الدِّفَاعِ عَنِّیْ، وَالتَّوْفِيْقِ لِیْ، وَالْاِجَابَةِ لِدُعَائِیْ، حَتّٰى اُنَاجِيْكَ رَاغِبًا، وَ اَدْعُوْكَ مُصَافِيًا، وَ حَتّٰى اَرْجُوْكَ فَاَجِدُكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا لِي جَابِراً، وَ فِي اُمُوْرِي نَاظِراً، وَ لِذُنُوْبِيْ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

غَـافِـراً، وَلِـعَـوْرَاتِـي سَاتِراً. لَمْ اَعْدِمْ خَيْرَكَ طَرْفَةَ عَيْـنٍ مُـذْ اَنْـزَلْتَـنِي دَارَ الْاِخْتِبَارِ، لِتَنْظُرَ مَا ذَا اُقَدِّمُ لِدَارِ الْقَرَارِ.

فَاَنَا عَتِيْقُكَ اللّٰهُمَّ مِنْ جَمِيْعِ الْمَصَائِبِ وَاللَّوَازِبِ، وَ الْـغُـمُـوْمِ الَّتِيْ سَاوَرَتْنِي فِيْهَا الْهُمُوْمُ، بِمَعَارِيْضِ الْقَضَاءِ، وَ مَصْرُوْفِ جُهْدِ الْبَلاَءِ، لاَ اَذْكُرُ مِنْكَ اِلاَّ الْجَمِيْلَ، وَلاَ اَرٰى مِنْكَ غَيْرَ التَّفْضِيْلِ.

خَيْـرُكَ لِيْ شَامِلٌ، وَ فَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ، وَ نِعَمُكَ عِـنْـدِيْ مُتَّـصِـلَـةٌ، سَوَابِغُ لَمْ تُحَقِّقْ حِذَارِىْ، بَلْ صَـدَّقْتَ رَجَائِىْ، وَ صَاحَبْتَ اَسْفَارِىْ، وَ اَكْرَمْتَ اَحْـضَــارِىْ، وَ شَـفَيْــتَ حِـذَارِىْ، بَـلْ صَدَّقْـتَ رَجَــائِــىْ، وَ صَـــاحَبْــتَ اَسْفَـارِىْ، وَ اَكْـرَمْـتَ اَحْضَارِيْ، وَ شَفَيْتَ اَمْرَاضِيْ، وَ عَافَيْتَ اَوْصَابِيْ، وَ اَحْسَـنْـتَ مُـنْـقَـلَبِـيْ وَ مَثْوَايَ، وَ لَـمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْـدَائِـىْ، وَ رَمَيْـتَ مَنْ رَمَانِيْ، وَ كَفَيْتَنِيْ شَرَّ مَنْ عَادَانِيْ.

Presented by http: m

اَلـلّٰهُـمَّ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ، وَ شَـحَـذَ لِـقَتْلِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ، وَ اَرْهَفَ لِيْ شَبَا حَدِّهٖ،

حرز یمانی کا واقعہ
محدّث نوری کتاب دارالسّلام میں نقل کرتے ہیں اور کہتے ہیں معروف دعا حرز یمانی کے پشت پر علامہ شیخ محمد تقی مجلسی کے خط سے اس طرح پایا بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین و الصلواۃ علی اشرف المرسلین محمد و عترتہ الطاھرین۔ و بعد سید نجیب اور ادیب امیر محمد ہاشم بزرگوار سادات میں سے ہے اس نے مجھے سے درخواست کی کہ میں حرز یمانی کی قرائت کی اجازت اس کو دے دوں یہ حرز حضرت امیرالمومنین کی طرف منسوب ہے کہ جو خاتم الانبیاء کے بعد سے بہترین مخلوق ہیں میں نے اس کو اجازت دے دی میں نے سید بزرگوار امیر اسحاق الہ آبادی سے کہ جو کربلاء میں مدفعن ہیں اس نے ہمارے مولیٰ کہ جو کہ جن و انس کے امام ہیں حضرت صاحب العصر سے روایت کی ہے کہ امیر اسحاق استر آبادی کہتے ہیں کہ مکہ کے راستے میں تھکاوٹ نے مجھے کمزور کردیا اور چلنے سے رہ گیا اور کاروا سے پیچھے رہ گیا اور قافلہ سے پیچھے رہ جانے کی وجہ سے میں اپنی زندگی سے مایوس ہوا اس دنیا سے نامید ہوگیا جسے کوئی مر رہاہے اسی طرح پشت کے بل سویا اور شہادتین پڑھنا شروع کیا اچانک میرے سرہانے پر میرے اور دونوں جہاں کے مولیٰ حضرت صاحب الزمان جلو گر ہوئے اور فرمایا اے اسحاق اٹھو میں اُٹھا تشنگی اور پیاس مجھ پر غالب آگئی تھی انہوں نے مجھے پانی دیا اور اپنے سواری پر مجھے سوار کیا جاتے ہوئے میں نے حرز یمانی پڑھنی شروع کی حضرت میری غلطیوں کے تصحیح کرتے تھے یہاں تک کہ حرز تمام ہوا اچانک میں متوجہ ہوا کہ ابطع (مکہ) کی سرزمین پر ہوں سواری سے نیچے اتر آیا اور آنحضرت کو نہیں دیکھا ہمارا قافلہ نوروز کے بعد مکہ میں وارد ہوا جب انہوں نے مجھے مکہ میں دیکھا تو انہوں نے تعجب کیا اور مکہ والوں کے درمیان مشہور ہوا کہ میں طئی الارض کے ساتھ آیا ہوں اس لئے حج کے مراسم کے بعد ایک مدت تک مخفی زندگی گزارتارہا۔
علامہ محمد تقی مجلسی اپنے کلام کو جاری رکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ چالیس مرتبہ خانہ کعبہ کی زیارت سے مشرف ہوا تھا جب کربلاء سے مولائے دوجہاں حضرت امام علی بن موسیٰ الرضا کی زیارت کا عزم کیا تو اصفہان میں ان کی خدمت میں مشرف ہوا تھا اس کے عیال کا مہر یہ ساتھ تومان اس کے ذمہ میں تھا یہ رقم مشہد مقدس میں اپنے سوا کسی ایک شخص کے پاس تھی سید خواب دیکھتاہے کہ اس کی موت قریب آچکی ہے اس لئے وہ کہتاہے کہ میں پچاس سال سے کربلاء میں حضرت امام حسین کے جوار میں ہوں تا کہ وہاں پر مروں یہ کہ میں ڈرتاہوں کہ میری موت کسی اور جگہ نہ آئے ان میں سے ایک رفیق اس واقعہ سے مطلع ہوا اس رقم کو لیکر سیّد کو دیا میں نے سید کو ہمراہ برادران دینی میں سے ایک کے ساتھ کربلاء بھیجا وہ کہتاہے کہ جب سید کربلاء پہنچا اس نے اپنا قرض ادا کیا اس کے بعد بیمار ہوا اور نویں دن اس دار فانی سے دار باقی کی طرف چلا گیا اور ان کو اپنکے گھر میں دفن کردیا گیا جس زمانے میں سید اصفہان میں رہتے تھے میں نے ان سے بہت زیادہ کرامات دیکھے۔ یہ کہنے والی بات ہے کہ اس دعا کے لئے میرے پاس بہت زیادہ اجازت موجود ہیں لیکن میں اسی اجازت پر اکتفا کرتاہوں میں امید رکھتا ہوں کہ مجھ کو دعائے خیر سے فراموش نہ کریں اور آپ سے خواہش ہے کہ یہ دعا صرف خدا کے لئے پڑھو اور دشمن کے نابودی کے لئے کہ جو مؤمن ہے اگر فاسق و ظالم ہوں ان کے لئے نہ پرھے اور اس دعا کو بے قدر دنیا کے جمع کرنے کے لئے نہ پڑھے بلکہ سزاوار ہے کہ اس دعا کو قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے اور جن و انس کے شیاطین کے ضرر کو دور کرنے کے لئے پڑھے نیاز مند بروردگار غنی محمد تقی مجلسی اصفہانی۔
یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ اس حکایت کی پہلی قسمت کہ جو حضرت حجت کے ساتھ ملاقات کے بارے میں ہے اس کو علامہ مجلسی نے بحار الانوار کی تیرہویں جلد میں کافی اختلاف کے ساتھ نقل کیا ہے۔
علامہ بزرگوار مجلسی کہتے ہیں جو دعا حرز یمانی کے نام سے معروف ہے یہی دعاء سیفی کے نام سے بھی معروف ہے اس دعا کے لئے متعدد سند اور قسم قسم کے روایت دیکھی ہیں لیکن ان میں سے جو سب سے مہم ہے اس کو یہاں پر بیان کرتاہوں۔
عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ ایک دن امیرالمومنین کی خدمت میں حاضر تھا اتنے میں امام حسن وارد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہوئے اور فرمایا اے امیرالمؤمنین ایک مرد دروازے پر کھڑا ہے اس سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔ اور وہ اندر آنا چاہتاہے حضرت نے فرمایا اس کو اندر آنے کی اجازت دیں اس وقت ایک تنومند مرد خوش شکل اور خوبصورت بڑی آنکھوں والا اور فصیح زبان بولنے والا ہے۔ اس کے بدن پر بادشاہوں کے لباس تھے داخل ہوا اور کہا السلام علیک یا امیرالمؤمنین و رحمة الله و برکاتہ میں یمن کے دور دراز شہر کا رہنے والا ایک مرد ہوں اشراف میں سے اور عرب کے بزرگان میں سے کہ آپ سے منسوب ہوں میں آپ کے پاس آیا ہوں۔ میں نے اپنے پیچھے ایک عطیم ملک اور بہت زیادہ نعمتیں چھوڑ کر آیا ہوں میری زندگی اچھی گزرتی تھی میرے کاروبار میں ترقی ہوتی تھی زندگی کے انجام کو جانت اھتا اچانک میری کسی سے دشمنی ہوئی اور اس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے حامی قبیلہ کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ مجھ پر غالب آگیا میں نے مہم تدبیر کو اپنایا لیکن اس میں بھی کامیاب نہیں ہوا میں نے کوئی اور چارہ کار نہیں دیکھا میں ان تدابیر سے تھک گیا ایک رات عالم خواب میں ایک شخص کو دیکھا کہ وہ میرے پاس آیا اور مجھ سے کہا ایے مرد اٹھو اور پیغمبر کے بعد سب سے بہترین مخلوق علی کے پاس جاؤ اور اس سے دعا طلب کرو کہ جس دعا کو حبیب خدا محمد نے اس کو یاد کرایا ہے کہ وہ تمہیں یاد کرائے کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اور اس دعا کو اس دشمن کے سامنے پڑھو کہ جو تیرے ساتھ جنگ کرتاہے اے امیرالمؤمنین میں خواب سے بیدار ہوا میں نے کوئی کام نہیں کیا بلا فاصلہ چار سو غلاموں کو لیکر آپکی طرف آیا ہوں میں خدا پیغمبر اور تجھ کو گواہ قرار دیتاہوں کہ میں نے ان غلاموں کو خدا کی خاطر آزاد کرلیا اب اے امیرالمؤمنین میں دور دراز اور پر پیچ و خم والے راستے سے بہت زیادہ مسافت طے کرکے آپ کی خدمت میں آیا ہوں میرا بدن لاغر ہوا ہے اور بدن کے اعضاء راستے کی تھکاوٹ اور سفر کی وجہ سے کمزور ہوئے ہیں اے امیرالمؤمین مجھ پر احسان کریں اور آپکو آپکے باپ اور رشتہ داری کی قسم دیتاہوں کہ آپ اپنے فضل سے جو خواب میں دیکھاہے اور مجھے بتایا گیا ہے کہ میں آپ کے پاس آؤں اس دعا کو مجھے یاد کرادیں حضرت امیرالمؤمنین علی نے فرمایا کیوں نہیں انشاء الله میں اس دعا کو یاد کرادوں گا اس وقت حضرت نے کاغذ اور قلم طلب کیا اور اس دعا کو لکھا۔

حرز یمانی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حرز یمانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَ اَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْلِيْ يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ، وَ اَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ، عَلٰى مَا خَصَصْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَوَاهِبِ الرَّغَائِبِ، وَمَا وَصَلَ اِلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ السَّابِغِ، وَ مَا اَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ اِلَيَّ، وَ بَوَّأْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَظَنَّةِ الْعَدْلِ، وَاَنَلْتَنِيْ مِنْ مَنِّكَ الْوَاصِلِ اِلَيَّ، وَ مِنَ الدِّفَاعِ عَنِّیْ، وَ التَّوْفِيْقِ لِيْ، وَالْاِجَابَةِ لِدُعَائِيْ حِيْنَ اُنَاجِيْكَ دَاعِيًا.

وَ اَدْعُوْكَ مُضَامًا، وَ اَسْاَلُكَ فَاَجِدُكَ فِيْ الْمُوَاطِنِ كُلِّهَا لِيْ جَابِرًا، وَ فِيْ الْاُمُوْرِ نَاظِرًا، وَلِذُنُوْبِيْ غَافِرًا، وَلِعَوْرَاتِيْ سَاتِرًا، لَمْ اَعْدَمْ خَيْرَكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ مُنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتَارِ، لِتَنْظُرَ مَا اُقَدِّمُ لِدَارِ الْقَرَارِ، فَاَنَا عَتِيْقُكَ مِنْ جَمِيْعِ الْآفَاتِ وَالْمَصَائِبِ، فِي اللَّوَازِبِ وَالْغُمُوْمِ الَّتِيْ سَاوَرَتْنِيْ

Presented by http: m

باب یازدھم

زیارات
(حضرت صاحب الزمان کی زیارت کرنا ہر زمان اور مکان میں مستحب ہے)
علامہ مجلسی کہتے ہیں کہ حضرت صاحب الزمان کی زیارت ہر مکان اور ہر زمانے میں مستحب ہے اور حضرت کی زیارت کی سرداب مقدس اور ان کے اجداد کی قبر کے نزدیک بہت زیادہ فضیلت ہے حضرت کی زیارت اوقات شریف میں یعنی حضرت کی ولادت کی رات یعنی پندرہ شعبان صحیح روایت کی بناء پر اور شب قدر کہ جس میں ملائکہ اور روح ان کی خدمت میں نازل ہوتے ہیں ایسے موقع کی زیادہ مناسب ہے۔
اب ایک روایت اس کے بارے میں نقل کرتاہوں:
سلیمان بن عیسی اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ امام صادق کی خدمت میں کہا عرض کیا جب بھی آپ کی کدمت میں نہ آسکوں تو آپ کی زیارت کس طرح کروں راوی کہتاہے حضرت میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے عیسیٰ اگر میرے پاس نہ آکسو تو جمعہ کے دن غسل کرو اور ساتھ وضوع کرلو اور اپنے گھر کی چھت پر چلے جاؤ اور دو رکعت نماز پڑھو اور میری طرف متوجہ ہوجاؤ کیونکہ جو بھی میری زندگی میں میری زیارت کرے گویا اس نے میری موت کے بعد میری زیارت کی ہے اور جو بھی میری موت کے بعد میری زیارت کرے واقع میں میری زندگی میں میری زیارت کی ہے۔
علامہ مجلسی اس حدیث شریف کی توضیح میں کہتے ہیں یہ حدیث بتاتی ہے کہ زندہ امام کی زیارت بھی اسی طریقے پر جائز ہے یہ بہترین دلیل ہے حضرت صاحب الزمان کی زیارت کے لئے کہ انسان جہاں چاہے سرداب مقدس کی طرف رخ کر کے صاحب الزمان کی زیارت کرسکتاہے۔
شیخ کفعمی فرماتے ہیں کہ حضرت صاحب الزمان کی زیارت ہر مکان اور زمان میں مستحب ہے زیارت کے موقع پر مستحب ہے کہ تعجیل فرج کے لئے اور ظہور کے لئے دعا کی جائے صاحب الزمان کی زیارت کی سامراہ اور سرداب مقدس میں بہت زیادہ تاکید ہوئی ہے ۔

زیارات معصومین علیہ السلام
اور ثواب کا ہدیہ امام زمان کی خدمت میں پیش کرے۔ انسان زیارت کے ثواب کو پیغمبر کی پیشگاہ میں یا ائمہ مین سے کسی کے لئے ہدیہ بھیج سکتاہے۔
شیخ طوسی سند کے داؤد صرمی سے روایت کرتے ہیں کہ داؤد صرمی کہتاہے کہ میں نے حضرت امام ھادی کی خدمت میں عرض کیا میں نے آپکے پدر بزرگوار کی زیارت کی اور اس کا ثواب آپ کے لئے قرار دیا کیا یہ عمل جائز ہے حضرت نے فرمایا تمہارے لئے خدا کی طرف سے اجر اور ثواب ہے اور ہماری طرف سپاس اور شکر ہے۔
اس بناء پر اب شیعہ امام زمانہ کی غیبت کے زمانے میں جو ان کی جدائی میں زندگی گزارتے ہیں اور حضرت کے حضور اور ظہور میں موجود نہیں ہیں اور ہمیشہ باعظمت مقامات پر کہ جو حضرت کے ساتھ مربوط ہیں۔ جیسے سرداب مقدس مسجد کوفہ۔ مسجد سہلہ مسجد جمکران کہ جہاں شریفاب ہوتے ہیں۔ ان مقدس مقامات کی زیارت کر کے اس کمی کا جبران کیا جاسکتاہے اسی طرح بعض زیارات پڑھنے سے خدا کا قرب حاصل کرسکتے ہیں اب تک بہت سے افراد کہ خاندان وحی کو دوست رکھتے ہیں حضرت امیرالمؤمنین کے حرم میں اسی طرح بقیع کاظمین سامراہ مشہد مقدس ان مقامات پر امام زمانہ کی عنایت شیعوں پر ہے متعدد کتابوں میں ذکر ہوا ہے اس کتاب میں بھی نمونہ کے طور پر نقل کیا ہے۔

زیارات کے آداب
اہلبیت کی زیارت کا ثواب امام زمانہ کی خدمت میں ہدیہ پیش کرنا مستحب ہے۔ محدث قمی نے نقل کیا ہے کہ زیارت کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آداب بہت ہیں یہاں چند چیزوں پر اکتفا کرتاہوں۔
۱۔ زیارت کے لئے سفر پر جانے سے پہلے غسل کرنا
۲۔ بے ہودہ اور لغو باتوں کا ترک کرنا سفر کے دوران دعویٰ اور جھگڑے کو ترک کرنا۔
۳۔ ہر امام کی زیارت کے لئے غسل کرنا اور غسل کرتے وقت دعا کا پڑھنا روایت میں وارد ہے۔
۴۔ طہارت
۵۔ پاک و پاکیزہ اور نئے لبا سکا پہننا اور بہتر یہ ہے کہ سفید لباس پہنے۔
۶۔ روضہ مقدسہ جاتے وقت آہستہ قدم رکھے سکون اور وقار کے ساتھ چلے خضوع اور خوشوع کے ساتھ سر کو نیچے جھکا دے اور پر دائیں بائیں نہ دیکھے۔
۷۔ امام حسین کی زیارت کے علاوہ باقی کے اماموں کے زیارت کے لئے خوشبو لگانا ۔
۸۔ حرم مطہر جاتے ہوئے زبان پر تکبیر تمحید تسبیح اور تہلیل اور تمجید میں مشغول ہو اور محمد و آل محمد پر درود بھیج کر اپنے منہ کو معطر کرے۔
۹۔ حرم شریف کے دروازے پر ٹھہرنا (داخل ہونے کی اجازت) کرنا وقت قلب اور خشوع میں سعی کرنا اور صاحب قبر کی عظمت اور یہ کہ اس کے کھڑے ہونے کو دیکھتاہے اور اس کے کلام کو سنتاہے اور سلام کا جواب دیتاہے۔
۱۰۔ بوسہ دینا عتبہ عالیہ کا شیخ شہید نے فرمایا ہے اگر زیارت کرنے والا سجدہ کرے اور یہ نیت کرے کہ خدا کے لئے سجدہ کرتاہوں شکرانہ کے طور پر کہ اللہ نے مجھے یہاں پہنچا دیا ہے تو بہتر ہوگا۔
۱۱۔ داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں داخل کرے اور باہر نکلتے وقت بایاں قدم آگے رکھے جیسا کہ مسجاد میں کرتے ہیں۔
۱۲۔ ضریح مطہر کے پاس جائے اس طریقے پر کہ اپنے آپ کو ضریح کے ساتھ متصل کردے یہ وہم کہ دور کھڑے ہونا ادب ہے یہ غلط ہے چونکہ ضریح تک اپنے آپ کو پہنچانے کے بارے میں روایت وارد ہے۔
۱۳۔ زیارت کرتے وقت قبلہ کی طرف پشت اور قبر کی طرف منہ کر کے کھڑا ہونا ظاہراً یہ ادب معصوم کے ساتھ مختص ہے جب زیارت پڑھنے سے فارغ ہوجائے دائیں رخسار کو ضریح پر رکھے اور تضرع کی حالت میں دعا مانگے اس کے بعد بایا رخسار رکھے اور پڑھے کہ خداوند صاحب قبر کا واسطہ کہ اس بزرگوار کیلئے اھل شفاعت سے قرار دے بہت زیادہ دعا مانگے اس کے بعد سر مطہر کی طرف قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوجائے اور دعا پڑھے۔
۱۴۔ زیارت پڑھتے وقت کھڑا ہوجائے اگر کوئی عذر موجود نہ ہو۔
۱۵۔ قبر مطہر کو دیکھتے وقت تکبیر پڑھے زیارت پڑھنے سے پہلے اور خبر مٰں ہے جو بھی امام کے سامنے تکبیر کہے اور کہے لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ اس کے لئے رضوان اللہ الاکبر لکھا جاتاہے۔
۱۶۔ ان زیارات کا پڑھنا کہ جوائمہ طاہرین سے منقول ہے اور اپنی طرف سے ایجاد شدہ زیارات کو ترک کرے شیخ کلینی نے عبدالرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ کہا کہ میں حضرت صادق کی خدمت حاضر ہوا اور کہا میں آپ پر قربان ہوجاؤں میں نے انی طرف سے دعا ایجاد کی ہے فرمایا چھوڑ دو اختراع کو جب بھی تم کو کوئی حاجت در پیش ہو حضرت رسول سے پناہ حاصل کرلو دو رکعت نماز پڑھ لو اور اس کو ہدیہ کرو حضرت کی طرف ۔
۱۷۔ نماز زیارت کا بجا لانا اور کم از کم دو رکعت ہے شیخ شہید نے فرمایا ہے اگر پیغمبر کی زیارت ہے تو نماز کو روضہ مطہرہ میں بجالے آؤ اگر آئمہ میں سے کسی ایک کے حرم میں ہو تو سرہانے کی طرف بجالائے اگر ان دورکعت کو حرم کی مسجد میں انجام دے تو جائز ہے۔
علامہ مجلسی نے فرمایا ہے اگر نماز زیارت یا کوئی اور میرے گمان کے مطابق پشت سر یا سرہانے پر انجام دے تو بہتر ہے نماز پڑھنا ضریح امام کے آگے چونکہ امام کے ساتھ بے احترامی اور بے ادبی ہوتی ہے اس لئے جائز نہیں ہے۔
۱۸۔ سورہ یٰسین کا پڑھنا پہلی رکعت میں اور سورہ الرحمن دوسری رکعت میں اگر مخصوص کیفیت نماز زیارت کے لئے وارد نہ ہوا ہو اور نماز کے بعد دعا مانگے جو کچھ وارد ہے اپنے دین اور دنیا کے لئے اور تمام مومنین کے لئے دعا مانگے چونکہ یہ قبولیت کے زیادہ قریب ہے۔
۱۹۔ شیخ شہید نے فرمایا ہے اگر کوئی حرم مطہر میں داخل ہوجائے اور دیکھے کہ نماز جماعت ہو رہی ہے سب سے پہلے نماز پڑھ لے اس کے بعد زیارت کرلے جب کہ نماز جماعت میں جماعت کے شرائط موجود ہوں
۲۰۔ شیخ شہید نے زیارت کے آداب میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور ضریح کے قریب قرآن مجید کا پڑھنا اور اس کو ہدیہ کرنا جس کی زیارت کی ہے اور اس کا فائدہ زیارت کرنے والے کی طرف لوٹتاہے اس میں جس کی زیارت کرتاہے اس کی تعظیم ہےْ۔
۲۱۔ شرک کرنا نازیبا کلمات کا اور بے ہودہ باتوں کا اور دنیوی باتوں میں ہمیشہ مشغول ہونا یہ ہر جگہ مذموم اور قبیح ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رزق کے لئے مانع اور دل کی پریشانی کا موجب ہے خصوصاً ان مقامات پر کہ جہاں ان کی عظمت کو بلند قرار دیا ہے۔
۲۲۔ زیارت کے وقت آواز کو بلند نہ کرنا چانچہ ہدایۃ الزائر میں ذکر کیا ہے۔
۲۳۔ امام کو وداع کرنا جب شہر کو چھوڑ کر جارہاہو۔
۲۴۔ توبہ اور استغفار کرنا گناہوں کی وجہ سے اور اپنی حالت کو بہتر کرنا زیارت سے فارغ ہونے کے بعد اس حالت سے کہ جو زیارت سے پہلے جو حالت تھی۔
۲۵۔ خرچ کرنا اپنی استطاعت کے مطابق آستانہ کے خادموں پر اور سزاوار ہے کہ وہاں کے خدام شریف اہل خیر صاحب دین اور صاھب مروت ہوں۔
۲۶۔ خرچ کرنا کے امام کے شہر کے مساکین مجاورین اور فقراء پر خصوصاً سادات اور اہل علم پر
۲۷۔ شیخ شہید نے فرمایا ہے کہ آداب میں یہ ہے جلدی کرے باہر نکلنے میں جب اس نے زیارت کی ہو۔
نیز فرمایا جب عورتیں زیارت کرنا چاہتی ہیں ان کو چاہیئے کہ وہ مردوں سے جدا رہیں اور تنہا زیارت کرلیں اگر رات کے وقت زیارت کریں تو یہ زیادہ بہتر ہے ان کو چاہیئے کہ وہ اپنا وضع اور ہیئت تبدیل کریں یعنی عالی لباس کو معمولی لباس میں تبدیل کریں کہ پہچانی نہ جائیں مخفی اور پوشیدہ ہو کر باہر نکلیں کہ لوگ اس کو کمتر دیکھیں اور پہچانیں اگر مردوں کے ساتھ زیارت کریں شب بھیجائز ہے اگر چہ مکروہ ہے ان باتوں سے معلوم ہوا کہ عورتیں زیارت کے عنوان سے اپنے آپ کو زینت دے کر نفیس لباس میں اپنے گھروں سے باہر آتی ہیں اور حرم مطہر میں نامحرم کے لئے باعث مزاحمت ہوتی ہیں اس کو ترک کریں اور وہ عورتیں جو مردوں کے قبلہ کے سامنے بیٹھ جاتی ہیں اور اپنے سلوک عادات سے لوگوں کے حواس کو پریشان کرتی ہیں زائرین نمازگزار گریہ کرنے والوں کو عبادت سے روک دیتی ہیں ان لوگوں میں شمار ہوجاتی ہیں کہ جو راہ خدا کو بند کردیتی ہیں واقعاً اس قسم کی عورتوں کی زیارت منکرات میں شمار ہوجاتی ہیں نہ کہ عبادات میں حضرت صادق سے منقول ہے کہ حضرت امیرالمؤمنین نے اہل عراق سے فرمایا یا: اھل العراق نبّئت ان نسائکم یوافین الرجال فی الطریق اما تستحیون اے اہل عراق مجھے خبر پہنچی ہے کہ تمہاری عورتیں راستے میں مردوں سے ملتی ہیں یعنی گلی اور بازار میں نامحرموں کے ساتھ ملاقات کرتی ہیں کیا تمہیں شرم نہیں آتی وقال : لعن اللہ من لایغار اور فرمایا خدا لعنت کرے اس پر کہ جو غیر نہیں کرتا۔
۲۸۔ سزاوار ہے کہ جب زوار زیادہ ہوں جو جلدی ضریح تک پہنچتے ہیں وہ زیارت کو مختصر کرے اور باہر نکل جائے تا کہ دوسرے لوگ بھی ضریح کے قریب جا کر زیارت کرسکیں۔
۲۹۔ جب مقدس مقامات پر جائیں اور اھل بیت کے حرم مطہر میں جائیں امام زمانہ کے تعجیل ظہور کے لئے دعا کریں۔
۳۰۔ امام زمانہ کی زیارت جہاں سے چاہے کرسکتاہے اور سزاوار ہے کہ زیارت پڑھنے کے بعد اپنے دل کو صاف کرے اور اپنے وظیفہ کو انجام دے اب حضرت کی بعض زیارتوں کو نقل کرتاہوں۔

۱۔ زیارت آل یٰسین
شیخ ابو منصور طبرسی کتاب الاحتجاج میں لکھتے ہیں محمد بن حمیری کہتاہے حضرت کی طرف سے سوالوں کے جواب میں اس طرح صادر ہوا بسم اللہ الرحمن الرحیم الامرہ تعقلون ولا من اولیائہ تقبلون حکمۃ بالغۃ فماتضنی النذر عن قوم لایؤمنون السلام علینا و علی عباداللہ الصالحین نہ اس کے امر میں عقل سے کام لیتے ہو نہ اس کے اولیاء کو قبول کرتے ہو حکمت کا تقاضا ہے ڈرانا ڈرانے والوں کو ڈرانا اس قوم کے لئے جو ایمان نہیں لاتی ہے کافی نہیں ہے سلام ہمارے اوپر اور خدا کے نیک بندوں پر۔
جب آپ چاہیں ہمارے وسیلہ سے خدا کی طرف توجہ کریں تو کہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔
سَلامٌ عَلَی آلِ یسَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا داعِیَ اللہِ وَرَبَّانِیَّ آیاتِہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بابَ اللہِ
سلام ہو اولاد پیغمبر(ص) پر آپ پر سلام ہو اے خدا کے داعی اور اس کے کلام کے نگہبان سلام ہوآپ پر اے خدا کے باب
وَدَیَّانَ دِینِہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیفَۃَ اللہِ وَناصِرَ حَقِّہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللہِ
اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے آپ پر سلام ہو اے خدا کے نائب اور حق کے مددگار آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت اور
وَدَلِیلَ إِرادَتِہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا تالِیَ کِتابِ اللہِ وَتَرْجُمانِہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ فِی آناءِ
اس کے ارادے کے مظہر سلام ہو آپ پر اے قرآن کے قاری اور اس کی تشریح کرنے والے آپ پر سلام ہو رات کے
لَیْلِکَ وَأَطْرافِ نَہارِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّۃَ اللہِ فِی أَرْضِہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِیثاقَ
اوقات میں اور دن کی ہر گھڑی میں آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین میں اس کے نمائندہ آپ پر سلام ہو اے خدا کے وہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

االلهِ الَّذِی أَخَذَهُ وَوَكَّدَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا وَعْدَ االلهِ الَّذِی ضَمِنَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا

عہد جو اس نے باندھا اور پکا کیا آپ پر سلام ہو اے خدا کے وعدہ جس کا وہ ضامن ہے آپ پر سلام ہو کہ آپ ہیں

الْعَلَمُ الْمَنْصُوبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوبُ والْغَوْثُ وَالرَّحْمَۃُ الْواسِعَۃُ وَعْداً غَيْرَ مَکْذُوبٍ

گاڑا ہوا علم، ہیں سپرد شدہ دانش، دادرس کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ ہیں جو جھوٹا نہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيکَ حِينَ تَقُومُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ حِينَ تَقْعُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ حِينَ تَقْرَأُ وَتُبَيِّنُ

آپ پر سلام ہوجب آپ قیام کریں گے آپ پر سلام ہو جب منتظربیٹھے ہیں آپ پر سلام ہو جب آپ قرآن پڑھیں اور تفسیر کریں

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ حِينَ تُصَلِّی وَتَقْنُتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ حِينَ تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ

آپ پر سلام ہو جب آپ نماز گزاریں اور قنوت پڑھیں آپ پر سلام ہو جب آپ رکوع اور سجدہ کرتے ہیں آپ پر سلام ہو

حِينَ تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ حِين تَحْمَدُ وَتَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ حِينَ تُصْبِحُ وَ

جب آپ ذکر الہیٰ کریں آپ پر سلام ہوجب حمد و استغفار کریں آپ پر سلام ہوجب آپ صبح اور

تُمْسِی اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ فِی اللَّيْلِ إذا يَغْشىٰ وَالنَّهارِ إذا تَجَلَّیٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الْإمامُ

شام کریں اورتسبیح بجا لائیں آپ پر سلام ہو رات میں جب وہ چھا جائے اور دن میں جب روشن ہو جائے آپ پر سلام ہو اے محفوظ

الْمَأْمُونُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَأْمُولُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ بِجَوامِعِ السَّلَامِ أُشْهِدُکَ

امام آپ پر سلام ہو جس کے آنے کی آرزو ہے آپ پر سلام ہو ہر طبقے کی طرف سے سلام، میں آپ کوگواہ قرار دیتا ہوں

يَا مَوْلایَ أَنِّی أَشْهَدُ أَنْ لاَ إلہَ إلاَّ االلهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيکَ لَہُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ

اے میرے آقا اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد(ص) اسکے بندے

وَرَسُولُہُ لاَ حَبِيبَ إلاَّ هُوَ وَأَهْلُہُ وَأُشْهِدُکَ يَا مَوْلایَ أَنَّ عَلِيّاً أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

اوررسول ہیں سوائے انکے کوئی حبیب نہیں اور ان کے اہلبیت(ع) کے آپ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا اس پر کہ علی (ع)امیر المؤمنین اور

حُجَّتُہُ وَالْحَسَنَ حُجَّتُہُ وَالْحُسَيْنَ حُجَّتُہُ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حُجَّتُہُ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

اس کی حجت ہیں حسن(ع) اس کی حجت ہیں حسین(ع) اس کی حجت ہیناور علی(ع) ابن الحسین(ع) اس کی حجت اور محمد(ع) ابن علی(ع)

حُجَّتُہُ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُہُ وَمُوسَی بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُہُ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسی حُجَّتُہُ

اس کی حجت اور جعفر(ع) ابن محمد(ع) اس کی حجت ہیں موسیٰ(ع) بن جعفر(ع) اس کی حجت ہیں علی(ع) بن موسیٰ(ع) اس کی حجت ہیں

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُہُ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُہُ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُہُ وَأَشْهَدُ أَنَّکَ

محمد(ع) بن علی(ع) اس کی حجت ہیں علی(ع) بن محمد(ع) اس کی حجت ہیں حسن(ع) بن علی(ع) اس کی حجت ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ(ع)

حُجَّۃُ االلهِ أَنْتُمُ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَأَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لاَ رَيْبَ فِيها يَوْمَ لاَ يَنْفَعُ نَفْساً

خدا کی حجت ہیں آپ(ع) ہی ہیں اول و آخر اور آپ(ع) کی رجعت حق ہے اس میں کوئی شک نہیں اس دن ایمان لانا کچھ نفع نہ دیگا جو اس سے

إيمانُہا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِی إيمانِہا خَيْراً وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّوَأَنَّ ناكِراً

پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا ایمان کے تحت نیکی کے کام نہ کیئے ہوں اور یقیناً موت حق ہے منکر

وَنَكِيراً حَقٌّ وَأَشْهَدُ أَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الصِّراطَ حَقٌّ وَالْمِرْصادَ حَقٌّ

و نکیر حق ہیں میں گواہی دیتا ہونکہ قبر سے باہر آنا حق اور مردوں کا اٹھنا حق ہے، بے شک صراط سے گزرنا حق، نگرانی ہونا حق اور

وَالْمِيزانَ حَقٌّ وَالْحَشْرَ حَقٌّوَالْحِسابَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْوَعْدَ وَالْوَعِيدَ بِهِما حَقٌّ۔

اعمال کا تولا جانا حق ہے، حشر حق ہے، حساب کتاب حق ہے جنت و جہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ اور وعید حق ہے

يَا مَوْلایَ شَقِیَ مَنْ خالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ أَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ عَلَی مَا أَشْهَدْتُکَ عَلَيْہِ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اے میرے سردار آپ(ع) کا مخالف بد بخت ہے اور آپ(ع) کا پیروکار نیک بخت ہے پس مینگواہی دیتا ہوناسکی جسکی آپ نے گواہی دی
وَأَنَا وَلِيٌّ لَکَ بَرِيٌّمِنْ عَدُوِّکَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيتُمُوهُ وَالْباطِلُ مَا أَسْخَطْتُمُوهُ
میں آپ(ع) کا حبدار اور آپ(ع) کے دشمن سے بیزار ہوں پس حق وہ ہے جسے آپ(ع) پسند کریں او رباطل وہ ہے جس سے آپ(ع) ناخوش ہوں
وَالْمَعْرُوفُ مَا أَمَرْتُمْ بِہِ وَالْمُنْکَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِي مُؤْمِنَةٌ بِااللهِ وَحْدَهُ
نیکی وہ ہے جس کا آپ(ع) حکم دیں اور برائی وہ ہے جس سے آپ(ع) منع کریں پس میرا دل ایمان رکھتا ہے خدا پر جو یگانہ ہے
لاَ شَرِيکَ لَہُ وَبِرَسُولِہِ وَبِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِکُمْ يَامَوْلایَ أَوَّلِکُمْ
اسکا کوئی شریک نہیں ہے اور اسکے رسول(ص) پر اورامیر المومنین(ع) پر اور آپ(ع) پر اے میرے آقا ایمان رکھتا ہوں اسی طرح آپ(ع) کے پہلے اور
وَآخِرِکُمْ وَنُصْرَتِي مُعَدَّةٌ لَکُمْ وَمَوَدَّتِي خَالِصَةٌلَکُمْ آمِينَ آمِينَ۔اس زیارت کے بعد یہ دعا
آخری پر اور میری نصرت آپ(ع) کے لیے حاضر ہے میری دوستی آپ(ع) کے لیے خالص ہے قبول فرما، قبول فرما۔
پڑھے:اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ رَحْمَتِکَ وَکَلِمَةِ نُورِکَ وَأَنْ
اے معبود یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ اپنے نبی محمد(ص)پر رحمت فرما جو رحمت و برکت والے اور تیرا نورانی کلمہ ہیناور یہ کہ
تَمْلأَ قَلْبِي نُورَ الْيَقِينِ وَصَدْرِي نُورَ الْإِيمانِ وَفِکْرِي نُورَ النِّيَّاتِ وَعَزْمِي نُورَ الْعِلْمِ
میرے دل کو نور یقین اور سینے کو نور ایمان سے بھردے اور میرے ذہن کو روشن نیتوں میرے ارادے کو نور علم میری قوت کو نور عمل
وَقُوَّتِي نُورَ الْعَمَلِ وَلِسانِي نُورَ الصِّدْقِ وَدِينِي نُورَ الْبَصائِرِ مِنْ عِنْدِکَ وَبَصَرِي نُورَ الضِّياءِ
میری زبان کو نور صداقت اور میرے دین کو اپنی طرف سے بصیرتوں کے نورسے پر کر دے میری آنکھ کو نور ضیائ سے
وَسَمْعِي نُورَ الْحِکْمَةِ وَمَوَدَّتِي نُورَ الْمُوالاةِ لِمُحَمَّدٍ وَآلِہِ عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ حَتَّى أَلْقَاکَ
میرے کان کو نور دانش اور میری دوستی کو محمد و آل محمد کی محبت کے نور سے بھر دے حتی کہ تجھ سے ملاقات کروں
وَقَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِکَ وَمِيثاقِکَ فَتُغَشِّيْنِي رَحْمَتَکَ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيدُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
جبکہ تیرے عہد و پیماں کو پورا کیا ہو پس تیری رحمت مجھے گھیر لے اے ولی اے تعریف والے اے معبود محمد مہدی(ع) پر درود
مُحَمَّدٍ حُجَّتِکَ فِي أَرْضِکَ وَخَلِيفَتِکَ فِي بِلادِکَ وَالدَّاعِي إِلَى سَبِيلِکَ وَالْقائِمِ
و رحمت فرما جو تیری زمین میں تیری حجت ،تیرے شہروں میں تیرے خلیفہ تیرے راستے کی طرف بلانے والے، تیری عدالت پر قائم
بِقِسْطِکَ وَالثَّائِرِ بِأَمْرِکَ وَلِيِّ الْمُؤْمِنِينَ وَبَوَارِ الْکافِرِينَ وَمُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَمُنِيرِ الْحَقِّ
رہنے والے، تیرے حکم سے بدلہ لینے والے، مومنوں کے ولی، کافروں کے لیے پیام موت، تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو
وَالنَّاطِقِ بِالْحِکْمَةِ وَالصِّدْقِ وَکَلِمَتِکَ التَّآمَّةِ فِي أَرْضِکَ الْمُرْتَقِبِ
عیاں کرنے والے حکمت و سچائی سے کلام کرنے والے جو تیری زمین میں تیرا کلمہ کامل وہ تیرے فرامین کے نگہبان اور تیرے
الْخائِفِ وَالْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدَىٰ وَنُورِ أَبْصارِ الْوَرَىٰ وَخَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ
جبروت سے خوف زدہ ہیں، خیر خواہ ولی،نجات دلانے والی کشتی، ہدایت کے پرچم اور لوگوں کی آنکھوں کا نور ہیں قمیص اور چادر پہننے والوں میں
وَارْتَدىٰ وَمُجَلِّي الْعَمَى الَّذِي يَمْلأَ الْأَرْضَ عَدْلاً وَقِسْطاً کَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً
بہترین اور اندھوں کو آنکھیں دینے والے ہیں جو زمین کوعدل و انصاف سے پرکرینگے جیسے وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہو گی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی وَلِيِّکَ وَابْنِ أَوْلِيَائِکَ الّذِينَ فَرَضْتَ
بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود اپنے ولی اور اپنے اولیائ کے(نسل در نسل) فرزند پر رحمت نازل فرما جن کی
طَاعَتَهُمْ وَأَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَأَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيراً۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ
اطاعت تو نے لازم فرمائی انکا حق واجب کیا اور ان سے پلیدی کو دور کیا انہیں پاک رکھا اور خوب پاک۔ اے معبود امام زمان(ع) کی مدد کر
بِهِ لِدِينِکَ وَانْصُرْ بِهِ أَوْلِيائَکَ وَأَوْلِيَائَہُ وَشِيعَتَہُ وَأَنْصارَهُ وَاجْعَلْنا مِنْهُمْ۔
انکے ذریعے اپنے دین کو غلبہ دے اور انکے ذریعے اپنے دوستوں، انکے دوستوں شیعوں اور مدد گاروں کو قوت دے اور ہمیں ان میں سے قرار دے
اَللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ کُلِّ باغٍ وَطاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِکَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
اے معبود بچائے رکھ ان کو ہرباغی اور سرکش کے شر سے اور اپنی مخلوقات کے شر سے ان کو محفوظ رکھ ان کے آگے سے ان کے
خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمالِهِ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ مِنْ أَنْ يُوصَلَ إلَيْهِ بِسُوئٍ وَاحْفَظْ فِيهِ
پیچھے سے انکے دائیں سے اور انکے بائیں سے ان کی نگہبانی کر ان کو بچائے رکھ اس سے کہ انہیں کوئی اذیت پہنچے ان کی حفاظت کر
رَسُولَکَ وَآلَ رَسُولِکَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ ناصِرِيهِ وَاخْذُلْ
کے اپنے رسول(ص) اور انکی آل (ع) کی حفاطت کر ان امام آخر(ع)کے ذریعے عدل کوظاہر کر اور نصرت دے کر ان کو قوی بنا ان کے ناصروں کی
خاذِلِيهِ وَاقْصِمْ قاصِمِيهِ وَاقْصِمْ بِهِ جَبابِرَةَ الْکُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْکُفَّارَ
مدد فرما انکو چھوڑ دے جو انکو چھوڑ گئے انکو کمزور کرنیوالوں کی کمر توڑ دے انکے ہاتھوں کفر کے سرداروں کو زیر کر انکی تلوار سے کافروں،
وَالْمُنافِقِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ کانُوا مِنْ مَشارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِها بَرِّها وَبَحْرِها
منافقوں اور سارے بے دینوں کو قتل کرا دے وہ جہاں جہاں ہیں زمین کے مشرقوں اور اسکے مغربوں میں میدانوں اور سمندروں میں
وَامْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلاً وَأَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّکَ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمْ وَاجْعَلْنِی اَللّٰهُمَّ
ان کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے اور اپنے نبی کے دین کو غالب کر دے اور اے معبود مجھے
مِنْ أَنْصارِهِ وَأَعْوانِهِ وَأَتْباعِهِ وَشِيعَتِهِ وَأَرِنِی فِی آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ
امام مہدی(ع) کے مدد گاروں، ان کے ساتھیوں، ان کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں میں سے قرار دے اورآل (ع) محمد (ص) کے
مَا يَأْمُلُونَ وَفِی عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُونَ إلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ
بارے میں جسکی وہ تمنا رکھتے ہیں اور ان کے دشمنوں میں جس سے وہ دور رہتے ہیں میرے لیے آشکار فرما اے سچے معبود ایسا ہی ہوا
يَا ذَا الْجَلالِ وَالْإکْرامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔
اے صاحب جلال و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۔ زیارت ندبہ
علامہ مجلسی فرماتے ہیں: ابو علی حسن بن اشناس نقل کرتاہے کہ ابو مفضل بن عبداللہ شیبانی نے کہا ابو جعفر بن عبداللہ بن جعفر حمیری نے تمام روایات میں اس کو اجازت دی ہے۔
اسی طرح نقل کیا ہے نماز کے بارے میں مسائل کا جواب دینے کے بعد اور ناحیہ مقدس کی طرف سے خدا ان کا نگہبان اور نگہدار ہے اس طرح صادر ہوا بسم اللہ الرحمن الرحیم لا لامر اللہ تعقلون، ولا من اولیائہ تقبلون، حکمة بالغة فما تغنی الایات و النذر عن قوم لا یومنون والسلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین۔
نہ اس معاملے میں عقل سے کام لیتے ہیں نہ ان کے اولیاء کو قبول کرتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے ہیں ان کو ڈرانے کا کوئی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فائدہ نہیں ہے سلام ہمارے اوپر اور خدا کے نیک بندوں پر جب چاہیں کہ ہمارے وسیلہ سے خدا کی طرف متوجہ ہوں تو کہیں جیسا کہ خداوند متعال فرمایا ہے۔

سَلاَمٌ عَلٰی آلِ یَاسِیْنَ، ذَالِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ، وَاللّٰهُ ذُوْالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ، لِمَنْ یَهْدِیْهِ، صِرَاطَهُ الْمُسْتَقِیْمَ، قَدْ آتَاكُمُ اللّٰهُ یَا آلَ یَاسِیْنَ خِلاَفَتَهُ، وَعِلْمَ مَجَارِيَ اَمْرِهِ، فِیْمَا قَضَاهُ وَ دَبَّرَهُ وَ رَتَّبَهُ وَاَرَادَهُ فِي مَلَكُوْتِهِ، فَكَشَفَ لَكُمُ الْغِطَاءَ، وَ اَنْتُمْ خَزَنَتُهُ وَ شُهَدَاؤُهُ، وَ عُلَمَاؤُهُ وَ اُمَنَاؤُهُ، سَاسَةُ الْعِبَادِ، وَ اَرْكَانُ الْبِلاَدِ، وَ قُضَاةُ الْاَحْكَامِ، وَ اَبْوَابُ الْاِیْمَانِ، سُلاَلَةُ النَّبِیِّیْنَ،وَ صَفْوَةُ الْمُرْسَلِیْنَ، وَ عِتْرَةُ خِیَرَةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

وَ مِنْ تَقْدِیْرِهِ مَنَائِحَ الْعَطَاءِ بِكُمْ اِنْفَاذُهُ مَحْتُوْمًا مَقْرُوْنًا، فَمَا شَيْءٌ مِنْهُ اِلاَّ وَ اَنْتُمْ لَهُ السَّبَبُ، وَ اِلَیْهِ السَّبِیْلُ، خِیَارُهُ لِوَلِیِّكُمْ نِعْمَةٌ، وَانْتِقَامُهُ مِنْ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عَدُوِّكُم سَخْطَةٌ، فَلاَ نَجاةَ وَلاَ مَفْزَعَ اِلاَّ اَنْتُم، وَلاَ مَـذْهَـبَ عَـنْـكُـمْ، يَـا اَعْيُنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةِ، وَ حَمَلَةَ مَعْرِفَتِهِ، وَ مَسَاكِنَ تَوْحِيْدِهِ فِي اَرْضِهِ وَ سَمَائِهِ.

وَ اَنْـتَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ بَقِيَّةُ كَمَالُ نِعْمَتِهِ، وَ وَارِثُ اَنْبِيَـائِـهِ وَ خُـلَـفَائِهِ مَا بَلَغْنَاهُ مِنْ دَهْرِنَا، وَ صَاحِبُ الـرَّجْعَةِ لِوَعْدِ رَبِّنَا الَّتِي فِيْهَا دَوْلَةُ الْحَقِّ وَ فَرَجُنا وَ نَصْرُاللّٰهِ لَنَا وَ عِزُّنَا.

اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ أَيُّهَــا الْـعَـلَـمُ الْـمَـنْصُوْبُ، وَالْعِلْمُ الْـمَصْبُوْبُ، وَالْغَوْثُ وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ، وَعْدًا غَيْرَ مَـكْـذُوْبٍ، اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَــا صَــاحِبَ الْمَرْأيٰ وَالْـمَسْـمَـعِ، اَلَّـذِيْ بِعَيْنِ اللّٰهِ مَوَاثِيْقُـهُ، وَ بِيَدِاللّٰهِ عُهُوْدُهُ، وَ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ سُلْطَانُهُ.

اَنْــتَ الْـحَلِيْـمُ الَّذِيْ لاَ تُعَجِّلُهُ الْعَصَبِيَّةُ، وَالْكَرِيْمُ الَّـذِيْ لاَ تُبَـخِلُهُ الْحَفِيْظَةُ، وَالْعَالِمُ الَّذِيْ لاَ تُجهِلُهُ الْـحَـمِيَّـةُ، مُـجَـاهَدَتُكَ فِي اللّٰهِ ذَاتُ مَشِيَّةِ اللّٰهِ، وَمُـقَارَعَتُكَ فِيْ اللّٰهِ ذَاتُ انْتِقَامِ اللّٰهِ، وَ صَبْرُكَ فِي اللّٰهِ ذُو أَنَــاةِ اللّٰهِ، وَ شُـكْــرُكَ لِـلّٰــهِ ذُو مَـزِيْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ.

Presented by http: m

۸۔ حضرت صاحب العصر کی زیارت
السلام علیک یا صاحب الزمان السلام علیک یا خلیفۃ الرحمن السلام علیک یا شریک القرآن السلام علیک کا قاطع البرھان السلام علیک یا امام الانس والجانّ السلام علیک و علی آبائک الطیبین و اجدادک الطاھرین المعصومین ورحمة اللّٰہ و برکاتہ۔

۹۔ ائمہ کے حرام اور سرداب میں اذن دخول
علامہ مجلسی کہتے ہیں کہ ایک قدیم نسخہ میں ہمارے علماء میں سے ایک عالم نے اس طرح لکھا ہے سرداب مقدس اور ائمہ کے حرم میں اذن دخول کے وقت یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هذِهِ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَها، وَعَقْوَةٌ شَرَّفْتَها، وَمَعالِمُ زَكَّيْتَها حَيْثُ أَظْهَرْتَ فِيها
اے معبود! یقیناً اس بارگاہ کو تو نے پاکیزہ کیا ہے اور اس آستانے کو عزت دی اور یہ مقام نصیحت ہے جسے تو نے چمکا یا تاکہ تو اس میں
أَدِلَّةَ التَّوْحِيدِ وَأَشْباحَ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ الَّذِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ مُلُوكاً لِحِفْظِ النِّظامِ
توحید کی دلیلیں اور عزت والے عرش کی مثالیں ظاہر فرمائے کہ جن لوگوں کو تو نے نظم و نظام کی حفاظت کیلیے حاکم بنایا
وَاخْتَرْتَهُمْ رُؤَساءَ لِجَمِيعِ الْأَنامِ، وَبَعَثْتَهُمْ لِقِيامِ الْقِسْطِ فِي ابْتِداءِ الْوُجُودِ إِلَى
انہیں ساری مخلوق کیلئے سردار مقرر کیا اور انہیں عدل و قسط قائم رکھنے کے لیے مامور فرمایا تاکہ آغاز کائنات سے قیامت تک یہ کام
يَوْمِ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ مَنَنْتَ عَلَيْهِمْ بِاسْتِنابَةِ أَنْبِيائِكَ لِحِفْظِ شَرائِعِكَ وَأَحْكَامِكَ
انجام دیں پھر تو نے ان پر یہ احسان کیا کہ انہیں اپنے نبیونکا جانشین قرار دیا تاکہ تیری شریعتوں اور حکموں کی حفاظت ہو پس تو نے
فَأَكْمَلْتَ بِاسْتِخْلافِهِمْ رِسالَةَ الْمُنْذِرِينَ كَما أَوْجَبْتَ رِيَاسَتَهُمْ فِي فِطَرِ الْمُكَلَّفِينَ
ان کو خلافت دے کرنبیوں کی رسالت کو کامل کردیاجیسا کہ تو نے اہل دین پر ان کی حکمرانی واجب و لازم کردی ہے
فَسُبْحانَكَ مِنْ إِلٰهٍ مَا أَرْأَفَكَ، وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ مِنْ مَلِكٍ مَا أَعْدَلَكَ حَيْثُ طابَقَ
پس پاک تر ہے تو اے معبود! کہ بڑی محبت کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو بڑا عدل کرنے والا بادشاہ ہے
صُنْعُكَ مَا فَطَرْتَ عَلَيْهِ الْعُقُولَ، وَوافَقَ حُكْمُكَ مَا قَرَّرْتَهُ فِي الْمَعْقُولِ
کیونکہ تیری بنائی ہوی چیزیں عقل و خرد سے مطابقت رکھتی ہیں اور تیرا حکم ان اصولوں سے موافقت رکھتا ہے جو تو نے معقولات و
وَالْمَنْقُولِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى تَقْدِيرِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ وَلَكَ الشُّكْرُ عَلَى قَضائِكَ
منقولات میں مقرر فرمائے ہیں پس حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے ہر چیز کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور شکر تیرے لیے ہے کہ تو نے اپنے ہر
الْمُعَلَّلِ بِأَكْمَلِ التَّعْلِيلِ، فَسُبْحانَ مَنْ لاَ يُسْأَلُ عَنْ فِعْلِهِ، وَلاَ يُنازَعُ فِي أَمْرِهِ
فیصلے میں ایک قوی دلیل کوبنیاد بنایا ہے پس پاک ہے وہ کہ جس کے فعل پر باز پرس نہیں اور جس کے حکم میں اختلاف نہیں ہوتااور
وَسُبْحانَ مَنْ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ قَبْلَ ابْتِداءِ خَلْقِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَنَّ
پاک ہے وہ جس نے رحمت کرنا خود پر ضروری قرار دیا قبل اس کے کہ اپنی مخلوق کا آغاز کرتا اور حمد اس اللہ کی ہے جس نے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عَلَيْنا بِحُكّامٍ يَقُومُونَ مَقامَہُ لَوْ كانَ حاضِراً فِی الْمَكانِ، وَلاَ إلہَ إلاَّ االلہُ الّذِی
اپنے قائم مقام حکّام (انبیائ) کے تقرر سے ہم پر احسان کیا اگرچہ وہ کسی جگہ محدود نہیں ہے االله کے سوا کوئی معبود نہینجس نے انبیائ
شَرَّفَنا بِأَوْصِياءٍ يَحْفَظُونَ الشَّرائِعَ فِی كُلِّ الْاَزْمانِ، وَااللہُ أَكْبَرُ الَّذِی أَظْہَرَہُمْ
کے جانشینوں کے ذریعے ہمینعزت دی جو ہر ہر زمانے میں شریعتوں کی حفاظت کرتے رہے اور بزرگتر ہے وہ االله جس نے ان کو
لَنا بِمُعْجِزاتٍ يَعْجُزُ عَنْہَا الثَّقَلانِ، لا حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إلاَّ بِااللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِيمِ الَّذِی
ہمارے لیے ظاہر کیا معجزے دے کر کہ جن کے مقابل جن وانس عاجز ہیں نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے
أَجْرانا عَلَی عَوائِدِہِ الْجَمِيلَةِ فِی الْاُمَمِ السَّالِفِينَ ۔ اَللّٰہُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالثَّناءُ الْعَلِیُّ
جس نے ہمیں سابقہ امتوں سے خوب تر نعمتوں سے نوازا اور سرفراز کیا ہے اے معبود! تیرے ہی لیے حمد ہے اور بہت تعریف اس پر
كَما وَجَبَ لِوَجْہِكَ الْبَقاءُ السَّرْمَدِیُّ، وَكَما جَعَلْتَ نَبِيَّنا خَيْرَ النَّبِيِّينَ، وَمُلُوكَنا
کہ تونے اپنی ذات میں ہمیشہ ہمیشہ کا جلوہ رکھا اور تیری حمد اس پر کہ تو نے ہمارے نبی کو نبیوں میں افضل اور ہمارے ائمہ کو مخلوق میں
أَفْضَلَ الْمَخْلُوقِينَ وَاخْتَرْتَہُمْ عَلَی عِلْمٍ عَلَی الْعالَمِينَ وَفِّقْنا لِلسَّعْیِ إلی أَبْوابِہِمُ
بہتر بنایا نیزعلم ودانش سے ان کو پوری کائنات سے منتخب کیا ہے ہمیں قیامت تک ان کے آبادآستانوں پر حاضر ہونے کی توفیق دی
الْعامِرَةِ إلی يَوْمِ الدِّينِ، وَاجْعَلْ أَرْواحَنا تَحِنُّ إلی مَوْطِیَٔ أَقْدامِہِمْ، وَنُفُوسَنا
ہماری روح کو ان کے قدموں میں جانے کا اشتیاق دے ہماری جانوں کو ان کے
تَہْوِی النَّظَرَ إلی مَجالِسِہِمْ وَعَرَصاتِہِمْ حَتَّی كَأَنَّنا نُخاطِبُہُمْ فِی حُضُورِ أَشْخاصِہِمْ
درباروں اور صحنوں کے دیکھنے کی تمنا دے یہاں تک کہ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ہم ان کے روبرو ہو کر عرض گزارہیں
فَصَلَّی االلہُ عَلَيْہِمْ مِنْ سادَةٍ غايِبِينَ وَمِنْ سُلالَةٍ طاہِرِينَ وَمِنْ أَئِمَّةٍ مَعْصُومِينَ
االله کی رحمت ہو ان پر جو سردار ،غائب پاکیزہ خاندان اور صاحب عصمت امام و پیشوا ہیں
اَللّٰہُمَّ فَأْذَنْ لَنا بِدُخُولِ ہذِہِ الْعَرَصاتِ الَّتِی اسْتَعْبَدْتَ بِزِيارَتِہا أَہْلَ الْاَرَضِينَ
اے معبود! ہمیں ان بارگاہوں کے احاطہ میں داخل ہونے کی اجازت دے کہ جن کی زیارت کو تو نے زمین
وَالسَّمٰوَاتِ، وَأَرْسِلْ دُمُوعَنا بِخُشُوعِ الْمَہابَةِ، وَذَلِّلْ جَوارِحَنا بِذُلِّ الْعُبُودِيَّةِ
وآسمان والوں کیلئے ذریعہ عبادت قرار دیا اپنی ہیبت سے ہمارے آنسورواں کردے اور ہمارے اعضا کو بندگی اور اطاعت
وَفَرْضِ الطَّاعَةِ، حَتَّی نُقِرَّ بِمَا يَجِبُ لَہُمْ مِنَ الْاَوْصَافِ، وَنَعْتَرِفَ بِأَنَّہُمْ شُفَعَاءُ
کے لیے جھکا دے یہاں تک کہ ہم اقرار کریں ان ہستیوں کے اوصاف کا اور مانیں اس بات کو کہ اس وقت وہ مخلوق کی
الْخَلائِقِ إذَا نُصِبَتِ الْمَوَازِينُ فِی يَوْمِ الْاَعْرافِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلامٌ عَلَی عِبادِہِ
شفاعت کرنے والے ہونگے جب روز قیامت اعمال کے وزن سامنے آئیں گے اورحمد خدا کیلئے ہے اور سلام ہو اسکی برگزیدہ
الَّذِينَ اصْطَفَی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ الطَّاہِرِينَ ۔
مخلوق محمد(ص) و آل محمد(ص) پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

اس وقت ضریح کو بوسہ دیں خشوع کے ساتھ روتے ہوئے داخل ہوں چونکہ ان حضرات نے داخل کی اجازت دی ہے۔

۱۰۔ سرداب میں صاحب الزمان کی پہلی زیارت

جب بھی حضرت حجت کی زیارت سرداب مقدس میں کرنا چاہیں تو سب سے پہلے حضرت امام ھادی اور حضرت عسکری کی زیارت کریں جب ان دونوں بزرگواروں کی زیارت سے فارغ ہوجائیں تو سرداب مقدس کی طرف جائیں اور اس دروازے ے سامنے کھڑے ہوجائیں اور اذن دخول کی دعا پڑھ لیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

زیارتِ اوّل حضرت بقیّة اللّه

(ارواحنا فداه در سرداب مقدّس)

اِلٰهی اِنّی قَدْ وَقَفْتُ عَلٰی بابِ بَیْتٍ مِنْ بُیُوْتِ نَبِیِّك مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُك عَلَیْهِ وَ آلِهِ، وَ قَدْ مَنَعْتَ النّاسَ مِنَ الدُّخُوْلِ اِلٰی بُیُوتِهِ اِلاَّ بِاِذْنِه، فَقُلْتَ ﴿یا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لاَ تَدْخُلُوْا بُیُوتَ النَّبِيِّ اِلاَّ اَنْ یُؤْذَنَ لَکُمْ﴾

اَللّٰهُمَّ وَ اِنّی اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ نَبِیِّك فِي غَیْبَتِهِ، کَمَا اَعْتَقِدُ فِيْ حَضْرَتِهِ، وَ اَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَك وَ خُلَفَآئَك اَحْیَاءٌ عِنْدَك یُرْزَقُوْنَ، یَرَوْنَ مَکَانِيْ، وَ یَسْمَعُوْنَ کَلاَمِيْ، وَ یَرُدُّوْنَ سَلاَمِيْ عَلَيَّ، وَ اَنَّك حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِيْ کَلاَمَهُمْ، وَ فَتَحْتَ بَابَ فَهْمِيْ بِلَذِیْذِ مُنَاجَاتِهِمْ.

فَاِنّی اَسْتَاْذِنُك یا رَبِّ اَوَّلاً، وَ اَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَك صَلَوَاتُك عَلَیْهِ وَ آلِهِ ثَانِیًا، وَ اَسْتَأْذِنُ خَلِیْفَتَك الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهُ، فِي الدُّخُوْلِ فِي

Presented by http: m

باب دوازدهم

نواب اربعہ کی زیارت اور کچھ دعائیں جو آپ کے اصحاب نے نقل کی ہیں

۱۔ امام زمانہ کے نواب کی زیارت

شیخ طوسی کتاب تہذیب الاحکام میں اور سید علی بن طاوؤس اپنی کتاب مصباح الزائر میں فرمایا ہے مستحب ہے کہ امام زمانہ کے نائبین جو زیارت شیخ ابوالقاسم حسین بن روح سے منسوب ہے وہ زیارت کی جائے اس بناء پر عثمان بن سعید کے مرقد پر کھڑا ہوجائے اور کہے اسلام علی رسول اللہ آخر تک اس کے بعد دوبارہ پیغمبر اور آئمہ طاہرین پر اور امام زمانہ پر سلام بھیجیں اور کہیں جئتک مخلصا بتوحید اللہ و مولاۃ اولیائہ و البرائۃ من اعدائھم و من الذین خالفوک یا حجۃ المولی و بک الھم توجھی و بھم الیک توسّلی اس کے بعد دعا مانگیں اس کے بعد دوسرے نائبین کی اس طرح زیارت کرے اور یا عثمان بن سعید کی جگہ جس کی زیارت کرتے ہیں اس کا نام لے لیں۔

۲۔ نائب اول عثمان بن سعید کی زیارت

علامہ مجلسی کہتاہے ایک قدیم نسخہ میں ہمارے اصحاب کے علماء کی تالیف ہے کہ ہمارے مولیٰ ابو محمد محمد بن عثمان بن سعید کی زیارت اس طرح نقل ہوئی تھی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

زیارت نایب اوّل

(جناب عثمان بن سعید رضوان اللّٰه علیه)

اَلسَّلاٰمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ، اَلنَّاصِحُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِاَوْلِيَائِهِ، اَلْمُجِدُّ فِيْ خِدْمَةِ مُلُوْكِ الْخَلاٰئِقِ، اُمَنَاءِ اللّٰهِ وَ اَصْفِيَائِهِ، اَلسَّلاٰمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَابُ الْاَعْظَمُ، وَالصِّرَاطُ الْاَقْوَمُ، وَالْوَلِيُّ الْاَكْرَمُ.

اَلسَّلاٰمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُتَوَّجُ بِالْاَنْوَارِ الْاِمَامِيَّةِ، اَلْمُتَسَرْبَلُ بِالْجَلاٰبِيْبِ الْمَهْدِيَّةِ، اَلْمَخْصُوْصُ بِالْاَسْرَارِ الْاَحْمَدِيَّةِ، وَالشُّهُبِ الْعَلَوِيَّةِ، وَالْمَوَالِيْدِ الْفَاطِمِيَّةِ، اَلسَّلاٰمُ عَلَيْكَ يَا قُرَّةَ الْعُيُوْنِ، وَالسِّرَّ الْمَكْنُوْنَ، اَلسَّلاٰمُ عَلَيْكَ يَا فَرَجَ الْقُلُوْبِ، وَ نِهَايَةَ الْمَطْلُوْبِ.

اَلسَّلاٰمُ عَلَيْكَ يَا شَمْسَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ رُكْنَ الْاَشْيَاعِ الْمُنْقَطِعِيْنَ، اَلسَّلاٰمُ عَلٰى وَلِيِّ الْاَيْتَامِ، وَعَمِيْدِ الْجَحَاجِحَةِ الْكِرَامِ، اَلسَّلاٰمُ عَلَى الْوَسِيْلَةِ اِلٰى سِرِّ اللّٰهِ فِي الْخَلاٰئِقِ، وَ خَلِيْفَةِ وَلِيِّ اللّٰهِ الْفَاتِقِ

Presented by h

خاتمہ کتاب یا ملحقات

بعض عبادات کہ جن کی طرف امام زمانہ کو زیادہ توجہ ہوتی تھی کتاب کے اختتام پر بعض عبادات کہ جن کی طرف امام زمانہ کو زیادہ توجہ تھی یا جن کے بجالانے کا حکم دیا ہے ان بعض عبادات کو ذکر کرتاہوں اس حصہ میں سید احمد رشتی موسوی کا واقعہ بیان کرتاہوں جس میں حضرت کی طرف سے احکام بیان کئے گئے ہیں۔

مرحوم محدث نوری لکھتے ہیں: سید رشتی کہتے ہیں: سال ۱۲۸۰ میں حج بیت الحرام کے لئے شہر رشت سے روانہ ہوا اور تبریز میں معروف تاجر حاج صغر علی تبریزی کا مہمان ہوا قافلہ روانہ ہوا تھا میں حیران تھا کہ کس طرح سفر کروں اس دوران حاج جبّار اصفہانی کا قافلہ طربوزن کی طرف روانہ ہوا میں نے تنہا اس سے ایک گھوڑا کرایہ پر لیا اور چل پڑا تین اور آدمی حاج صغر علی کی تشویق سے میرے ساتھ ملحق ہوئے ان کے نام یہ ہیں حاج ملا باقر تبریزی حاج سید حسین تاجر تبریزی حاج علی ہم اکٹھے ساتھی ہوگئے اور روانہ ہوئے یہاں تک کہ ارضروم پہنچے وہاں سے طربوزون کا عزم کیا ان دو شہروں کے درمیان کاروان میں سے ایک حاج جبّار میرے پاس آئے اور کہا ہم سے پہلے جو قافلہ ہے وہ ڈرپوک ہے کچھ جلدی کرو تا کہ قافلہ کے ہمراہ ہوجاؤ معمولاً کچھ فاصلہ کے بعد قافلہ روانہ ہوا۔ ہم تقریباً اڑھائی گھنٹے یا تین گھنٹے اذان صبح سے پہلے روانہ ہوئے ابھی آدھا یا تین فرسخ راستہ طے نہیں کیا تھا کہ آسمان ابر آلود ہوا بادل نے سورج کو گھیر لیا تھا اور موسم تاریک ہوگیا اور برف باری شروع ہوئی اتنی تیز برف باری ہوئی کہ ہم میں سے ہر ایک نے سروں کو ڈھانپا اور جلدی سے روانہ ہوئے میں نے بہت کوشش کی کہ میں اپنے آپ کو ان تک پہنچاؤں نہیں پہنچ سکا وہ دور ہوگئے اور چلے گئے اور میں تنہا رہ گیا گھوڑے سے پیادہ ہوا اور راستے کے کنارے بیٹھا میں بہت زیادہ مضطرب تھا چونکہ سفر کا خرچ تقریباً چھ سو تومان میرے ساتھ تھا تھوڑی دیر غور و فکر کیا اور مصمم ارادہ کرلیا یہی پر رہوں گا یہاں تک روشنی ہوجائے پہلے قافلہ کی طرف واپس لوٹوں گا اور وہاں سے چند محافظ اپنے ہمراہ لے جاؤں گا اور ان کے ذریعہ قافلہ سے ملحق ہوجاؤں گا اس حالت میں تھا کہ اچانک میرے سامنے ایک باغ نظر آیا ایک مالی اس میں تھا اور ایک بیلچہ ہاتھ میں تھا اور درختوں کو مارتا تھا اور اس سے برف گرا دیتا تھا میرے پاس آیا کچھ فاصلے پر کھڑا ہوا اور فرمایا تو کون ہے میں نے عرض کیا میرے ساتھی چلے گئے ہیں میں اکیلا رہ گیا ہوں راستہ نہیں جانتاہوں فارسی زبان میں فرمایا نافلہ پڑھو تا کہ راستہ کا پتہ چل جائے میں نماز شب پڑھنے میں مشغول ہوا نماز تمام کی دوبارہ تشریف لائے اور فرمایا کیوں نہیں گئے میں نے کہا خدا گواہ ہے راستہ نہیں جانتا ہوں فرمایا جامعہ پڑھو مجھے زیارت جامعہ زبانی یاد نہیں میں نے کہا اب بھی مجھے جامعہ زبانی یاد نہیں ہے۔

ہالانکہ کئی دفعہ زیارات سے مشرف ہوا ہوں اس ہالت میں اٹھا اور زیارت جامعہ کو بطور کامل زبانی پرھا اس کے بعد وہ آقا ظاہر ہوئے اور فرمایا ابھی تک نہیں گئے ہیں بے اختیار رو پڑا اور کہا ابھی تک یہیں پر ہوں راستہ نہیں جانتا ہوں۔ فرمایا عاشورا پڑھ لو مجھے زیارت عاشورا زبانی یاد نہیں تھی میں نے کہا اب تک مجھے زبانی یاد نہیں ہے میں اٹھا اور زبانی زیارت عاشورا پڑھنا شروع کیا زیارت کو لعن اور سلام سمیت اور دعا علقمہ بھی پڑھی اس کے بعد وہ آقا آیا اور فرمایا ابھی تک نہیں گئے ہو۔ یہیں پر ہو میں نے عرض کیا نہیں ابھی تک نہیں گیا صبح تک یہیں پر ہوں فرمایا اب میں تم کو قافلہ کے ہمارہ پہنچادیتاہوں اس کے بعد وہ چلے گئے اور ایک گھوڑے پر سوار ہوئے اور بیلچہ کو کندھے پر لیا اور آئے فرمایا میرے پیچھے گھوڑے پر سوار ہوجاؤ میں سوار ہوا میں نے گھوڑے کے لگام کو کھینچا لیکن گھوڑے نے حرکت نہیں کی فرمایا گھوڑے کی لگام مجھے دے دو میں نے لگام اس کو دے دی اپنے بیلچہ کو بائیں شانہ پر رکھا اور گھوڑے کی لگام کو دائیں ہاتھ میں رکھا اور چل پڑے اور گھوڑے نے ان کی اطاعت کی اور چل پڑا اس کے بعد دائیں ہاتھ کو میرے زانو پر رکھا اور فرمایا نافلہ کیوں نہیں پڑھتے ہو نافلہ نافلہ نافلہ تین دفعہ اس کو تکرار کیا پھر فرمایا تم زیارت عاشورا کیوں نہیں پڑھتے ہو عاشورا عاشورا عاشورا تین مرتبہ تکرار فرمایا اس کے بعد فرمایا جامعہ کیوں نہٰں پڑھتے ہو جامعہ جامعہ جامعہ یہ راستے طے کرتے ہوئے دائروار حرکت کرتے تھے اچانک میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تمہارے ساتھی چشمہ کے کنارے پانی کے پاس آئے ہیں صبح کی نماز کے لئے وضوع میں مشغول ہیں میں گھوڑے سے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نیچے اتر آیا میں نے چاہا کہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوجاؤں لیکن سوار نہیں ہوسکا وہ بزرگوار پیادہ ہوا اور بیلچہ کو برف میں دبادیا اور مجھے سوار کیا اور گھوڑے کے سر کا ساتھیوں کی طرف منہ کردیا اس حالت میں میں اس فکر میں رہا کہ میرا آقا فارسی بولتاہے حالانکہ اس علاقہ میں تمام ترک اور عیسائی رہتے ہیں ترکی بولتے ہیں اور پھر کس طرح اتنی جلدی سے اپنے ساتھیوں تک پہنچایا میں نے پیچھے دیکھا کسی کو نہیں دیکھا اس کا کوئی اثر بھی نہیں دکھائی دیا پس اپنے ساتھیوں کے ساتھ ملا۔

نماز شب:
مرحوم محدث نوری لکھتے ہیں کہ نماز شب کے فضائل اور فوائد حد سے زیادہ ہیں چونکہ قرآن مجید اور روایت میں اس کے رموز اور اسرار وارد ہیں اس لئے چند خبر میں تین مرتبہ اس کے بجالانے کی تاکید ہوئی ہے شیخ کلینی اور مرحوم صدوق اور شیخ برقی نے ایک روایت کو حضرت امام صادق سے نقل کیا ہے کہ فرمایا رسول خدا نے امیرالمؤمنین کو ہدایت کی اور فرمایا اس کو انجام دے اور دعا کی کہ خداوند تعالیٰ حضرت کو اس کے انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے ان سفارشات میں سے ایک یہ تھی کہ حضرت نے فرمایا کہ تمہارے اوپر لازم ہے نماز شب پڑھنا تمہارے اوپر نماز شب ضروری ہے تمہارے اوپر نماز شب ضروری ہے۔ اس حدیث کا مضمون کتاب فقہ الرضا میں بھی ذکر ہوا ہے۔

زیارت جامعہ:
اس زیارت کے بارے میں بہت سے دانشمندوں نے تصریح کی ہے یہ بہترین اور کامل ترین زیارت ہے علامہ مجلسی نے کتاب مزار میں (بحارالانوار) زیارت کے بعض فقرات کی دوسروں سے زیادہ تشریح کی ہے اور اس کے بارے میں فرمایا کہ اس زیارت کی شرح میں کچھ بات کو زیادہ تفصیل دی ہے چونکہ یہ زیارت سب سے زیادہ صحیح سند کے اعتبار سے اور سب سے زیادہ عام مقام کے اعتبار سے اور سب سے زیادہ فصیح لفظ کے اعتبار سے اور سب سے زیادہ بلیغ معنی کے اعتبار سے اور سب سے بلند شان اور مقام کے اعتبار سے ہے۔

زیارت عاشورا:
زیارت عاشورا کی فضیلت کے لئے اتنا کافی ہے کہ یہ کوئی معمولی زیارت نہیں ہے کیوں کہ اس کی املاء اور انشأ معصومین میں سے کسی ایک کی طرف سے ہے اگر چہ جو کچھ ان کے پاک دلوں سے نکلتاہے وہ عالم بالا سے ہے بلکہ یہ زیارت احادیث قدسی سے ہے اس موجودہ ترتیب کے ساتھ زیارت لعن سلام دعا خالق کی طرف سے جبرائیل امین کو اور وہ خاتم النبیین سے ہم تک پہنچی ہے اس زیارت کو پرھنا اور چالیس روز تک اس کو جاری رکھنا یا اس سے کمتر اس کی حاجت روائی اور اپنی آواز کو پہنچنا اور دشمن کے شر کو برطرف کرنے میں بے نظیر ہے اور یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے بہترین نتیجہ اس کو پابندی سے بجا لانے سے ثابت ہوتاہے یہ وہ فائدہ ہے جس کا کوئی کتاب دارالسلام میں ذکر کیا ہے اس کو بطور خلاصہ نقل کرتاہوں نجف اشرف کے بہترین مجاروں میں سے جس کا نام حاج ملا حسن یزدی یہ بہترین پرہیزگار ہمیشہ عبادت اور زیارت میں مشغول رہتا تھا حاج محمد علی یزدی جو ایک موثق اور امین شخص یزد میں تھا اور ہمیشہ آخرت کی اصلاح کے بارے میں متفکر تھا اس نے نقل کیا ہے رات کے وقت یزد سے باہر کچھ نیک لوگوں کی قبریں ہیں کہ جو مزار کے نام سے معروف ہے میں رات کو وہاں پر گزارتا تھا میرا ایک ہمسایہ تھا ہم بچپن سے اکٹھے بڑے ہوئے تھے اکٹھے درس پڑھتے تھے وہ بڑا ہوا وہ مالیات لینے میں مشغول ہوا ایک مدت زندگی کی اس کے بعد اس دنیا سے چلا گیا اور اس کو اسی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا ابھی ایک ماہ نہیں گزرا تھا اس کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا اس کے پاس جا کر کہا میں اول سے آخر تک اور تیرے ظاہر اور باطن کو جانتاہوں تم ان لوگوں میں سے نہیں تھے کہ باطن میں اچھائی کا احتمال دیا جائے تا کہ برے کاموں کو اچھائی پر حمل کریں تقیہ یا ضرورت یا مظلوم کی مدد پر حمل کیا جائے اور جس کام کو تم نے انتخاب کیا تھا ایسا کام تھا کہ جو عذاب کی طرف کھینچنے والا تھا یہ بتاؤ کہ تم کس کام کی وجہ سے اس مقام پر پہنچا کہا تم نے سچ کہا کہ جس دن اس دنیا سے چلا گیا تھا اور مجھے خاک میں سپرد کیا کل تک سخت ترین عذاب میں تھا کل استاد اشرف لوہار کی بیوی فوت ہوئی اس کو اس مکان پر دفن کیا اس نے اشارہ کیا ایک ایسی جگہ کی طرف کہ جو اس سے ایک میٹر قریب تھا اس کے دفن کی رات حضرت امام حسن نے تین مرتبہ ان کو دیکھنے کے لیئے آئے تیسری مرتبہ حکم دیا کہ اس قبرستان سے عذاب کو اٹھادیا جائے اب ہماری حالت اچھی ہے اور ہم نعمت اور وسعت میں قرار پائے۔
خواب سے بیدار ہوا اور میں حیران تھا چونکہ میں نے لوہا رکو جانتا تھا نہ اس کے محلہ کو جانتا تھا میں لوہار کے بازار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

میں گیا اور اس کی جستجو کی اس کو تلاش کیا میں نے پوچھا کیا تمہاری بیوی تھی کہا ہاں کل میرے بیوی فوت ہوئی ہے اور اس کو فلاں جگہ پر دفن کیاہے میں نے کہا کیا وہ عورت حضرت امام حسین کی زیارت کے لئے گئی تھی کہا کہ نہیں میں نے کہا کیا وہ حضرت امام حسین کے مصائب بیان کرتی تھی کہنے لگا نہیں میں نے کہا کیا وہ مجلس عزا کو تشکیل دیتی تھی کہنے لگا نہیں لوہار نے پوچھا آپ کیا چاہتے ہیں اس پوچھنے کا مقصد کیا ہے میں نے اس کو اپنا خواب بتادیا کہا وہ عورت زیارت عاشورا پڑھتی تھی اور ہمشیہ پڑھتی تھی سید احمد رشتی کہ گذشتہ واقعہ کو اس سے نقل کیا وہ خود بھی پرہیزگار لوگوں میں شمار ہوتا تھا وہ اطاعت، عبادات زیارات حقوق کے ادا کرنے بدن اور لباس کو پاک اور شبہات کے آلودگی سے پاک رکھنے کا پابند تھا۔ شہر کے لوگوں کے درمیان پرہیزگاری اور سچ بولنے میں مشہور تھا اور زیارات میں بہت سے الطاف اس کو شامل ہوتا تھا یہاں پر اس کے ذکر کرنے کا مقام نہیں ہے۔

نماز شب

اب نماز شب کی کیفیت بیان کرکے اس کے بعد زیارت عاشورا کو نقل کرتاہوں۔

نماز شب:

اس کا اول وقت آدھی رات سے شروع ہوتاہے اور طلوع فجر سے جتنا زیادہ نزدیک ہوجائے اتناہی اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اگر چار رکعت نمازپڑھ لے اور صبح ہوجائے تو باقی نمازوں کو سورہ کے بغیر صرف حمد کے ساتھ اداء کے مقصد سے پڑھ سکتاہے۔

اول آٹھ رکعت نماز نماز شب کی نیت سے دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرے بہتر ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورہ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور ہر رکعت میں تیس مرتبہ پڑھی جائے گی اگر اس طریقے پر نماز پڑھے پس نماز تمام کرنے کے بعد اس کے درمیان اور خدا کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہتاہے۔

یا یہ کہ پہلی رکعت میں سورہ توحید اور دوسری رکعت میں قل یا ایھا الکافرون پڑھ لے اور باقی چھ رکعتوں میں سورہ حمد اور جو سورہ پڑھنا چاہے پڑھ سکتاہے اگر ہر رکعت میں سورہ حمد اور قل ھو اللہ احد پڑھ لے تو بھی کافی ہے نماز شب کو صرف ایک سورہ حمد کے ساتھ بھی پڑھ سکتاہے جس طرح قنوت واجب نمازوں میں مستحب ہے اس نماز شب میں بھی قنوت مستحب ہے اگر تین مرتبہ سبحان اللہ کہے تو بھی کافی ہے یا یہ کہ وہ کہے اللھم اغفرلنا و ارحمنا و عافنا واعف عنا فی الدنیا و الاخرۃ انک علی کل شی قدیر یا یوں کہے ربّ اغفر و ارحم وتجاوز عما تعلم انّک انت الاعزّ الاجّل الاکرم اور روایت ہوئی ہے کہ حضرت امام موسیٰ بن جعفر رات کے وقت محراب عبادت میں کھڑے ہوجاتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے اللھم انک خلقتی سویا اور یہ صحیفہ کاملہ کی بچاسویں دعا ہے جب آتھ رکعت شب نماز کو تمام کرلے تو دو رکعت نماز شفع کی نیت سے اور ایک رکعت نماز وتر کی نیت سے بجالائے اور ان تین رکعت میں سورہ حمد کے بعد قل ھو اللہ احد کو پڑھ لے یہ ختم قرآن کی طرح ہے چونکہ سورہ توحید قرآن کا تیسرا حصہ ہے تیسرے قرآن پڑھنے کا ثواب ہے یا نماز شفع میں پہلی رکعت میں سورہ حمد اور قل اعوذ بربّ الناس اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد قل اعذ برب الفلق پڑھے نماز شفع میں قنوت وارد نہیں ہوا ہے اور اس کو رجاء کے قصد سے پڑھ سکتاہے۔ پس نماز شفع کے بعد کھڑا ہوجائے اور ایک رکعت نماز وتر کو سورہ حمد اور سورہ توحید کے ساتھ پڑھے یا یہ کہ سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ قل ھو اللہ احد اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعذ برب الناس کو پڑھے اور قنوت کے لئے ہاتھوں کو بلند کرے اور جس چیز کے لیئے چاہیے دعا مانگے۔

شیخ طوسی کہتاہے جو دعائیں اس نماز کے قنوت میں پڑھی جاتی ہیں بہت زیادہ ہیں اگر چہ ہر دعا کے لئے وقت معین ہے لیکن غیر وقت میں بھی پڑھی جاتی ہیں۔

مستحب ہے کہ انسان اس نماز کے قنوت میں خدا کے خوف اور عذاب کے ڈر سے گریہ کرے یا رونے کی شکل بنائے اور اپنے مؤمن بھائیوں کے لئے دعا مانگے۔ اور مستحب ہے کہ چالیس مؤمنین کا نام لے اور ان کے لئے دعا مانگے جو بھی چالیں مؤمنین کے لئے دعا مانگے اس کی دعا قبول ہوتی ہے انشاء اللہ شیخ صدوق کتاب من لا یحفرہ الفقیہ میں کہتے ہیں کہ حضرت رسول نے نماز وتر کے قنوت میں اس دعا کو پڑھتے تھے:

اللھم اھدنی فمن ھدیت و عافنی فمن عافیت و تولّنی فیمن تولّیت و بارک لی فیما اعطیت وقنی شرّما قضیت فانّک تقضی ولا یقضی علیک سبحانک رب البیت استغفرک واتوب الیک و اؤ من بک واتوکل بک واتوکل علیک ولا حول ولا قوۃ الا بک یا رحیم بہتر ہے کہ قنوت میں ستر مرتبہ کہے استغفر اللہ (ربّی) و اتوب الیہ اور سزاوار ہے کہ اپنا بایاں ہاتھ کو دعا کے لئے بلند کرے اور دائیں ہاتھ کے ساتھ استغفار کو شمار کرے جو نماز شب کو اذان صبح سے پہلے پڑھ لے اس کو چاہییے کہ باقی نمازوں کو نماز صبح کے بعد اداء کی نیت سے پڑھ لے جو شخص آدھی رات کے بعد نماز شب نہیں پڑھ سکتاہے وہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شخص آدھی رات سے پہلے بھی پڑھ سکتاہے۔

زیارت عاشورا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا أَبا عَبْدِاللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ

آپ پر سلام ہو اے ابا عبدا(ع)للہ آپ پر سلام ہو اے رسول خدا (ص)کے فرزند سلام ہوآپ پر اے امیر المومنین

أَمِیرِالْمُوَ ْمِنِینَ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِساءِ الْعالَمِینَ

(ع)کے فرزند اور اوصیائ کے سردار کے فرزند سلام ہوآپ پر اے فرزند فاطمہ (ع)جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاثارَ اللهِ وَابْنَ ثارِہِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْاَ َرْواحِ

آپ پر سلام ہو اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزنداور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے آپ پر سلام ہواور ان روحوں پر

الَّتِی حَلَّتْ بِفِنائِکَ عَلَیْکُمْ مِنِّی جَمِیعاً سَلامُ اللهِ أَبَداً مَا بَقِیتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّھارُ

جو آپ کے آستانوں میں اتری ہیں آپ سب پرمیری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں

یَا أَبا عَبْدِاللهِ، لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّۃُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِیبَۃُ بِکَ عَلَیْنا وَعَلَی جَمِیعِ

اے ابا عبداللہ(ع) آپ کا سوگ بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے ہمارے لیے اور تمام اہل اسلام

أَھْلِ الْاِسْلامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِیبَتُکَ فِی السَّمٰوَاتِ عَلَی جَمِیعِ أَھْلِ السَّمٰوَاتِ

کے لیے اور بہت بڑی اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمان والوں کے لیے

فَلَعَنَ اللهُ أُمَّۃً أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْکُمْ أَھْلَ الْبَیْتِ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّۃً

پس خدا کی لعنت ہو اس گروہ پرجس نے آپ پر ظلم و ستم کرنے کی بنیاد ڈالی اے اہلبیت اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر

دَفَعَتْکُمْ عَنْ مَقامِکُمْ وَأَزالَتْکُمْ عَنْ مَراتِبِکُمُ الَّتِی رَتَّبَکُمُ اللهُ فِیھا، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّۃً

جس نے آپکو آپکے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا جو خدا نے آپ کو دیا خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کو

قَتَلَتْکُمْ وَلَعَنَ اللهُ الْمُمَھِّدِینَ لَھُمْ بِالتَّمْکِینِ مِنْ قِتالِکُمْ بَرِیْتُ إِلَی اللهِ وَ إِلَیْکُمْ مِنْھُمْ

قتل کیا اور خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے انکو آپکے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا کیسامنے اور آپکے سامنے ان

وَأَشْیاعِھِمْ وَأَتْباعِھِمْ وَأَوْلِیائِھِمْ، یَا أَبا عَبْدِاللهِ، إِنِّی سِلْمٌ لِمَنْ سالَمَکُمْ، وَحَرْبٌ

سے انکے مددگاروں انکے پیروکاروں اور انکے ساتھیوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے

لِمَنْ حارَبَکُمْ إِلی یَوْمِ الْقِیامَۃِ، وَلَعَنَ اللهُ آلَ زِیادٍ وَآلَ مَرْوانَ، وَلَعَنَ اللهُ بَنِی

آپ سے جنگ کرنے والے سے روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاداور اولاد مروان پر خدا اظہار بیزاری کرے تمام بنی امیہ سے

أُمَیَّۃَ قاطِبَۃً، وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجانَۃَ، وَلَعَنَ اللهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ، وَلَعَنَ اللهُ شِمْراً،

خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر خدا لعنت کرے شمر پر

وَلَعَنَ اللهُ أُمَّۃً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتالِکَ، بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی،

اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسا لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو آپ سے لڑنے کیلئے ابھارا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں

لَقَدْ عَظُمَ مُصابِی بِکَ، فَأَسْأَلُ اللهَ الَّذِی أَکْرَمَ مَقامَکَ، وَأَکْرَمَنِی بِکَ، أَنْ یَرْزُقَنِی

یقینا آپکی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے آپکو شان عطا کی اور آپکے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ وہ

طَلَبَ ثارِکَ مَعَ إِمامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَھْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہِ۔ اَللّٰھُمَّ

مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصور (ع)کے ساتھ جو اہل بیت محمد(ص) میں سے ہوں گے اے معبود!

اجْعَلْنِی عِنْدَکَ وَجِیھاً بِالْحُسَیْنِ فِی الدُّنْیا وَالآخِرَۃِ یَا أَبا عَبْدِاللهِ إِنِّی أَتَقَرَّبُ إِلَی

مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا حسین - کے واسطے سے دنیا و آخرت میں اے ابا عبداللہ بے شک میں قرب چاہتا ہوں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

االلهِ، وَ إلی رَسُولِہِ، وَ إلی أَمِیرِ الْمُوَ ْمِنِینَ، وَ إلی فاطِمَۃَ، وَ إلَی الْحَسَنِ، وَ إلَیْکَ
خدا کا اس کے رسول(ص) کا امیر المومنین(ع) کا فاطمۃ زہرا (ع)کا حسن مجتبیٰ (ع) کا اور آپ کا قرب آپکی حبداری
بِمُوَالاتِکَ وَبِالْبَرائَۃِ مِمَّنْ قَاتَلَکَ وَنَصَبَ لَکَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرائَۃِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ
سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے جس نے آپکو قتل کیا اور آتش جنگ بھڑکائی اور اس سے بیزاری کے ذریعے جس نے تم پر ظلم وستم
الْظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْکُمْ وَأَبْرَأُ إلَی االلهِ وَ إلی رَسُولِہِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَساسَ ذلِکَ وَبَنی
کی بنیاد رکھی اور میں بری الذمہ ہوں االله اور اس کے رسول کے سامنے اس سے جس نے ایسی بنیاد قائم کی اور اس پر عمارت اٹھائی
عَلَیْہِ بُنْیانَہُ، وَجَریٰ فِی ظُلْمِہِ وَجَوْرِہِ عَلَیْکُمْ وَعَلَی أَشْیاعِکُمْ، بَرِیْتُ إلَی االلهِ
اور پھر ظلم و ستم کرنا شروع کیا اور آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں خدا
وَ إلَیْکُمْ مِنْھُمْ، وَأَتَقَرَّبُ إلَی االلهِ ثُمَّ إلَیْکُمْ بِمُوالاتِکُمْ وَمُوالاۃِ وَلِیِّکُمْ، وَبِالْبَرائَۃِ
اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا پھر آپ کا آپ سے محبت کی وجہ سے اور آپ کے ولیوں سے محبت
مِنْ أَعْدائِکُمْ، وَالنَّاصِبِینَ لَکُمُ الْحَرْبَ، وَبِالْبَرائَۃِ مِنْ أَشْیَاعِھِمْ وَأَتْبَاعِھِمْ، إنِّی
کے ذریعے آپکے دشمنوں اور آپکے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعے اور انکے طرف داروں اورپیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے
سِلْمٌ لِمَنْ سالَمَکُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حارَبَکُمْ، وَوَلِیٌّ لِمَنْ والاکُمْ،
میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے میں آپکے دوست کا دوست اور
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عاداکُمْ، فَأَسْأَلُ االلهَ الَّذِی أَکْرَمَنِی بِمَعْرِفَتِکُمْ، وَمَعْرِفَۃِ أَوْلِیَائِکُمْ،
آپکے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتاہونخدا سے جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپکے ولیوں کی پہچان کے ذریعے
وَرَزَقَنِی الْبَرائَۃَ مِنْ أَعْدائِکُمْ، أَنْ یَجْعَلَنِی مَعَکُمْ فِی الدُّنْیا وَالْاَخِرَۃِ، وَأَنْ یُثَبِّتَ
اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے
لِی عِنْدَکُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیا وَالْاَخِرَۃِ، وَأَسْأَلُہُ أَنْ یُبَلِّغَنِی الْمَقامَ الْمَحْمُودَ
حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہے کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے پسندیدہ مقام
لَکُمْ عِنْدَ االلهِ، وَأَنْ یَرْزُقَنِی طَلَبَ ثارِی مَعَ إمامِ ھُدیً ظَاھِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ
پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپکے خون کا بدلہ لینا اس امام کیساتھ جو ہدایت دینے والا مدد گار رہبرحق بات زبان پر لانے والا ہے
مِنْکُمْ، وَأَسْأَلُ االلهَ بِحَقِّکُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِی لَکُمْ عِنْدَہُ أَنْ یُعْطِیَنِی بِمُصابِی
تم میں سے اور سوال کرتا ہوں خدا سے آپکے حق کے واسطے اور آپکی شان کے واسطے جوآپ اسکے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ مجھ کو عطا
بِکُمْ أَفْضَلَ مَا یُعْطِی مُصاباً بِمُصِیبَتِہِ، مُصِیبَۃً مَا أَعْظَمَھا وَأَعْظَمَ
کرے آپکی سوگواری پر ایسا بہترین اجر جو اس نے آپکے کسی سوگوار کو دیاہواس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت ہے اور اسکا رنج و
رَزِیَّتَھا فِی الْإسْلامِ وَفِی جَمِیعِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَ ْرضِ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِی مَقَامِی
غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں میں اور زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس جگہ پر
ھذَا مِمَّنْ تَنالُہُ مِنْکَ صَلَواتٌ وَرَحْمَۃٌ وَمَغْفِرَۃٌ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَحْیایَ مَحْیا مُحَمَّدٍ وَآلِ
ان فراد میں سے جن کو نصیب ہوں تیرے درود تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میرا جینا محمد(ص) و آل
مُحَمَّدٍ وَمَماتِی مَماتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ إنَّ ھذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہِ بَنُو أُمَیَّۃَ
محمد(ص) کا سا جینا اور میری موت کو محمد (ص)و آل محمد(ص) کی موت کی مانند بنا اے معبود بے شک یہ وہ دن ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کہ جس کو نبی امیہ اور کلیجے کھانے والی
وَابْنُ آکِلَۃِ الْاَکْبادِ، اللَّعِینُ ابْنُ اللَّعِینِ عَلَی لِسانِکَ وَلِسانِ نَبِیِّکَ فِی کُلِّ مَوْطِنٍ
کے بیٹے نے بابرکت جانتا جو ملعون ابن ملعون ہے تیری زبان پراور تیرے نبی اکرم(ص) کی زبان پر ہر شہر میں جہاں رہے
وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِیہِ نَبِیُّکَ ۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ أَبا سُفْیانَ وَمُعَاوِیَۃَ وَیَزِیدَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ عَلَیْھِمْ
اور ہر جگہ کہ جہاں تیرانبی اکرم(ص) ٹھہرے اے معبود اظہار بیزاری کر ابو سفیان اور معاویہ اور یزید بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو
مِنْکَ اللَّعْنَۃُ أَبَدَ الْآبِدِینَ، وَھذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِہِ آلُ زِیادٍ وَآلُ مَرْوانَ بِقَتْلِھِمُ الْحُسَیْنَ
تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ انہوں نے قتل کیا حسین
صَلَواتُ اللہِ عَلَیْہِ، اَللّٰھُمَّ فَضاعِفْ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَ مِنْکَ وَالْعَذابَ الْاَلِیمَ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی
صلوات اللہ علیہ کو اے معبود پس توزیادہ کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو اے معبود بے شک
أَتَقَرَّبُ إلَیْکَ فِی ھذَا الْیَوْمِ وَفِی مَوْقِفِی ھذَا، وَأَیَّامِ حَیَاتِی بِالْبَرَائَۃِ مِنْھُمْ،
میں تیرا قرب چاہتا ہوں کہ آج کے دن میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں ان سے بیزاری کرنے کے ذریعے
وَاللَّعْنَۃِ عَلَیْھِمْ، وَبِالْمُوَالاۃِ لِنَبِیِّکَ وَآلِ نَبِیِّکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ اَلسَّلَامُ۔ پھر سو مرتبہ کہے:
اور ان پر نفرین بھیجنے کے ذریعے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے نبی(ص) کی آل (ع)سے ہے سلام ہو تیرے نبی (ص)اور ان کی آل (ع)پر
اَللّٰھُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَہُ عَلَی ذلِکَ۔
اے معبود محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے ضائع کیا محمد (ص)و آل محمد (ص)کا حق اوراسکو بھی جس نے آخر میں اس کی پیروی کی
اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَۃَ الَّتِی جاھَدَتِ الْحُسَیْنَ وَشایَعَتْ وَبایَعَتْ وَتابَعَتْ عَلَی قَتْلِہِ
اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسین (ع) سے نیز ان پربھی جو قتل حسین (ع) میں ان کے شریک اور ہم رائے تھے
اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمْ جَمِیعاً اب سو مرتبہ کہے: اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا أَبا عَبْدِاللہِ وَعَلَی الْاَرْواحِ الَّتِی
اے معبود ان سب پر لعنت بھیج سلام ہو آپ پراے ابا عبد اللہ اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے
حَلَّتْ بِفِنائِکَ، عَلَیْکَ مِنِّی سَلامُ اللہِ أَبَداً مَا بَقِیتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّھارُ، وَلاَ جَعَلَہُ
روضے پر آتی ہیں آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں اورخدا قرار نہ
اللہُ آخِرَ الْعَھْدِ مِنِّی لِزِیارَتِکُمْ، اَلسَّلامُ عَلَی الْحُسَیْنِ، وَعَلَی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ،
دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو حسین(ع) پر اور شہزادہ علی(ع) فرزند حسین(ع) پر
وَعَلَی أَوْلادِ الْحُسَیْنِ، وَعَلَی أَصْحابِ الْحُسَیْنِ۔ پھر کہے: اَللّٰھُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ
سلام ہو حسین(ع) کی اولاد اور حسین(ع) کے اصحاب پر اے معبود!تو مخصوص فرما پہلے ظالم کو
ظالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّی، وَابْدَأْ بِہِ أَوَّلاً، ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِیَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ۔
میری طرف سے لعنت کیساتھ تو اب اسی لعنت کا آغاز فرماپھرلعنت بھیج دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے پر لعنت بھیج اے معبود!
اَللّٰھُمَّ الْعَنْ یَزِیدَ خامِساً، وَالْعَنْ عُبَیْدَاللہِ بْنَ زِیادٍ وَابْنَ مَرْجانَۃَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ
لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبیداللہ فرزند زیاد پر اور فرزند مرجانہ پر عمر فرزند سعد پر
وَشِمْراً وَآلَ أَبِی سُفْیانَ وَآلَ زِیادٍ وَآلَ مَرْوَانَ إلی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ اس کے بعد سجدے
اور شمر پر اور اولاد ابوسفیان کواور اولاد زیاد کو اور اولاد مروان کو رحمت سے دور کر قیامت کے دن تک
میں جائے اور کہے: اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِینَ لَکَ عَلَی مُصَابِھِمْ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی
اے معبود! تیرے لیے حمد ہے شکر کرنے والوں کی حمد ،حمد ہے خدا کے لیے جس نے مجھے
عَظِیمِ رَزِیَّتِی، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی شَفاعَۃَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُودِ، وَثَبِّتْ لِی قَدَمَ صِدْقٍ
عزاداری نصیب کی اے معبود حشر میں آنے کے دن مجھے حسین (ع) کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سیدھا اور پکا بنا جب
عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَأَصْحابِ الْحُسَیْنِ الَّذِینَ بَذَلُوا مُھَجَھُمْ دُونَ الْحُسَیْنِ۔
میں تیرے پاس آئوں حسین (ع) کے ساتھ اور اصحاب حسین (ع) کے ساتھ جنہوں نے حسین(ع) کیلئے اپنی جانیں قربان کر دیں -

دعائے علقمہ
یَااللهُ یَااللهُ یَااللهُ،یَامُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ،یَاکاشِفَ کُرَبِ الْمَکْرُوبِینَ،یَاغِیاثَ الْمُسْتَغِیثِینَ،
اے الله اے الله اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے اے
یَا صَرِیخَ الْمُسْتَصْرِخِینَ، وَیَا مَنْ ھُوَ أَقْرَبُ إِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیدِ، وَیَا مَنْ یَحُولُ بَیْنَ الْمَرْءِ
داد خواہوں کی داد رسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میریقریب ہے اے وہ جو انسان
وَقَلْبِہِ، وَیَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَی، وَبِالْأُفُقِ الْمُبِینِ، وَیَا مَنْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیمُ عَلَی الْعَرْشِ
اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور وہ جو نظر سے بالا تر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اے وہ جو بڑامہربان نہایت رحم والا عرش پر
اسْتَوَیٰ، وَیَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُورُ، وَیَا مَنْ لا یَخْفیٰ عَلَیْہِ خافِیَةٌ، یَا مَنْ
حاوی ہے اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں
لاَ تَشْتَبِہُ عَلَیْہِ الْأَصْواتُ وَیَا مَنْ لاَ تُغَلِّطُہُ الْحاجاتُ، وَیَا مَنْ لاَ یُبْرِمُہُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّینَ یَا مُدْرِکَ
اے وہ جس پر آوازیں گڈمڈ نہیں ہویں اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ
کُلِّ فَوْتٍ، وَیَا جامِعَ کُلِّ شَمْلٍ، وَیَا بارِیَٔ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ، یَا مَنْ ھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِی شَأْنٍ،
کو پالینے والے اے بکھروں کو اکٹھاکرنے والے اور اے لوگوں کو موت کے بعد زندہ کرنے والے اے وہ جس کی ہر روز
یَاقاضِیَ الْحاجاتِ،یَامُنَفِّسَ الْکُرُباتِ،یَامُعْطِیَ السُّؤُلاتِ،یَاوَلِیَّ الرَّغَباتِ،یَاکافِیَ الْمُھِمَّاتِ،
نئی شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتوں کو دور کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں پر مختار اے
یَا مَنْ یَکْفِی مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَلاَ یَکْفِی مِنْہُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، أَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مدد گار ہے اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی سوال کرتا ہوں تجھ سے نبیوں کے خاتم محمد
خَاتَمِ النَّبِیِّینَ، وَعَلِیٍّ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ، وَبِحَقِّ فاطِمَةَ بِنْتِ نَبِیِّکَ، وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ،
کے حق کے واسطے اور مومنوں کے امیر علی مرتضی کے حق کے واسطے تیرے نبی کی دختر فاطمہ کے حق کے واسطے اور حسن و حسین کے حق کے واسطے کیونکہ میں
فَإِنِّی بِھِمْ أَتَوَجَّہُ إِلَیْکَ فِی مَقامِی ھذَا، وَبِھِمْ أَتَوَسَّلُ، وَبِھِمْ أَتَشَفَّعُ إِلَیْکَ، وَبِحَقِّھِمْ أَسْأَلُکَ
نے انہی کے وسیلے سے تیری طرف رخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں انکو اپناوسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا اور انکے حق کے واسطے تیرا سوالی ہوں اسی
وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ عَلَیْکَ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِی لَھُمْ عِنْدَکَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِی لَھُمْ عِنْدَکَ، وَبِالَّذِی فَضَّلْتَھُمْ
کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے طلب کرتا ہوں انکی شان کے واسطے جووہ تیرے ہاں رکھتے ہیں اس مرتبے کا واسطہ جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے
عَلَی الْعَالَمِینَ، وَبِاسْمِکَ الَّذِی جَعَلْتَہُ عِنْدَھُمْ، وَبِہِ خَصَصْتَھُمْ دُونَ الْعَالَمِینَ، وَبِہِ أَبَنْتَھُمْ
انکو جہانوں میں بڑائی دی اورتیرے اس نام کے واسطے سے جو تو نے انکے ہاں قرار دیا اور اسکے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا فرمائی
وَأَبَنْتَ فَضْلَھُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِینَ حَتَّی فاقَ فَضْلُھُمْ فَضْلَ الْعَالَمِینَ جَمِیعاً، أَسْأَلُکَ أَنْ تُصَلِّیَ
ان کو ممتاز کیا اور انکی فضیلت کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا یہاں تک کہ ان کی فضلیت تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہو گئی سوال

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّى غَمِّى وَهَمِّى وَكَرْبِى، وَتَكْفِيَنِى الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِى،
کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل کر اور یہ کہ دور فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں میرا قرضہ ادا کر دے پناہ
وَتَقْضِىَ عَنِّى دَيْنِى،وَتُجِيرَنِى مِنَ الْفَقْرِ،وَتُجِيرَنِى مِنَ الْفاقَةِ،وَتُغْنِيَنِى عَنِ الْمَسْأَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ،
دے مجھ کو تنگدستی سے بچا مجھ کو ناداری سے اور بے نیاز کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے میں ڈرتا
وَتَكْفِيَنِى هَمَّ مَنْ أَخافُ هَمَّهُ، وَعُسْرَ مَنْ أَخافُ عُسْرَهُ، وَحُزُونَةَ مَنْ أَخافُ حُزُونَتَهُ، وَشَرَّ مَنْ
ہوں اور اس تنگی میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر سے جس سے ڈرتا
أَخافُ شَرَّهُ، وَمَكْرَ مَنْ أَخافُ مَكْرَهُ، وَبَغْىَ مَنْ أَخافُ بَغْيَهُ، وَجَوْرَ مَنْ أَخافُ جَوْرَهُ، وَسُلْطانَ
رہتا ہوں اس ظلم سے جس سے سہما ہوا ہوں اس بے گھر ہونے سے جس سے ترساں ہوں اسکے تسلط سے جس سے ہراساں ہوں اس فریب سے جس سے
مَنْ أَخافُ سُلْطانَهُ، وَكَيْدَ مَنْ أَخافُ كَيْدَهُ، وَمَقْدُرَةَ مَنْ أَخافُ مَقْدُرَتَهُ عَلَىَّ، وَتَرُدَّ عَنِّى كَيْدَ
خائف ہوں اس کی قدرت سے جس سے ڈرتا ہوں دور کر مجھ سے دھوکہ دینے والوں کے دھوکے اور فریب کاروں کے فریب کو اے معبود جو میرے لیے جیسا
الْكَيَدَةِ، وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ. اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرادَنِى فَأَرِدْهُ، وَمَنْ كادَنِى فَكِدْهُ، وَاصْرِفْ عَنِّى كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ
قصد کرے تو اسکے ساتھ ویسا قصد کرجو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے فریب سختی اور اسکی بد اندیشی کو روک دے
وَبَأْسَهُ وَأَمانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّى كَيْفَ شِئْتَ وَأَنَّىٰ شِئْتَ. اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّى بِفَقْرٍ لاَ تَجْبُرُهُ، وَبِبَلاءٍ
اسے مجھ سے جسطرح تو چاہے اور جہاں چاہے اے معبود اس کو میرا خیال بھلا دے ایسے فاقے سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی
لاَ تَسْتُرُهُ وَبِفاقَةٍ لاَ تَسُدُّها، وَبِسُقْمٍ لاَ تُعافِيهِ، وَذُلٍّ لاَ تُعِزُّهُ، وَبِمَسْكَنَةٍ لاَتَجْبُرُها. اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ
سے جسے تو نہ ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں توعزت نہ دے اور ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے اے معبود میرے دشمن
بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ، وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِى مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِى بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّى بِشُغْلٍ
کی خواری اسکے سامنے ظاہر کر دے اسکے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کردے اور اسکے بدن میں دکھ اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے
شاغِلٍ لاَ فَراغَ لَهُ، وَأَنْسِهِ ذِكْرِى كَما أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّى بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسانِهِ وَ
کہ اسے برائی کاموقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ
يَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوارِحِهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ فِى جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلاَ تَشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ
اسکے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کر دے ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے یہاں تک کہ بنا دے اس کے لیے
ذٰلِكَ لَهُ شُغْلاً شاغِلاً بِهِ عَنِّى وَعَنْ ذِكْرِى، وَاكْفِنِى يَا كافِىَ مَا لاَ يَكْفِى سِواكَ فَإِنَّكَ الْكافِى
ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مدد گار کہ تیرے سواکوئی مدد گار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے
لاَ كافِىَ سِواكَ، وَمُفَرِّجٌ لاَ مُفَرِّجَ سِواكَ، وَمُغِيثٌ لاَ مُغِيثَ سِواكَ، وَجارٌ لاَ جارَ سِواكَ،
تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش دینے والا ہے تیرے سوا کشائش دینے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں نا امید ہوا
خابَ مَنْ كانَ جارُهُ سِواكَ، وَمُغِيثُهُ سِواكَ وَمَفْزَعُهُ إِلى سِواكَ وَمَهْرَبُهُ إِلى سِواكَ وَمَلْجَأُهُ
جسکا تو پناہ دینے والا نہیں جسکا فریاد رس تو نہیں وہ تیرے علاوہ کس سے فریاد کرے اورتیرے علاوہ کس کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کس کی
إِلى غَيْرِكَ، وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ، فَأَنْتَ ثِقَتِى وَرَجائِى وَمَفْزَعِى وَمَهْرَبِى وَمَلْجَأى

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پناہ لے اور جسے بچانے والاسوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری امید گاہ میری جائے فریاد میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو

وَمَنْجایَ، فَبِکَ أَسْتَفْتِحُ، وَبِکَ أَسْتَنْجِحُ، وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّہُ إِلَیْکَ وَأَتَوَسَّلُ

مجھے نجات دینے والا ہے پس تجھی سے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمد و آل محمد کے واسطے سے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بنانا

وَأَتَشَفَّعُ، فأَسْأَلُکَ یَا اللهُ یَا اللهُ یَا اللهُ،فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ وَإِلَیْکَ الْمُشْتَکَیٰ وَأَنْتَ

اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد و شکر تیرے ہی لیے ہے تجھی سے

الْمُسْتَعانُ، فأَسْأَلُکَ یَا اللهُ یَا اللهُ یَا اللهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ

شکایت کی جاتی ہے اور تو ہی مدد کرنے والا ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ محمد و آل محمد کے واسطے سے کہ

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَکْشِفَ عَنِّی غَمِّی وَهَمِّی وَکَرْبِی فِی مَقامِی هذَا کَما کَشَفْتَ عَنْ نَبِیِّکَ هَمَّہُ

محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور دور کر دے تومیرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تو نے دور کیا تھا اپنے نبی کا اندیشہ ان کا غم

وَغَمَّہُ وَکَرْبَہُ، وَکَفَیْتَہُ هَوْلَ عَدُوِّہِ، فَاکْشِفْ عَنِّی کَما کَشَفْتَ عَنْہُ، وَفَرِّجْ عَنِّی کَما فَرَّجْتَ

اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی تھی پس دور کر میری مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی تھی اور کشائش دے مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی

عَنْہُ، وَاکْفِنِی کَما کَفَیْتَہُ، وَاصْرِفْ عَنِّی هَوْلَ مَا أَخافُ هَوْلَہُ، وَمَؤُونَةَ مَا أَخافُ مَؤُونَتَہُ، وَهَمَّ

تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی تھی میرا خوف دور کر جیسے ان کا خوف دور فرمایا تھا میری تکلیف دور کر جیسے انکی تکلیف دور فرمائی تھی اور وہ اندیشہ مٹا

مَا أَخافُ هَمَّہُ، بِلامَؤُونَةٍ عَلَی نَفْسِی مِنْ ذلِکَ، وَاصْرِفْنِی بِقَضاءِ حَوائِجِی، وَکِفایَةِ مَا أَهَمَّنِی

جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جبکہ میری حاجات پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد دے

هَمُّہُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِی وَدُنْیایَ یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ وَیَا أَبا عَبْدِاللهِ، عَلَیْکُما مِنِّی سَلامُ اللهِ أَبَداً مَا

میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبداللہ آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں

بَقِیتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ والنَّهارُ وَلاَ جَعَلَہُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِیارَتِکُما وَلاَ فَرَّقَ اللهُ بَیْنِی وَبَیْنَکُما.

اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور

اَللّٰهُمَّ أَحْیِنِی حَیَاةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّیَّتِہِ، وَأَمِتْنِی مَمَاتَهُمْ، وَتَوَفَّنِی عَلَی مِلَّتِهِمْ، وَاحْشُرْنِی فِی زُمْرَتِهِمْ،

آپ کے درمیان جدائی نہ ڈالے اے معبودمجھے زندہ رکھ محمد اور ان کی اولاد کی طرح مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش پر وفات دے مجھے ان کے گروہ

وَلاَ تُفَرِّقْ بَیْنِی وَبَیْنَهُمْ طَرْفَةَ عَیْنٍ أَبَداً فِی الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ، یَا أَمِیرَالْمُؤْمِنِینَ وَیَا أَبا عَبْدِاللهِ،

میں محشور فرما اور میرے اور ان کے درمیان جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور آخرت میں اے امیر المومنین اور اے ابا عبداللہ میں آپ دونوں کی

أَتَیْتُکُما زائِراً وَمُتَوَسِّلاً إِلَی اللهِ رَبِّی وَرَبِّکُما وَمُتَوَجِّهاً إِلَیْہِ بِکُما وَمُسْتَشْفِعاً بِکُما إِلَی اللهِ

زیارت کو آیا کہاس کو خدا کے ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا ہوں اور آپ دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی

تَعالی فِی حاجَتِی هذِہِ فَاشْفَعا لِی فَإِنَّ لَکُما عِنْدَ اللهِ الْمَقامَ الْمَحْمُودَ، وَالْجاہَ الْوَجِیہَ، وَالْمَنْزِلَ

بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری شفاعت کریں کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے

الرَّفِیعَ وَالْوَسِیلَةَ،إِنِّی أَنْقَلِبُ عَنْکُما مُنْتَظِراً لِتَنَجُّزِالْحاجَةِ وَقَضائِها وَنَجاحِهامِنَ اللهِ بِشَفاعَتِکُما

ہیں بے شک میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت پوری ہو اور مراد برآئے خدا کے ہاں آپکی شفاعت کے ذریعے

لِی إِلَی اللهِ فِی ذلِکَ فَلا أَخِیبُ، وَلاَ یَکونُ مُنْقَلَبِی مُنْقَلَباً خائِباً خاسِراً، بَلْ یَکُونُ مُنْقَلَبِی

جو میرے حق میں آپ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہذا میں مایوس نہیں اور میری واپسی ایسی واپسی نہیں ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی
مُنْقَلَباً راجِحاً مُفْلِحاًمُنْجِحاً مُسْتَجاباً بِقَضاءِ جَمِيعِ حَوائِجِي وَتَشَفَّعا لِي إِلَى اللهِ.انْقَلَبْتُ عَلَى
جو بہترین نفع مند کامیاب قبول دعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں
مَا شاءَ اللهُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ، مُفَوِّضاً أَمْرِي إِلَى اللهِ، مُلْجِئاً ظَهْرِي إِلَى اللهِ، مُتَوَكِّلاً عَلَى
اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپردکر دیا اس کا سہارا لے کر خدا پر ہی
اللهِ، وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللهُ وَكَفىٰ، سَمِعَ اللهُ لِمَنْ دَعا، لَيْسَ لِي وَراءَ اللهِ وَوَرائَكُمْ يَا سادَتِي مُنْتَهىٰ،
بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانہ نہیں سوائے خدا کے اور سوائے
مَا شاءَ رَبِّي كانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللهَ، وَلاَ جَعَلَهُ
آپ کے اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں
اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُما، انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلايَ وَأَنْتَ أَبْتُ يَاأَبا عَبْدِ
کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اسکوآپکے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر اورمیرے مدد گار
اللهِ يَا سَيِّدِي وَسَلامِي عَلَيْكُما مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ، واصِلٌ ذلِكَ إِلَيْكُما غَيْرُ
اور آپ ہیں اے ابا عبداللہ اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک رات اور دن باقی ہیں یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے
مَحْجُوبٍ عَنْكُما سَلامِي إِنْ شاءَ اللهُ، وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّكُما أَنْ يَشاءَ ذلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.
نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام اگر خدا چاہے تو سوال کرتا ہوں اس سے آپ کے واسطے کہ وہ یہی چاہے اور یہ کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ
انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُما تائِباً حامِداً لِلّٰهِ شاكِراً راجِياً لِلإِجابَةِ، غَيْرَ آيِسٍ وَلاَ قانِطٍ، آئِباً عائِداً
کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار ا ور خدا سے توبہ کرتا ہوں اسکی حمد کرتا ہوں شکر کرتا ہوں قبولیت کا امید وار ہوں مجھے نا امید و مایوس نہ کرنا پھر آنے کی زیارت
راجِعاً إِلى زِيارَتِكُما، غَيْرَ راغِبٍ عَنْكُما وَلاَ عَنْ زِيارَتِكُما بَلْ راجِعٌ عائِدٌ إِنْ شاءَ اللهُ، وَلاَ
کرنے کے ارادے سے نہ کہ آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سیمنہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اورنہیں طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی
حَوْلَ وَلاَقُوَّةَ إِلاَّبِاللهِ،يَاسادَتِي رَغِبْتُ إِلَيْكُما وَإِلى زِيارَتِكُما بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِيكُما وَفِي زِيارَتِكُما
ہے اے میرے سردار میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے ہیں آپ سے اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے
أَهْلُ الدُّنْيا، فَلا خَيَّبَنِيَ اللهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَّلْتُ فِي زِيارَتِكُما إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ.
پس خدا مجھے نا امید نہ کرے اس سے جسکی امید و آرزو رکھتا ہوں آپکی زیارت کے واسطے بے شک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا ہے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

زیارت جامعہ سے امام زمانہ کی تجلیل اور عظمت

مرحوم علامہ مجلسی اوّل اس زیارت شریف کے بارے میں اس طرح لکھتے ہیں اس زیارت کو تمام ائمہ طاہرین کے حرم میں پڑھا جاتاہے۔ انسان ائمہ کے کسی ایک حرم میں تمام ائمہ کے لئے قصد کر کے زیارت پڑھ سکتاہے چاہے دور ہو یا نزدیک ہو اور اگر ہر مرتبہ ترتیب کے ساتھ ان میں کسی ایک کا قصد کرے اور باقیوں کا تابع قرار دیکر زیارت کرلے تو زیادہ بہتر ہوگا چنانچہ میں اس طرح زیارت کرتاہوں۔

ایک سچے خواب میں حضرت امام رضا کو دیکھا کہ اس زیارت کی تقریر اور تحسین کرتے تھے اور جس وقت اللہ تعالیٰ نے مجھے حضرت امیرالمؤمنین کی زیارت کی توفیق عطا فرمائی اور حضرت کے روضہ میں مجاہد نفس تزکیہ اور تہذیب نفس میں مشغول ہوا خداوند تعالیٰ نے میرے مولیٰ کی برکت سے مکاشفات کے دروازے میرے لئے کھول دیا۔ کہ جس کو ضعیف عقل والا انسان اسے درک کرنے اور اسکے متحمل ہونے سے عاجز ہے اس عالم میں یا بہتر طریقے سے کہوں کہ عالم خواب اور بیداری کے درمیان جس وقت رواق میں بیٹھا ہوا تھا تو میں نے دیکھا حضرت امام ھادی اور امام حسن عسکری حرم میں انتہائی بلندی پر ہیں اور بہترین طریقے پر زینت دی گئی ہے ان دو بزرگواروں کی قبر کے اوپر بہشت کے لباسوں میں سے ایک سبز لباس ہے ایسا لباس دنیا کے لباسوں میں نہیں دیکھا تھا اچانک میں نے اپنے مومنین کے مولیٰ یعنی حضرت صاحب الزمان کو دیکھا حضرت کو دروازے کی طرف منہ کر کے قبر کی طرف پشت کر کے بیٹھے ہوئے تھے جب میں نے آنحضرت کو دیکھا تو بلند آواز کے ساتھ زیارت جامعہ کاآغاز کیا جب میں نے تمام کی تو حضرت نے فرمایا کس قدر اچھی زیارت ہے میں نے عرض کیا میرے مولیٰ میری جان آپ پر قربان ہو اپنے جد کی زیارت کے بارے میں بتاتے ہیں اور میں نے قبر مطہر کی طرف اشارہ کیا فرمایا ہاں داخل ہوجاؤ جب روضہ مقدسہ میں داخل ہوا دروازے کے قریب کھڑا ہوا حضرت نے فرمایا آگے آجاؤ میں نے عرض کیا اے میرے مولیٰ میں ڈرتاہوں ادب ترک کرنے کی وجہ سے کافر ہوجاؤں فرمایا اگر میری اجازت سے آگے آجائیں تو کوئی حرج نہیں ہے ڈرتے کانپتے ہوئے آگے بڑھا فرمایا آگے آجاؤ آگے آجاؤ یہاں تک کہ حضرت کے نزدیک ہوا فرمایا بیٹھ جاؤ میں نے عرض کیا اے میرے مولیٰ میں ڈرتاہوں فرمایا نہ ڈرو جیسے آقا کے سامنے غلام بیٹھتاہے ویسے بیٹھا حضرت نے فرمایا آرام سے رہو دو زانو بیٹھو کیونکہ تم تھک گئے ہو اور پیادہ یہاں آئے ہو ۔

خلاصہ: اس بزرگوار نے بہت زیادہ مہربانی اور عنایت میرے ساتھ کی محبت سے بھرئی ہوئی گفتگو حضرت نے مجھ سے کی البتہ ان باتوں میں سے اکثر کو فراموش کر چکا ہوں

ازیں رویا بہ خود آمدم

ایککافی مدت سے راستہ بند تھا اور سامرہ کی زیارت کرنا ممکن نہیں تھا اس واقعہ کے بعد اسی دن زیارت کے اسباب فراہم ہوئے اور خدا کے فضل سے تمام رکاوٹیں برطرف ہوگئیں اور پیادہ جیسا کہ حضرت نے فرمایا تھا زیارت کی توفیق ہوئی اور رات کو روضہ مقدسہ میں کئی بار اس زیارت کو پڑھتے ہوئے حضرت کی زیارت کی اور راستے میں اور روضہ مقدسہ میں عجیب کرامات بلکہ تعجب آور معجزات میرے لئے آشکار ہوئے اگر بیان کرنا چاہوں تو طویل ہوگا۔

خلاصہ یہ کہ اس میں کسی قسم کا شک نہیں ہے کہ زیارت جامعہ حضرت امام زمان کی تقریر کی بناء پر یہ حضرت امام ھادی سے منقول ہے اور کامل ترین اور سب سے عمدہ زیارت ہے میں اس خواب کے بعد عام طور پر اس زیارت کے ساتھ ائمہ معصومین کی زیارت کرتاہوں اور عتبات عالیات میں اس زیارت کے علاوہ کوئی اور زیارت نہیں پڑھتاہوں اسی وجہ سے اکثر زیارات کی شرح کو تاخیر کردیا تا کہ اس زیارات کی شرح لکھ لوں

زیارت جامعہ کبیرہ

شیخ صدوق نے کتاب من لا یحضرہ الفقیہ اور عیون اخبار الرضا میں اس طرح روایت بیان کیا ہے موسیٰ نخعی کہتاہے: کہ میں نے امام ھادی کی خدمت میں عرض کیا اے فرزند رسول خدا کہ مجھے ایک بلیغ اور کامل زیارت کی تعلیم دیں کہ جب بھی آپ میں سے کسی ایک کی زیارت کرنا چاہوں تو زیارت کرلوں حضرت نے فرمایا جب آپ ہم میں سے کسی ایک کی زیارت کرنا چاہیں تو غسل کرلو جب آئمہ طاہرین کے کسی ایک مزار پر پہنچو تو کھڑے ہوجاؤ اور شہادتین کہو: اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ و اشھد ان محمداً صلی اللہ علیہ و آلہ عبدہ و رسولہ جس وقت حرم مطہر میں داخل ہوجاؤ اور قبر کو دیکھ لو تو کھڑے ہوجاؤ اور تیس مرتبہ اللہ اکبر کہو آہستہ سے قدم اٹھاؤ پھر کھڑے ہوجاؤ اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہو جب قبر مطہر کے قریب پہنچ جائے تو چالیس مرتبہ اللہ اکبر کہو مجموعی طور پر سو تکبیریں ہوتی ہیں اس وقت کہو:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النَّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلائِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ
آپ پر سلام ہو اے خاندان نبوت اے پیغام الہی کے آنے کی جگہ اور ملائکہ کے آنے جانے کے مقام وحی نازل ہونے کی جگہ نزول
وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَأُصُولَ الْكَرَمِ وَقادَةَ الْاَُمَمِ وَأَوْلِياءَ النِّعَمِ
رحمت کے مرکز علوم کے خزینہ دار حد درجہ کے بردباراور بزرگواری کے حامل ہیں آپ قوموں کے پیشوا ،نعمتوں کے بانٹنے والے
وَعَناصِرَ الْاَبْرارِوَدَعائِمَ الْاَخْيارِ وَساسَةَ الْعِبادِ وَأَرْكانَ الْبِلادِ وَأَبْوابَ الْإيمانِ وَأُمَناءَ
سرمایۂ نیکو کاران، پارسائوں کے ستون، بندوں کے لیے تدبیر کار، آبادیوں کے سردار، ایمان و اسلام کے دروازے،اور خدا کے
الرَّحْمنِ وَسُلالَةَ النَّبِيِّينَ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ وَعِتْرَةَ خِيَرَةِ رَبِّ الْعالَمِينَ وَرَحْمَةُ اﷲِ
امانتدار ہیں اور آپ نبیوں کی نسل و اولاد رسولوں کے پسندیدہ اور جہانوں کے رب کے پسند شد گان کی اولاد ہیں آپ(ع) پر سلام خدا کی رحمت ہو
وَبَرَكاتُهُ. اَلسَّلامُ عَلَى أَئِمَّةِ الْهُدَىٰ وَمَصابِيحِ الدُّجَىٰ وَأَعْلامِ التُّقَىٰ وَذَوِىٰ النُّهَىٰ وَأُولِى
اور اس کی برکات ہوں آپ(ع) پر جو ہدایت دینے والے امام(ع) ہیں تاریکیوں کے چراغ ہیں پرہیز گاری کے نشان صاحبان عقل و خرد اور
الْحِجَىٰ وَكَهْفِ الْوَرَىٰ وَوَرَثَةِ الْاَنْبِياءِ وَالْمَثَلِ الْاَعْلَىٰ وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنَىٰ وَحُجَجِ اﷲِ
مالکان دانش ہیں آپ، لوگوں کی پناہ گاہ نبیوں کے وارث بلندترین نمونہ عمل اور بہترین دعوت دینے والے ہیں آپ دنیا والوں پر خدا
عَلَى أَهْلِ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَالْاُولَى وَرَحْمَةُ اﷲِ وَبَرَكاتُهُ. اَلسَّلَامُ عَلَى مَحالِّ مَعْرِفَةِ اﷲِ
کی حجتیں ہیں آغاز و انجام میں آپ(ع) پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو خد اکی معرفت کے
وَمَساكِنِ بَرَكَةِ اﷲِوَمَعَادِنِ حِكْمَةِ اﷲِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اﷲِ وَحَمَلَةِ كِتابِ اﷲِ وَأَوْصِياءِ نَبِيِّ
ذریعوں پر جو خدا کی برکت کے مقام اور خدا کی حکمت کی کانیں ہیں خدا کے رازوں کے نگہبان خدا کی کتاب کے حامل خدا کے آخری نبی (ص)
اﷲِ وَذُرِّيَّةِ رَسُولِ اﷲِ صَلَّى اﷲُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَرَحْمَةُ اﷲِ وَبَرَكاتُهُ. اَلسَّلَامُ عَلَى
کے جانشین اور خدا کے رسول(ص) کی اولاد ہیں خدا ان پر اور ان کی آل(ع) پر درود بھیجے اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہونسلام ہو خدا
الدُّعاةِ إلَى اﷲِ وَالْاَدِلاَّءِ عَلَى مَرْضاةِ اﷲِ وَالْمُسْتَقِرِّينَ فِى أَمْرِ اﷲِ وَالتَّامِّينَ فِى مَحَبَّةِ اﷲِ
کیطرف بلانے والوں پر اور خدا کی رضائوں سے آگاہ کرنے والوں پر جو خدا کے معاملے میں ایستادہ خدا کی محبت میں سب سے
وَالْمُخْلِصِينَ فِى تَوْحِيدِ اﷲِ وَالْمُظْهِرِينَ لِاَمْرِ اﷲِ وَنَهْيِهِ وَعِبادِهِ الْمُكْرَمِينَ الَّذِينَ لاَ
کامل اور خدا کی توحید کے عقیدے مینکھرے ہیں وہ خدا کے امرونہی کو بیان کرنے والے اور اس کے گرامی قدر بندے ہیں کہ جو
يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ وَرَحْمَةُ اﷲِ وَبَرَكاتُهُ. اَلسَّلَامُ عَلَى
اسکے آگے بولنے میں پہل نہیں کرتے اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں سلام ہو ان پر جو
الْاَئِمَّةِ الدُّعاةِ وَ الْقادَةِ الْهُداةِ وَ السَّادَةِ الْوُلاةِ وَالذَّادَةِ الْحُماةِ وَأَهْلِ الذِّكْرِ وَأُولِى
دعوت دینے والے امام ہیں ہدایت دینے والے راہنما صاحب ولایت سردار حمایت کرنے والے نگہدار ذکر الہی کرنے والے اور والیانِ
الْاَمْرِ وَبَقِيَّةِ اﷲِ وَخِيَرَتِهِ وَحِزْبِهِ وَعَيْبَةِ عِلْمِهِ وَحُجَّتِهِ وَصِراطِهِ وَنُورِهِ
امر ہیں وہ خدا کا سرمایہ اس کے پسندیدہ اس کی جماعت اور اس کے علوم کا خزانہ ہیں وہ خدا کی حجت اس کا راستہ اس کا نور اور
وَبُرْہانِہِ وَرَحْمَةُ اﷲِ وَبَرَكاتُہُ. أَشْهَدُ أَنْ لاَ إلٰہَ إلاَّ اﷲُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَہُ كَما
اسکی نشانی ہیں خداکی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائ کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کوئی اسکا شریک نہیں
شَهِدَ االلهُ لِنَفْسِہِ وَشَهِدَتْ لَہُ مَلائِكَتُہُ وَأُولُو الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِہِ لاَ إلہَ إلاَّ هُوَ
جیسا کہ خدا نے اپنے لیے گواہی دی اسکے ساتھ اسکے فرشتے اور اسکی مخلوق میں سے صاحبان علم بھی گواہ ہینکہ کوئی معبود نہیں مگر وہی
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُولُہُ الْمُرْتَضَى أَرْسَلَہُ بِالْهُدَى
جو زبردست ہے حکمت والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد(ص)اسکے برگزیدہ بندے اور اسکے پسند کردہ رسول(ص) ہیں جن کو اس نے ہدایت
وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّہِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ
اور سچے دین کیساتھ بھیجاتا کہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دیں اگر چہ مشرک پسند نہ بھی کریں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام ہیں
الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ الْمَعْصُومُونَ الْمُكَرَّمُونَ الْمُقَرَّبُونَ الْمُتَّقُونَ الصَّادِقُونَ
ہدایت والے سنورے ہوئے گناہ سے بچائے ہوئے بزرگیوں والے اس سے نزدیک تر پرہیز گار صدق والے چنے ہوئے
الْمُصْطَفُونَ الْمُطِيعُونَ لِلّٰہِ الْقَوَّامُونَ بِأَمْرِهِ الْعامِلونَ بِ إرَادَتِہِ الْفائِزُونَ بِكَرَامَتِہِ
خدا کے اطاعت گزار اس کے حکم پر کمر بستہ اس کے ارادے پر عمل کرنیوالے اور اس کی مہربانی سے کامیاب ہیں
اصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِہِ وَارْتَضاكُمْ لِغَيْبِہِ وَاخْتارَكُمْ لِسِرِّهِ وَاجْتَباكُمْ بِقُدْرَتِہِ وَأَعَزَّكُمْ
کہ اس نے اپنے علم کیلئے آپ (ع)کو چنا اپنے غیب کیلئے آپکو پسند کیا اپنے راز کیلئے آپکو منتخب کیا اپنی قدرت سے آپکو اپنا بنایا اپنی
بِهُداهُ وَخَصَّكُمْ بِبُرْہانِہِ وَانْتَجَبَكُمْ لِنُورِهِ وَأَيَّدَكُمْ بِرُوحِہِ وَرَضِيَكُمْ خُلَفاءَ فِي أَرْضِہِ
ہدایت سے عزت دی اور اپنی دلیل کیلئے خاص کیااس نے آپکو اپنے نور کیلئے چنا روح القدس سے آپکو قوت دی اپنی زمین میں آپ کو اپنا نائب قرار دیا
وَحُجَجاً عَلَى بَرِيَّتِہِ وَأَنْصاراً لِدِينِہِ وَحَفَظَةً لِسِرِّهِ وَخَزَنَةً لِعِلْمِہِ وَمُسْتَوْدَعاً لِحِكْمَتِہِ
اپنی مخلوق پر اپنی حجتیں بنایا اپنے دین کے ناصر اور اپنے راز کے نگہدار اور اپنے علم کے خزینہ دار بنایا اپنی حکمت انکے سپرد کی آپ (ع)کو اپنی
وَتَرَاجِمَةً لِوَحْيِہِ وَأَرْكاناً لِتَوْحِيدِهِ وَشُهَداءَ عَلَى خَلْقِہِ وَأَعْلاماً لِعِبادِهِ وَمَناراً فِي بِلادِهِ
وحی کے ترجمان اور اپنی توحید کا مبلغ بنایا اس نے آپکو اپنی مخلوق پر گواہ قرار دیا اپنے بندوں کیلئے نشان منزل اپنے شہروں کی روشنی
وَأَدِلاَّءَ عَلَى صِرَاطِہِ عَصَمَكُمُ االلهُ مِنَ الزَّلَلِ وَآمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمْ مِنَ الدَّنَسِ
اور اپنے راستے کے رہبر قرار دیاخدا نے آپکو خطائوں سے بچایا فتنوں سے محفوظ کیا اور ہر آلودگی سے صاف رکھا آلائش آپ سے دور کر دی
وَأَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيراً فَعَظَّمْتُمْ جَلالَہُ وَأَكْبَرْتُمْ شَأْنَہُ وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَہُ
اور آپکو پاک رکھا جیسے پاک رکھنے کا حق ہے پس آپ نے اسکے جلال کی بڑائی کی اسکے مقام کو بلند جانااسکی بزرگی کی توصیف کی اس
وَأَدَمْتُمْ ذِكْرَهُ وَوَكَّدْتُمْ مِيثاقَہُ وَأَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طاعَتِہِ وَنَصَحْتُمْ لَہُ فِي السِّرِّ وَالْعَلانِيَةِ
کے ذکر کو جاری رکھا اسکے عہد کوپختہ کیا اسکی فرمانبرداری کے عقیدے کو محکم بنایا آپ نے پوشیدہ و ظاہر اسکا ساتھ دیا اور اس کے
وَدَعَوْتُمْ إلَى سَبِيلِہِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَذَلْتُمْ أَنْفُسَكُمْ فِي مَرْضاتِہِ وَصَبَرْتُمْ
سیدھے راستے کی طرف لوگونکو دانشمندی اور بہترین نصیحت کے ذریعے بلایا آپ نے اس کی رضا کیلئے اپنی جانیں قربان کیں اور
عَلَى مَا أَصابَكُمْ فِي جَنْبِہِ وَأَقَمْتُمُ الصَّلاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ
اسکی راہ میں آپکو جو دکھ پہنچے انکو صبر سے جھیلا آپ نے نماز قائم کی اور زکواۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں
الْمُنْكَرِوَجاهَدْتُمْ فِي االلهِ حَقَّ جِہادِهِ حَتَّى أَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَہُ وَبَيَّنْتُمْ فَرَائِضَہُ وَأَقَمْتُمْ حُدُودَهُ
سے منع فرمایا اور خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا چنانچہ آپ نے اسکاپیغام عام کیا اسکے عائد کردہ فرائض بتائے اور

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اسکی مقررہ حدیں
وَنَشَرْتُمْ شَرائِعَ أَحْكامِهِ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهُ وَصِرْتُمْ فِي ذلِكَ مِنْهُ إِلَى الرِّضا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ
جاری کیں آپ(ع) نے اسکے احکام بیان کیے اسکے طریقے رائج کیے اور اس میں آپ اسکی رضا کے طالب ہوئے آپ(ع) نے اسکے ہر فیصلے
الْقَضاءَ وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ مَضَىٰ فَالرَّاغِبُ عَنْكُمْ مارِقٌ وَاللاَّزِمُ لَكُمْ لاحِقٌ
کو تسلیم کیا اور آپ نے اسکے گذشتہ پیغمبروں کی تصدیق کی پس آپ سے ہٹنے والا دین سے نکل گیا آپکا ہمراہی دیندار رہا اور آپکے
وَالْمُقَصِّرُ فِي حَقِّكُمْ زاهِقٌ وَالْحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيكُمْ وَمِنْكُمْ وَ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ
حق کو کم سمجھنے والا نابود ہواحق آپ(ع) کیساتھ ہے آپ(ع) میں ہے آپ(ع) کیطرف سے ہے آپ(ع) کیطرف آیا ہے آپ حق والے ہیں اور مرکز
أَهْلُهُ وَمَعْدِنُهُ وَمِيراثُ النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَ إِيابُ الْخَلْقِ إِلَيْكُمْ وَحِسابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَصْلُ
حق ہیں نبوت کا ترکہ آپ(ع) کے پاس ہے لوگوں کی واپسی آپ(ع) کی طرف اور ان کا حساب آپ کو لینا ہے آپ حق و باطل
الْخِطابِ عِنْدَكُمْ وَآياتُ اللهِ لَدَيْكُمْ وَعَزائِمُهُ فِيكُمْ وَنُورُهُ وَبُرْهانُهُ عِنْدَكُمْ وَأَمْرُهُ إِلَيْكُمْ
کا فیصلہ کرنے والے ہیں خدا کی آیتیں اور اسکے ارادے آپکے دلوں میں ہیں اسکا نور اور محکم دلیل آپکے پاس ہے اور اسکا حکم آپکی طرف آیا ہے
مَنْ والاكُمْ فَقَدْ والَى اللهَ وَمَنْ عاداكُمْ فَقَدْ عادَى اللهَ وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللهَ وَمَنْ
آپکا دوست خدا کا دوست اور جو آپکا دشمن ہے وہ خدا کا دشمن ہے جس نے آپ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی اور جس نے
أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللهِ أَنْتُمُ الصِّراطُ الأَقْوَمُ وَشُهَداءُ
آپ(ع) سے نفرت کی اس نے خدا سے نفرت کی اور جو آپ سے وابستہ ہوا وہ خدا سے وابستہ ہوا کیونکہ آپ سیدھا راستہ دنیا میں لوگوں
دارِ الْفَناءِ وَشُفَعاءُ دارِ الْبَقاءِ وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُولَةُ وَالآيَةُ الْمَخْزُونَةُ وَالأَمانَةُ الْمَحْفُوظَةُ
پر شاہد و گواہ اور آخرت میں شفاعت کرنے والے ہیں آپ ختم نہ ہونے والی رحمت محفوظ شدہ آیت سنبھالی ہوئی امانت
وَالْبابُ الْمُبْتَلَىٰ بِهِ النَّاسُ مَنْ أَتاكُمْ نَجا وَمَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ هَلَكَ إِلَى اللهِ تَدْعُونَ
اور وہ راستہ ہیں جس سے لوگ آزمائے جاتے ہیں جو آپکے پاس آیا نجات پاگیا اور جو ہٹا رہا وہ تباہ ہو گیا آپ خدا کیطرف بلانے والے
وَعَلَيْهِ تَدُلُّونَ وَبِهِ تُؤْمِنُونَ وَلَهُ تُسَلِّمُونَ وَبِأَمْرِهِ تَعْمَلُونَ وَ إِلَى سَبِيلِهِ تُرْشِدُونَ
اور اسکی طرف رہبری کرنے والے ہیں آپ اس پر ایمان رکھتے اور اسکے فرمانبردار ہیں آپ اسکا حکم ماننے والے اسکے راستے کی طرف لے جانے والے
وَبِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ سَعَدَ مَنْ والاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عاداكُمْ وَخابَ مَنْ جَحَدَكُمْ
اور اسکے حکم سے فیصلہ دینے والے ہیں کامیاب ہوا وہ جو آپکا دوست ہے ہلاک ہوا وہ جو آپکا دشمن ہے اور خوار ہواوہ جس نے آپکا انکار کیا
وَضَلَّ مَنْ فارَقَكُمْ وَفازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وأَمِنَ مَنْ لَجَأَ إِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ
گمراہ ہوا وہ جو آپ(ع) سے جدا ہوا اور بامراد ہوا وہ جو آپکے ہمراہ رہا اور اسے امن ملا جس نے آپکی پناہ لی سلامت رہا وہ جس نے
صَدَّقَكُمْ وَهُدِيَ مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَأْواهُ وَمَنْ خالَفَكُمْ
آپکی تصدیق کی اور ہدایت پاگیا وہ جس نے آپکا دامن پکڑاجس نے آپکی اتباع کی اسکا مقام جنت ہے اور جس نے آپکی نافرمانی
فَالنَّارُ مَثْواهُ وَمَنْ جَحَدَكُمْ كافِرٌ وَمَنْ حارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي أَسْفَلِ
کی اسکا ٹھکانا جہنم ہے جس نے آپکا انکار کیا وہ کافر ہے جس نے آپ(ع) سے جنگ کی وہ مشرک ہے اور جس نے آپکو غلط قرار دیا وہ
دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ أَشْهَدُ أَنَّ هذَا سابِقٌ لَكُمْ فِيما مَضىٰ وَجارٍ لَكُمْ فِيما بَقِيَ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوگا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ مقام آپکو گذشتہ زمانے میں حاصل تھااور آیندہ زمانے میں بھی حاصل رہے گا
وَأَنَّ أَرْواحَكُمْ وَنُورَكُمْ وَطِينَتَكُمْ واحِدَةٌ طابَتْ وَطَهُرَتْ بَعْضُها مِنْ بَعْضٍ
بے شک آپ(ع) سب کی روحیں آپکے نور اور آپکی اصل ایک ہے جو خوش آیند اور پاکیزہ ہے کہ آپ(ع) میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں
خَلَقَكُمُ اللهُ أَنْواراً فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهِ مُحْدِقِينَ حَتّى مَنَّ عَلَيْنا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ
خدا نے آپکو نور کی شکل میںپیدا کیا پھر آپ(ع) سب کو اپنے عرش کے اردگرد رکھا حتیٰ کہ ہم پر احسان کیا اور آپکو بھیجا پس آپکو ان
اللهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَجَعَلَ صَلاتَنَاعَلَيْكُمْ وَمَا خَصَّنا بِهِ مِنْ
گھروں میں رکھا جنکو خدا نے بلند کیااور ان میں اسکا نام لیا جاتا ہے اس نے آپ(ع) پر ہمارے درود وسلام قرار دیئے اس سے ہمیں
وِلايَتِكُمْ طِيباً لِخَلْقِنا وَطَهارَةً لِأَنْفُسِنا وَتَزْكِيَةً لَنا وَكَفَّارَةً لِذُنُوبِنا
آپکی ولایت میں خصوصیت دی اسے ہماری پاکیزہ پیدائش ہمارے نفسوں کی صفائی ہمارے باطن کی درستی کا ذریعہ اور گناہوں کا کفارہ بنایا
فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَلِّمِينَ بِفَضْلِكُمْ وَمَعْرُوفِينَ بِتَصْدِيقِنا إِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللهُ بِكُمْ أَشْرَفَ مَحَلِّ
پس ہم اسکے حضور آپکی فضیلت کو ماننے والے اور آپکی تصدیق کرنے والے قرار پاگئے ہیں ہاں خدا آپکو صاحبان عظمت کے بلند مقام پر پہنچائے
الْمُكَرَّمِينَ وَأَعْلَى مَنازِلِ المُقَرَّبِينَ وَأَرْفَعَ دَرَجاتِ الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لاَ يَلْحَقُهُ لاحِقٌ وَلاَ
اور اپنے مقربین کی بلند منزلوںتک لے جائے اور اپنے پیغمبروں کے اونچے مراتب عطا کرے اسطرح کہ پیچھے والا وہاں نہ پہنچے کوئی
يَفُوقُهُ فائِقٌ وَلاَ يَسْبِقُهُ سابِقٌ وَلاَ يَطْمَعُ فِي إِدْراكِهِ طامِعٌ حَتَّى لاَ يَبْقَىٰ مَلَكٌ
اوپر والا اس مقام سے بلند نہ ہوا اور کوئی آگے والا آگے نہ بڑھے اور کوئی طمع کرنے والا اس مقام کی طمع نہ کرے یہاں تک کہ باقی نہ
مُقَرَّبٌ وَلاَ نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلاَ صِدِّيقٌوَلاَ شَهِيدٌ وَلاَ عالِمٌ وَلاَ جاهِلٌ وَلاَ دَنِيٌّ وَلاَ فاضِلٌ وَلاَ
رہے کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی نبی مرسل نہ کوئی صدیق اور نہ شہید نہ کوئی عالم اور نہ جاہل نہ کوئی پست اور نہ کوئی بلند نہ کوئی
مُؤْمِنٌ صالِحٌ وَلاَ فاجِرٌ طالِحٌ وَلاَ جَبَّارٌ عَنِيدٌ وَلاَ شَيْطانٌ مَرِيدٌ وَلاَ خَلْقٌ فِيما بَيْنَ ذلِكَ
نیک مؤمن اور نہ کوئی فاسق و فاجر اور گناہ گار نہ کوئی ضدی سرکش اور نہ کوئی مغرور شیطان اور نہ ہی کوئی اور مخلوق گواہی دے سوائے
شَهِيدٌ إِلاَّ عَرَّفَهُمْ جَلالَةَ أَمْرِكُمْ وَعِظَمَ خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ شَأْنِكُمْ وَتَمامَ نُورِكُمْ وَصِدْقَ
اسکے کہ وہ انکو آپکی شان سے آگاہ کرے آپکے مقام کی بلندی آپکی شان کی بڑائی آپکے نور کی کاملیت آپکے درست درجات آپ
مَقاعِدِكُمْ وَثَباتَ مَقامِكُمْ وَشَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتِكُمْ عِنْدَهُ وَكَرامَتَكُمْ عَلَيْهِ وَخاصَّتَكُمْ
کے مراتب کی ہمیشگی آپکے خاندانکی بزرگی اسکے ہاں آپکے مقام اس کے سامنے آپ(ع) کی بزرگواری اس کے ساتھ آپ(ع) کی خصوصیت
لَدَيْهِ وَقُرْبَ مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَأَهْلِي وَمالِي وَأُسْرَتِي أُشْهِدُ اللهَ
اور اس سے آپکے مقام کے قرب کی گواہی دے میرے ماں باپ میرا گھر میرا مال اور میرا خاندان آپ(ع) پر قربان میں گواہ بناتا ہوں
وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَبِما آمَنْتُمْ بِهِ كافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ وَبِما كَفَرْتُمْ بِهِ
خدا کو اور آپکو کہ اس پر میں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ(ع) ایمان رکھتے ہیں منکر ہوں آپکے دشمن کا اور جس چیز کا آپ انکار کرتے ہیں
مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَبِضَلالَةِ مَنْ خالَفَكُمْ مُوالٍ لَكُمْ وَلِأَوْلِيائِكُمْ مُبْغِضٌ
آپکی شان کو جانتا ہوں اور آپکے مخالف کی گمراہی کو سمجھتا ہوں محبت رکھتا ہوں آپ(ع) سے اور آپکے دوستونسے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نفرت کرتا ہوں
لاَ‏ٔعْدائِکُمْ وَمُعادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سالَمَکُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حارَبَکُمْ
آپکے دشمنوں سے اور انکا دشمن ہوں میری صلح ہے اس سے جو آپ(ع) سے صلح رکھے اورجنگ ہے اس سے جو آپ(ع) سے جنگ کرے
مُحَقِّقٌ لِما حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا أَبْطَلْتُمْ مُطِیعٌ لَکُمْ عارِفٌ بِحَقِّکُمْ
حق کہتا ہوں اسے جسکو آپ(ع) حق کہیں باطل کہتا ہوں اسے جسکو آپ(ع) باطل کہیں آپکا فرمانبردار ہوں آپکے حق کو پہچانتا ہوں آپکی بڑائی
مُقِرٌّ بِفَضْلِکُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِکُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِکُمْ مُعْتَرِفٌ بِکُمْ مُؤْمِنٌ بِ إِیابِکُمْ
کو مانتا ہوں آپکے علم کا معتقد ہوںآپکی ولایت میں پناہ گزین ہوں آپکی ذات کا اقرار کرتا ہوں آپکے بزرگان کا معتقد ہوں آپکی
مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِکُمْ مُنْتَظِرٌ لاَ‏ٔمْرِکُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِکُمْ آخِذٌ بِقَوْلِکُمْ عامِلٌ
رجعت کی تصدیق کرتا ہوں آپکے دور کا منتظر ہوں آپکی حکومت کا انتظار کرتا ہوں آپ(ع) کے قول کو قبول کرتا ہوں آپ(ع) کے حکم پر عمل
بِأَمْرِکُمْ مُسْتَجِیرٌ بِکُمْ زائِرٌ لَکُمْ لائِذٌ عائِذٌ بِقُبُورِکُمْ مُسْتَشْفِعٌ إِلَی االلهِ عَزَّوَجَلَّ بِکُمْ
کرتا ہوں آپکی پناہ میں ہوںآپکی زیارت کو آیا ہوں آپکے مقبرے میں پوشیدہ ہو کر پناہ لی ہے خدا کے حضور آپکو اپنا سفارشی بناتا ہوں
وَمُتَقَرِّبٌ بِکُمْ إِلَیْهِ وَمُقَدِّمُکُمْ أَمامَ طَلِبَتِی وَحَوَائِجِی وَ إِرادَتِی فِی کُلِّ أَحْوالِی وَأُمُورِی
آپکے ذریعے اسکا قرب چاہتا ہوں آپکو اپنی ضرورتوں حاجتوں اور ارادوں کا وسیلہ بناتا ہوں اپنے ہر حال اور ہر کام میں اور ایمان
مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ وَعَلانِیَتِکُمْ وَشاهِدِکُمْ وَغائِبِکُمْ وَأَوَّلِکُمْ وَآخِرِکُمْ وَمُفَوِّضٌ فِی ذلِکَ
رکھتا ہوں آپ(ع) میں سے نہاں اور عیاں پر آپ(ع) میں سے ظاہر اور پوشیدہ پر آپ(ع) میں سے اول اور آخر پر ان تمام امور کیساتھ خود کو
کُلِّهِ إِلَیْکُمْ وَمُسَلِّمٌ فِیهِ مَعَکُمْ وَقَلْبِی لَکُمْ مُسَلِّمٌ وَرَأْیِی لَکُمْ تَبَعٌ وَنُصْرَتِی
آپکے سپرد کرتا ہوں اوران میں آپکے سامنے سر تسلیم خم کرتا ہوں میرا دل آپکا معتقد ہے میرا ارادہ آپکے تابع ہے میری مدد و نصرت
لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّی یُحْیِیَ االلهُ تَعَالی دِینَہُ بِکُمْ وَیَرُدَّکُمْ فِی أَیَّامِهِ وَیُظْهِرَکُمْ لِعَدْلِهِ
آپ کیلئے حاضر ہے یہاں تک کہ خدا آپکے ہاتھوں اپنے دین کو زندہ کرے آپکو اس زمانے میںلے جائے قیام عدل میں آپکی مدد کرے
وَیُمَکِّنَکُمْ فِی أَرْضِهِ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لاَمَعَ غَیْرِکُمْ آمَنْتُ بِکُمْ وَتَوَلَّیْتُ آخِرَکُمْ
اور آپکو اپنی زمین میں اقتدار دے پس میں صرف آپکے ساتھ ہوں آپکے غیر کیساتھ نہیں آپکا معتقد ہوں اور آپ(ع) میں سے آخری کا محب ہوں
بِمَا تَوَلَّیْتُ بِهِ أَوَّلَکُمْ وَبَرِئْتُ إِلَی االلهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ أَعْدائِکُمْ وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ
جیسے آپ(ع) میں سے اول کا محب ہوں میں خدائے عزو جل کیسامنے آپکے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور بیزار ہوں بتوں سے سرکشوں سے
وَالشَّیاطِینِ وَحِزْبِهِمُ الظَّالِمِینَ لَکُمُ الْجاحِدِینَ لِحَقِّکُمْ وَالْمارِقِینَ مِنْ وِلایَتِکُمْ
شیطانوں سے اور انکے گروہ سے جو آپ(ع) پر ظلم کرنے والے آپ(ع) کے حق کا انکار کرنے والے آپ(ع) کی ولایت سے نکل جانے والے
وَالْغاصِبِینَ لاِ‏ٕرْثِکُمُ الشَّاکِّینَ فِیکُمُ الْمُنْحَرِفِینَ عَنْکُمْ وَمِنْ کُلِّ وَلِیجَةٍ دُونَکُمْ وَکُلِّ
آپکی وراثت غصب کرنے والے آپ پر شک لانے والے آپ(ع) سے پھر جانے والے ہیں اور بیزار ہونمیں آپکے سوا ہر جماعت
مُطاعٍ سِواکُمْ وَمِنَ الْاَ‏ئِمَّةِ الَّذِینَ یَدْعُونَ إِلَی النَّارِ فَثَبَّتَنِیَ االلهُ أَبَداً
سے آپکے سوا ہر اطاعت کئے والے سے اور ان پیشوائوں سے بیزار ہوں جو جہنم میںلے جانے والے ہیں پس جب تک زندہ ہوں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مَا حَيِيتُ عَلَى مُوالاتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِينِكُمْ وَوَفَّقَنِي لِطاعَتِكُمْ وَرَزَقَنِي شَفاعَتَكُمْ
خدا مجھے قائم رکھے آپکی دوستی پر آپکی محبت پر آپکے دین پر اور توفیق دے آپکی پیروی کرنے کی اور آپ(ع) کی شفاعت نصیب کرے
وَجَعَلَنِي مِنْ خِيارِ مَوالِيكُمُ التَّابِعِينَ لِما دَعَوْتُمْ إِلَيْهِ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَقْتَصُّ
خدا مجھ کو آپکے بہترین دوستوں مینرکھے جو اسکی پیروی کرنے والے ہونجنکی طرف آپ نے دعوت دی اورمجھے ان میں سے قرار
آثارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي بِهُداكُمْ وَيُحْشَرُ فِي زُمْرَتِكُمْ وَيَكِرُّ فِي
دے جو آپکے اقوال نقل کرتے ہیں مجھے آپکی راہ پر چلائے آپکی ہدایت سے بہرہ ور کرے آپکے گروہ میں اٹھائے آپکی رجعت
رَجْعَتِكُمْ وَيُمَلَّكُ فِي دَوْلَتِكُمْ وَيُشَرَّفُ فِي عافِيَتِكُمْ وَيُمَكَّنُ فِي أَيَّامِكُمْ وَتَقِرُّ عَيْنُهُ غَداً
میں مجھے بھی لوٹائے آپکی حکومت میں آپکی ریاعا بنائے آپکے دامن میں عزت دے آپکے عہد میناعلیٰ مقام دے اور ان میں رکھے
بِرُؤْيَتِكُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمالِي مَنْ أَرادَ اللهَ
جو کل آپکے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کریں گے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور مال آپ(ع) پر قربان جو خدا کو چاہے وہ
بَدَأَ بِكُمْ وَمَنْ وَحَّدَهُ قَبِلَ عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوالِيَّ لاَ أُحْصِي
آپ(ع) سے ملتا ہے جو اسے یکتا سمجھے وہ آپکی بات مانتا ہے جو اسکی طرف بڑھے وہ آپکا رخ کرتا ہے میرے سردارمیں آپکی تعریف کا
ثَنائَكُمْ وَلاَ أَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَأَنْتُمْ نُورُ الْأَخْيارِ وَهُداةُ
اندازہ نہیں کر سکتا نہ آپکی مدح کی حقیقت کو سمجھ سکتا ہوں اور نہ آپکی شان کا تصور کرسکتا ہوں آپ شرفائ کا نور نیکو ں کے رہبر خدائے
الْأَبْرارِ وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ وَبِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ
قادر کی حجتیں ہیں خدا نے آپ(ع) سے آغاز وانجام کیا ہے وہ آپ(ع) کے ذریعے بارش برساتا ہے آپ کے ذریعے آسمان کو
السَّمائَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ وَبِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَيَكْشِفُ الضُّرَّوَعِنْدَكُمْ
روکے ہوئے ہے تاکہ زمین پرنہ آ گرے مگر اسکے حکم سے وہ آپ(ع) کے ذریعے غم دور کرتا اور سختی ہٹاتا ہے وہ پیغام آپ(ع) کے پاس ہے
مَا نَزَلَتْ بِهِ رُسُلُهُ وَهَبَطَتْ بِهِ مَلائِكَتُهُ وَ إلى جَدِّكُمْ اگر امیر المؤمنین- کی زیارت پڑھے تو
جو اس کے رسول لائے اور فرشتے جس کو لے کر اترے اور آپ(ع) کے نانا کی طرف
بجائے و إلی جدّکمکے کہے:وَ إِلى أَخِيكَ بُعِثَ الرُّوحُ الْأَمِينُ آتاكُمُ اللهُ مَا لَمْ يُؤْتِ
اور آپ(ع) کے نانا کی طرف اور آپ(ع) کے بھائی کے پاس روح الامین آیا خدا نے آپ کو وہ نعمت دی جو جہانوں میں
أَحَداً مِنَ الْعالَمِينَ طَأْطَأَ كُلُّ شَرِيفٍ لِشَرَفِكُمْ وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلُّ
کسی کو نہ دی ہر بڑائی والا آپ(ع) کی بڑائی کے آگے جھکتا ہے ہر مغرور آپ(ع) کا حکم مانتا ہے ہر زبردست آپ(ع) کی فضلیت کے سامنے
جَبَّارٍ لِفَضْلِكُمْ وَذَلَّ كُلُّ شَيْئٍ لَكُمْ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِكُمْ وَفازَ الْفائِزُونَ بِوِلايَتِكُمْ
خم ہوتا ہے ہر چیز آپکے آگے پست ہے زمین آپ(ع) کے نور سے چمکتی ہے کامیابی پانے والے آپ(ع) کی ولایت سے کامیابی پاتے ہیں
بِكُمْ يُسْلَكُ إِلَى الرِّضْوانِ وَعَلَى مَنْ جَحَدَ وِلايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي
کہ آپ(ع) کے ذریعے رضائ الہی حاصل کرتے ہیں اور جو آپ(ع) کی ولایت کے منکر ہیں ان پر خدا کا غضب آتا ہے میرے ماں باپ
وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِينَ وَأَسْماؤُكُمْ فِي الْأَسْمائِ وَأَجْسادُكُمْ فِي
میری جان میرا خاندان اور مال آپ(ع) پر قربان آپکا ذکر ہے ذکر کرنے والوں میں ہے آپکے نام ناموں میں خاص ہیں آپکے جسم اعلیٰ ہیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الْأَجْسادِ وَأَرْواحُكُمْ فِی الْأَ َرْواحِ وَأَنْفُسُكُمْ فِی النَّفُوسِ وَآثارُكُمْ فِی الْآثارِ وَقُبُورُكُمْ
جسموں میں آپکی روحینبہترین ہیں روحوں میں آپکے دل پاکیزہ ہیں دلوں میں آپ(ع) کے نشان عمدہ ہیں نشانوں میں اور آپ(ع) کی
فِی الْقُبُورِ فَمَا أَحْلَی أَسْمائَكُمْ وَأَكْرَمَ أَنْفُسَكُمْ وَأَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَأَجَلَّ خَطَرَكُمْ وَأَوْفَی
قبریں پاک ہینقبروں میں پس کتنے پیارے ہیں آپکے نام کتنے گرامی ہیںآپکے نفوس آپکی شان بلند ہے آپکا مقام عظیم ہے آپکا
عَهْدَكُمْ وَأَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلامُكُمْ نُورٌ وَأَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِیَّتُكُمُ التَّقْوَی وَفِعْلُكُمُ الْخَیْرُ
پیمان پورا ہونے والا اور آپ(ع) کا وعدہ سچا ہے آپ(ع) کا کلام روشن آپ(ع) کے حکم میں ہدایت آپ(ع) کی وصیت پرہیز گاری آپ(ع) کا فعل عمدہ
وَعادَتُكُمُ الْإِحْسانُ وَسَجِیَّتُكُمُ الْكَرَمُ وَشَأْنُكُمُ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ
آپ(ع) کی عادت پسندیدہ آپ(ع) کے اطوار میں بزرگواری آپ(ع) کی شان سچائی راستی اور ملائمت ہے آپ(ع) کا قول مضبوط و یقینی ہے
وَحَتْمٌ وَرَأْیُكُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ إنْ ذُكِرَ الْخَیْرُ كُنْتُمْ أَوَّلَهُ وَأَصْلَهُ وَفَرْعَهُ وَمَعْدِنَهُ وَمَأْواهُ
آپکی رائے میں نرمی اور پختگی ہے اگر نیکی کا ذکر ہو تو آپ(ع) اس میں اول اسکی جڑ اسکی شاخ اس کا مرکز اس کا ٹھکانہ اور اس کی انتہا ہیں
وَمُنْتَهاهُ بِأَبِی أَنْتُمْ وَأُمِّی وَنَفْسِی كَیْفَ أَصِفُ حُسْنَ ثَنائِكُمْ وَأُحْصِی جَمِیلَ بَلائِكُمْ
قربان آپ(ع) پر میرے ماں باپ اور میری جان کسطرح میںآپکی زیبا تعریف و توصیف کروں اور آپکی بہترین آزمائشوں کا تصور کروں
وَبِكُمْ أَخْرَجَنَا اللهُ مِنَ الذُّلِّ وَفَرَّجَ عَنَّا غَمَراتِ الْكُرُوبِ وَأَنْقَذَنا مِنْ شَفا جُرُفِ الْهَلَكاتِ
کہ خدا نے آپکے ذریعے ہمیں خواری سے بچایا ہمارے رنج و غم کو دور فرمایا اور ہمیں تباہی کی وادی سے نکالا اور جہنم کی آگ سے آزاد
وَمِنَ النَّارِ بِأَبِی أَنْتُمْ وَأُمِّی وَنَفْسِی بِمُوالاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللهُ مَعالِمَ دِینِنا وَأَصْلَحَ مَا كانَ
کیا میرے ماں باپ اور میری جان آپ(ع) پر قربان آپ(ع) کی دوستی کے وسیلے سے خدا نے ہمیں دینی تعلیمات عطا کی اور ہماری دنیا کے
فَسَدَ مِنْ دُنْیانا وَبِمُوالاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَ بِمُوالاتِكُمْ
بگڑے کام سنوار دیے آپ(ع) کی ولایت کی بدولت کلمہ مکمل ہوا نعمتیں بڑھ گئیں اور آپس کی دوریاں مٹ گئیں آپ(ع) کی دوستی کے
تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَلَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْواجِبَةُ وَالدَّرَجاتُ الرَّفِیعَةُ وَالْمَقامُ الْمَحْمُودُ
باعث اطاعت واجبہ قبول ہوتی ہے آپ(ع) سے محبت رکھنا واجب ہے خدائے عزو جل کے ہاں آپ کیلئے بلند درجے پسندیدہ مقام اور
وَالْمَكانُ الْمَعْلُومُ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْجاهُ الْعَظِیمُ وَالشَّأْنُ الْكَبِیرُ وَالشَّفاعَةُ الْمَقْبُولَةُ
اونچا مرتبہ ہے نیز اس کے حضور آپ(ع) کی بڑی عزت ہے بہت اونچی شان ہے اور آپ(ع) کی شفاعت قبول شدہ ہے
رَبَّنا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنا مَعَ الشَّاهِدِینَ
اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے
رَبَّنا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنا بَعْدَ إذْ هَدَیْتَنا وَهَبْ لَنا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إنَّكَ أَنْتَ
اے ہمارے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ ہونے دے جب کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہم کو اپنی طرف سے رحمت عطاکر بے شک تو
الْوَهَّابُ سُبْحانَ رَبِّنا إنْ كانَ وَعْدُ رَبِّنا لَمَفْعُولاً۔ یَا وَلِیَّ اللهِ إنَّ بَیْنِی وَبَیْنَ
بہت عطا کرنے والا ہے پاک تر ہے ہمارا رب یقینا ہمارے رب کاوعدہ پورا ہو گا اے ولی خدا بے شک میرے اور خدائے عز و جل
اللهِ عَزَّوَجَلَّ ذُنُوباً لاَ یَأْتِی عَلَیْها إلاَّ رِضاكُمْ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلَی سِرِّهِ وَاسْتَرْعاكُمْ
کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ(ع) چاہیں تومعاف ہو سکتے ہیں پس واسطہ اس کا جس نے آپ کو اپنا راز داں بنایا اپنی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مخلوق کا معاملہ

أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طاعَتَكُمْ بِطاعَتِهِ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوبِي وَكُنْتُمْ شُفَعائِي

آپکو سونپا آپکی اطاعت اپنی اطاعت کیساتھ واجب قرار دی آپ میرے گناہ معاف کروائیں اور میرے سفارشی بن جائیں کہ

فَ إِنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ مَنْ أَطاعَكُمْ فَقَدْ أَطاعَ اللهَ وَمَنْ عَصاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللهَ

یقیناً میں آپکا پیرو کارہوں جس نے آپکی پیروی کی تو اس نے خدا کی فرمانبرداری کی اور جس نے آپکی نافرمانی کی خدا کی نافرمانی کی

وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللهَ وَمَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللهَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي لَوْ

جس نے آپ(ع) سے محبت کی تو اس نے خدا سے محبت کی اور جس نے آپ(ع) سے دشمنی کی اس نے خدا سے دشمنی کی اے معبود یقیناً جب

وَجَدْتُ شُفَعاءَ أَقْرَبَ إِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَخْيارِ الْأَئِمَّةِ الْأَبْرارِ لَجَعَلْتُهُمْ

میں نے ایسے سفارشی پا لیے ہیں جو تیرے مقرب ہینیعنی حضرت محمد(ص) اور انکے اہلبیت(ع) جو نیک اور خوش کردار امام(ع) ہیں ضرور میں نے

شُفَعائِي فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَ لَهُم عَلَيْكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُدْخِلَنِي فِي

انہیں اپنے سفارشی بنایا ہے پس انکے حق کے واسطے سے جو تو نے خود پر لازم کرر کھا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں

جُمْلَةِ الْعارِفِينَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِي زُمْرَةِ الْمَرْحُومِينَ بِشَفاعَتِهِمْ إِنَّكَ

داخل فرما جو انکی اور انکے حق کی معرفت رکھتے ہیناور مجھے اس گروہ میں رکھ جس پر انکی سفارش سے رحم کیا گیا ہے بے شک تو

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراًوَحَسْبُنَا

سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور خدا محمد(ص) پر اور انکی پاکیزہ آل(ع) پر درود بھیجے اور بہت بہت سلام بھیجے سلام اور کافی ہے ہمارے لیے

اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

خدا جو بہترین کارساز ہے۔

زیارت امین اللہ اور اس کی فضیلت

تین جہت کی وجہ سے زیارت امین اللہ کو ذکر کرتاہوں

۱۔ جیسا کہ حضرت امام محمد باقر نے فرمایا ہے کہ جو بھی اس زیارت کو پڑھ لے نور سے لکھا ہوا ایک خط حضرت صاحب الزمان کی خدمت میں پیش کیا جاتاہے۔

۲۔ زیارت امین اللہ وہ زیارت ہے جس کو حضرت امام زمان نے پڑھا ہے جیسا کہ حاج علی بغدادی کے تشریف میں تفریح ہوئی ہے۔

۳۔ آنحضرت نے اس زیارت کو تمام زیارات سے افضل جانا ہے۔

مہم مطلب کہ جو اس واقعہ سے استفادہ ہوتاہے وہ یہ ہے کہ زیارت امین اللہ زیارات جامعہ میں سے ہے یعنی ائمہ طاہرین کے تمام حرم میں پڑھی جاتی ہے جس طرح حضرت امام زمان نے اس زیارت کو کاظمین کے حرم میں پرھا

محدث بزرگوار مرحوم محدث قمی کہتے ہیں جو زیارت امین اللہ کے نام سے مشہور ہوئی یہ وہ معتبر زیارات ہے کہ تمام مزار کی کتابوں میں اور مصابیح میں نقل ہوئی ہے۔

علامہ مجلسی اس زیارت کے بارے میں فرماتے ہیں یہ زیارت متن اور سند کے اعتبار سے سب سے بہترین زیارت ہے۔ تمام مقدس روضوعں میں اور حرموں میں ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھی جائے یہ زیارت معتبر سندوں کے ساتھ جابر سے اس نے امام محمد باقر سے روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد باقر نے فرمایا: امام زین العابدین حضرت امیرالمؤمنین کے قبر مطہر کے پاس کھڑے ہوگئے اور گریہ کیا اور اس شزیارت میں حضرت نے اس طرح فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللهِ فِي أَرْضِهِ، وَحُجَّتَهُ عَلَى عِبادِهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے

الْمُؤْمِنِينَ، أَشْهَدُ أَنَّكَ جاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهادِهِ وَعَمِلْتَ بِكِتابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیااس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے نبی(ص) کی سنتوں کی پیروی کی
نَبِیِّہٖ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ حَتّی دَعاکَ اللہُ إِلی جِوارِہٖ فَقَبَضَکَ إِلَیْہِ بِاخْتِیارِہٖ
خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل(ع) پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے
وَأَلْزَمَ أَعْدائَکَ الْحُجَّۃَ مَعَ مَا لَکَ مِنَ الْحُجَجِ الْبالِغَۃِ عَلَی جَمِیعِ خَلْقِہٖ ۔ اَللّٰھُمَّ
دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لئے آپ کے وجود میں بہت سی کامل حجتیں ہیں اے اللہ میرے
فَاجْعَلْ نَفْسِی مُطْمَئِنَّۃً بِقَدَرِکَ، راضِیَۃً بِقَضائِکَ، مُولَعَۃً بِذِکْرِکَ وَدُعائِکَ، مُحِبَّۃً
نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے پر راضی و خوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا مینحریص ہو تیرے برگزیدہ
لِصَفْوَۃِ أَوْلِیائِکَ، مَحْبُوبَۃً فِی أَرْضِکَ وَسَمائِکَ، صابِرَۃً عَلَی نُزُولِ بَلائِکَ
دوستوں سے محبت کرنے والا تیرے زمین و آسمان میں محبوب و منظور ہو تیری طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو تیری
شاکِرَۃً لِفَواضِلِ نَعْمائِکَ، ذاکِرَۃً لِسَوابِغِ آلائِکَ، مُشْتاقَۃً إِلی فَرْحَۃِ لِقائِکَ،
بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا تیری کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں یوم جزا کے لئے تقوی کو زاد راہ
مُتَزَوِّدَۃً التَّقْویٰ لِیَوْمِ جَزائِکَ، مُسْتَنَّۃً بِسُنَنِ أَوْلِیائِکَ، مُفارِقَۃً لِاَخْلاقِ أَعْدائِکَ،
بنانے والا ہو تیرے دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے متنفر و دور اور دنیا سے بچ بچا کر
مَشْغُولَۃً عَنِ الدُّنْیا بِحَمْدِکَ وَثَنائِکَ۔
تیری حمد و ثنائ میں مشغول رہنے والا ہو۔
پھر اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا اور فرمایا:
اَللّٰھُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِینَ إِلَیْکَ والِھَۃٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِینَ إِلَیْکَ شارِعَۃٌ، وَأَعْلامَ
اے معبود!بے شک ڈرنے والوں کے قلوب تیرے لئے بے تاب ہیںشوق رکھنے والوں کے لئے راستے کھلے ہوئے ہیں تیرا قصد
الْقاصِدِینَ إِلَیْکَ واضِحَۃٌ، وَأَفْئِدَۃَ الْعارِفِینَ مِنْکَ فازِعَۃٌ، وَأَصْواتَ الدَّاعِینَ إِلَیْکَ
کرنے والوں کی نشانیاں واضح ہیں معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں
صاعِدَۃٌ وَأَبْوابَ الْاِجابَۃِ لَھُمْ مُفَتَّحَۃٌ وَدَعْوَۃَ مَنْ ناجاکَ مُسْتَجابَۃٌ وَتَوْبَۃَ مَنْ أَنابَ
بلند ہیں اور ان کے لئے دعا کی قبولیت کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہے جو تیری طرف پلٹ
إِلَیْکَ مَقْبُولَۃٌ، وَعَبْرَۃَ مَنْ بَکَیٰ مِنْ خَوْفِکَ مَرْحُومَۃٌ، وَالْاِغاثَۃَ لِمَنِ اسْتَغاثَ بِکَ
آئے اس کی توبہ منظور و مقبول ہے تیرے خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے
مَوْجُودَۃٌ، وَالْاِعانَۃَ لِمَنِ اسْتَعانَ بِکَ مَبْذُولَۃٌ، وَعِداتِکَ لِعِبادِکَ مُنْجَزَۃٌ، وَزَلَلَ مَنِ
لئے داد رسی موجود ہے جو تجھ سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں
اسْتَقالَکَ مُقالَۃٌ وَأَعْمالَ الْعامِلِینَ لَدَیْکَ مَحْفُوظَۃٌ وَأَرْزاقَکَ إِلَی الْخَلائِقِ مِنْ لَدُنْکَ
تیرے ہاں عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے والوں کے اعمال محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے لئے رزق
نازِلَۃٌ، وَعَوائِدَ الْمَزِیدِ إِلَیْھِمْ واصِلَۃٌ، وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرِینَ مَغْفُورَۃٌ، وَحَوائِجَ
و روزی تیری جانب سے ہی آتی ہے اور ان کو مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ساری
خَلْقِکَ عِنْدَکَ مَقْضِیَّۃٌ، وَجَوائِزَ السَّائِلِینَ عِنْدَکَ مُوَفَّرَۃٌ، وَعَوائِدَ الْمَزِیدِ مُتَواتِرَۃٌ

مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں
وَمَوائِدَ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ، وَمَناهِلَ الظِّماءِ مُتْرَعَةٌ ۔ اَللّٰھُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعائِی
ہوتی ہیں کھانے والوں کیلئے دستر خوان تیار ہے اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود ! میری دعائیں قبول کر لے
وَاقْبَلْ ثَنائِی، وَاجْمَعْ بَيْنِی وَبَيْنَ أَوْ لِيائِی، بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفاطِمَةَ وَالْحَسَنِ
اس ثنائ کو پسند فرما مجھے میرے اولیائ کے ساتھ جمع کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں محمد(ص) و علی (ع)و فاطمہ(س)
وَالْحُسَيْنِ إنَّکَ وَ لِيُّ نَعْمائِی، وَمُنْتَهَیٰ مُنایَ، وَغايَةُ رَجائِی فِی مُنْقَلَبِی وَمَثْوَایَ۔
و حسن(ع) و حسین(ع) کا بے شک تو مجھے نعمتیں دینے والادنیاو آخرت میں میری آرزوؤں کی انتہائ میری امیدوں کا مرکز۔
کامل الزیارۃ میں اس زیارت کے بعد ان جملوں کا اضافہ ہے :
أَنْتَ إلهِی وَسَيِّدِی وَمَوْلایَ اغْفِرْ لِاَوْ لِيائِنا، وَكُفَّ عَنَّا أَعْدائَنا، وَاشْغَلْهُمْ عَنْ
تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں ایذا دینے سے باز رکھ
أَذَانَا وَأَظْهِرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ وَاجْعَلْهَا الْعُلْيَا، وَأَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلی
کلمہ حق کا ظہور فرما اور اسے بلند قرار دے کلمہ باطل کو دبا دے اور اس کو پست قرار دے کہ
إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ ۔
بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔

حضرت امام محمد باقر نے فرمایا جو بھی ہمارے شیعوں میں سے اس زیارت اور دعا کو حضرت امیرالمؤمنین کے حرم میں یا باقی ائمہ کے حرم میں پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کو نور کے ایک فرمان میں اوپر لے جاتاہے اور اس پر حضرت امام مہدی کی مہر لگائی جاتی ہے اور اس فرمان کو محفوظ رکھتے ہیں اور قائم آل محمد کے حوالہ کیا جاتاہے اور وہ فرمان بشارت تحقیق اور کرامت کے ساتھ اس کے صاحب کے استقبال کے لئے آیا ہے ان شاء الله

زیارت وارث
اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ
کیا اور آپ کی طرف آنے میں سہولت دی آپ پر سلام ہو
يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا وارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا
اے آدم(ع) کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوح (ع)کے وارث جو خدا کے نبی ہیں آپ پر سلام ہو اے
وارِثَ إبْراهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا وارِثَ مُوسی كَلِيمِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ
ابراہیم(ع) کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پراے موسیٰ(ع) کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں آپ پر سلام ہو
يَا وارِثَ عِيسی رُوحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا وارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ
اے عیسیٰ(ع) کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہوآپ پر اے محمد(ص) کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں آپ پر سلام ہو
يَا وارِثَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفی اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ
اے امیر المومنین ۔ کے وارث و جانشین آپ پر سلام ہو اے محمدمصطفی(ص) کے فرزند آپ پر سلام ہو اے علی مرتضی (ع)
عَلِيٍّ الْمُرْتَضی، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ خَدِيجَةَ
کے فرزند آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا(ع)ئ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے خدیجہ الکبریٰ(ع)
الْكُبْری اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا ثارَ اللهِ وَابْنَ ثارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ، أَشْهَدُ
فرزند آپ پر سلام ہو اے خدا کے نام پر قربان ہونے والے اور قربان ہونے والے کے فرزند اے ناحق بہائے گئے خون میں گواہی
أَنَّکَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اوربرے کاموں سے منع فرمایا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَأَطَعْتَ االلهَ وَرَسُولَہُ حَتَّی أَتَاکَ الْیَقِینُ، فَلَعَنَ االلهُ أُمَّۃً قَتَلَتْکَ، وَلَعَنَ االلهُ

آپ خدا و رسول(ص) (ص) کی اطاعت میں رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت ہو

أُمَّۃً ظَلَمَتْکَ، وَلَعَنَ االلهُ أُمَّۃً سَمِعَتْ بِذلِکَ فَرَضِیَتْ بِہِ، یَا مَوْلایَ یَا أَبا عَبْدِ االلهِ

اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم ڈھایا اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو وہ اس پر خوش ہوا اے میرے آقا اے ابو عبداالله(ع)

أَشْھَدُ أَنَّکَ کُنْتَ نُوراً فِی الْاَصْلابِ الشَّامِخَۃِ وَالْاَرْحامِ الْمُطَھَّرَۃِ، لَمْ تُنَجِّسْکَ

میں گواہی دیتا ہوں بے شک آپ وہ نور ہیں جو بلند مرتبہ صلبوں اور پاک و پاکیزہ رحموں میںمنتقل ہوتا آیا آپ زمانہ جاہلیت کی

الْجَاھِلِیَّۃُ بِأَنْجَاسِھا وَلَمْ تُلْبِسْکَ مِنْ مُدْلَھِمَّاتِ ثِیَابِھا وَأَشْھَدُ أَنَّکَ مِنْ دَعائِمِ الدِّینِ

ناپاکیوں سے آلودہ نہ ہوئے اور اس زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے نگہبان اور مومنوں

وَأَرْکانِ الْمُؤْمِنِینَ وَأَشْھَدُ أَنَّکَ الْإِمامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الْھادِی الْمَھْدِیُّ،

کے رکن ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہ امام ہیں جو نیک کردار پرہیز گار پسندیدہ پاکیزہ ہدایت دینے والے اور ہدایت پائے ہوئے ہیں

وَأَشْھَدُ أَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ وُلْدِکَ کَلِمَۃُ التَّقْوی وَأَعْلامُ الْھُدی وَالْعُرْوَۃُ الْوُثْقی

میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد سے ہوئے ہیں وہ پرہیز گاری کے مظہر ہدایت کے نشان مضبوط و محکم رسی

وَالْحُجَّۃُ عَلَی أَھْلِ الدُّنْیا وَأُشْھِدُ االلهَ وَمَلائِکَتَہُ وَأَنْبِیائَہُ وَرُسُلَہ، أَنِّی بِکُمْ مُؤْمِنٌ

اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں مینگواہ بناتا ہوں اس کے فرشتوں کو اور اس کے نبیوں اور رسولونکو کہ میں آپ پر اور آپ

وَبِ إِیَابِکُمْ مُوقِنٌ، بِشَرائِعِ دِینِی، وَخَواتِیمِ عَمَلِی، وَقَلْبِی لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ، وَأَمْرِی

کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپ کے دل کے ساتھ ہے اور میرا کام

لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ، صَلَواتُ االلهِ عَلَیْکُمْ، وَعَلَی أَرْواحِکُمْ، وَعَلَی أَجْسادِکُمْ، وَعَلَی

آپ کی پیروی ہے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر آپ کے پاک وجودوں پر

أَجْسامِکُمْ، وَعَلَی شاھِدِکُمْ، وَعَلَی غائِبِکُمْ وَ عَلَی ظاھِرِکُمْ وَعَلَی باطِنِکُمْ ۔

اور ر حمت ہو آپ میں سے حاضر پر اور غائب پر رحمت ہو آپ کے ظاہر و عیاں اور آپ کے باطن پر۔

صحیفہ امام مہدی علیہ السلام

مصادر کتاب

قرآن کریم

الف

ابواب الجنات فی آداب الجمعات۔ تالیف آیۃ الله سید محمد تقی موسوی اصفہانی

احتجاج ۔ تالیف عالم بزرگوار احمد بن علی طبرسی

ادب الزائر۔ تالیف مرحوم علامہ امینی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اصول کافی۔ تالیف محدث مرحوم کلینی
اربعہ ایام۔ تالیف عالم مرحوم میر داماد
اقبال الاعمال۔ تالیف علالم جلیل القدر سید بن طاوؤس
الامان من اخطار السفار و الازمان ۔تالیف عالم جلیل القدر سید بن طاوؤس
(ب)
الباقیات الصالحات۔ تالیف محدث قمی
بحار الانوار۔ تالیف علامہ محمد باقر مجلسی
بشارۃ الاسلام۔ تالیف عالم بزرگوار سید مصطفی کاظمی
البلد الامین۔ تالیف عالم بزرگوار شیخ ابراہیم کفعمی
(ت)
تبصرۃ الولی۔ تالیف علامہ سید ہاشم بحرانی
التحفۃ الرضویہ فی مجربات الامامیہ۔ تالیف محمد رضی
تحفۃ طوسیّہ۔ تالیف مرحوم محدث قمی
التشریف بالمنن المعروف بالملاحم والفتن۔ تالیف عالم جلیل القدر سید بن طاوؤس
تکالیف الانام فی غبیۃ الامام۔ تالیف عالم علی اکبر نہاوندی
(ث)
ثواب الاعمال: عالم جلیل القدر شیخ صدوق
(ج)
جمال الاسبوع تالیف عالم جلیل القدر سید بن طاوؤس
جنات الخلوح ۔تالیف مرحوم محدث نوری
(د)
دارالسلام۔ تالیف عالم بزرگوار شیخ محمود عراقی
دارالسلام فیما یتعلق بالرؤیا والمنام۔ تالیف مرحوم محدث نوری
الدعوات۔ تالیف عالم شہیر قطب الدین راوندی
دلائل الامامۃ ۔ تالیف محدث خبیر ابی جعفر محمد بن جریر
(ز)
زادالمعاد۔ تالیف علامہ مجلسی
الزیارۃ و ابشارہ۔ تالیف آیۃ اللہ سید احمد مستنبط
(ص)
الصحیفۃ الصادقیۃ۔ تالیف آیۃ اللہ شیخ احمد بحرانی
(ع)
العبقری الحسان۔ تالیف آیۃ اللہ شیخ علی اکبر نہاوندی
عدۃ الداعی۔ تالیف عالم جلیل القدر علی بن یوسف حلی
عمدۃ الزائر۔ تالیف آیۃ اللہ سید حیدر حسنی کاظمی
(غ)
الغدیر۔ تالیف علامہ امینی
الغیبۃ۔ تالیف شیخ الطائفہ ابوجعفر محمد طوسی
(ف)
فتح الابواب تالیف عالم جلیل القدر سید بن طاوؤس
فرحۃ الغری تالیف عالم بزرگوار عبدالکریم بن طاوؤس
الفقہ المنسوب للامام الرضا
فلاح السائل تالیف عالم جلیل القدر سید بن طاوؤس
(ق)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قصص الانبیاء۔ تالیف جلیل القدر قطب الدین راوندی

(ک)

کامل الزیارات تالیف محدث خبیر جعفر بن محمد

(م)

المجموع الرائق من اطہار الحدائق ۔تالیف محدث بزرگوار سید هبة الله موسوی

المختار من کلمات المام المهدی۔ تالیف آیة الله شیخ محمد غروی

المزار بکیر تالیف عالم بزرگوار ابوعبدالله محمد بن جعفر

المزار۔ تالیف شہید اول

مزار تالیف عالم جلیل القدر آقا جمال خوانساری

مستدرک الوسائل۔ تالیف مرحوم محدث نوری

لمصباح۔ تالیف عالم جلیل القدر ابراہیم عاملی کفعمی

مصباح الزائر۔ تالیف عالم جلیل القدر سید بن طاوؤس

مصباح المتهجد۔ تالیف شیخ الطائفہ ابوجعفر محمد طوسی

معان الحکمة۔ تالیف محدث محمد بن فیض کاشانی

مفاتح الغیب۔ تالیف علامہ مجلسی

مفاتیح الجنان۔ تالیف محدث قمی

مفاتیح الجنات۔ تالیف عالم بهاء الدین عاملی

المقام الاسنی۔ تالیف عالم شیخ ابراہیم کفعمی

مکارم الاخلاق۔ تالیف محدث شیخ حدن بن فضل طبرسی

مکیال المکارم فی فوائد الدعاء للقائم۔ تالیف آیة الله سید محمد تقی موسوی اصفہانی

المنتکب۔ تالیف فخر الدین طریحی

منهاج العارفین۔ تالیف محمد حسن سمنانی۔

مهج الدعوات۔ تالیف جلیل القدر سید بن طاوؤس

(ن)

نجم الثاقب۔ تالیف مرحوم محدث نوری

نزهة الزاهد۔ تالیف یکی از اعلام قرن ششم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com